

آئینہ مسکریزم

آئینہ سکندری



حمید بک ڈپو، اردو بازار لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں
علم سسرزم، بیناٹرم ویلی میٹھی، تماٹ، ریڈنگ، علم الغیب و مردہ
روحوں سے بات چیت کا مکمل کورس

مقبول

آبِ سسرزم

عرف

حل المسکلات استاد سسرزم بیناٹرم
مُصَنَّف

جناب سراج دین صاحب قادری چشتی لاہوری

(منگوانے کا پتہ)

حمید بک ڈپو۔ نو مکھا بازار۔ لاہور

قیمت : ۱۰ روپے

دیباچہ

سکندر ایک جری بادشاہ تھا۔ اس نے بڑے بڑے ممالک کو فتح کیا
بڑے بڑے ناقابلِ تسخیر تھیں کو آج واحد میں توڑ کے دکھ دیا۔ اس کی اس بہادری
جراتمندی اور مستقل مزاجی کو دیکھ کر لوگ کہا کرتے تھے کہ سکندر دراصل انسانی
نہیں بلکہ کوئی جن یا بحوت ہے جس کے آگے دنیا کی کوئی طاقت دم نہیں مار سکتی۔
کہتے ہیں کہ سکندر کے پاس ایک آدھ تھا جس سے وہ دنیا کے سب آئے
والے واقعات دیکھ لیا کرتا تھا۔ لیکن آج نہ سکندر ہے اور نہ وہ آدھ اب اس
دور جدید میں چشمِ مشتاق اسی چیز کو تلاش کر رہی ہے جس کی بدولت ساحرِ لوگ
بے جا بیڑیوں میں مدحِ پھونک کر اس سے بات چیت کر لیا کرتے تھے
جس کی مدد سے وہ ہر قسم کے منتر اور طلسم چلا کر اپنی ہر شخص کی اور ہر قسم کی
خواہش کو پورا کر لیا کرتے تھے۔

خواہش ہر آدمی کے دل میں پیدا ہوتی ہے اور اپنی خواہش پورا کرنے کیلئے
وہ بلا دریغ و پیر خرچ کرنے کو تیار رہتا ہے مگر کیا ایسا ہونا ممکن ہے؟

جملہ حقوق محفوظ

بار دوم ۱۹۶۹ء
تعداد ۱۰۰۰

ناشر

حمید بک ٹیپو۔ نوکھا بازار۔ لاہور
طابع

۲
اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ آخر جو باتیں پرانے زمانے میں ہوتی تھیں وہ آج کیوں ناممکن ہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ جی لوگوں کو یہ راز معلوم تھے۔ وہ کسی قیمت پر بھی انہیں کسی کو بتانے کے لئے تیار نہ تھے۔ اکثر تمام علم اپنے سینے میں محفوظ رکھتے تھے۔ اور ان کی زندگی کے ساتھ ہی ان کا علم بھی ختم ہو جاتا تھا۔ البتہ کچھ اہل علم ایسے تھے جو اپنے فی کو اپنی باطنی خاص میں لکھ رکھتے تھے اور اپنے آخری وقت پر یا تو خود اسے اپنے کسی جانشین یا وارث کے حوالے کر جاتے تھے یا ان کی موت کے بعد تمام کاغذات از خود ان کے پہنچانے والے کو مل جاتے تھے۔

اس قسم کے بہت سے بالکمال حضرات و ماہرین فن کی خاص بیاضوں اور یادداشتوں میں سے چند ایک خاص چیزیں جڑی محنت اور ذکاوت سے صرف کر کے ہر خاص و عام کے لئے شائع کی جا رہی ہیں۔ امید ہے بنظرین ہماری محنت کی داد دیتے ہوئے ہم کو دعا سے خیر سے یاد فرمائیں گے اور جہاں تک ممکن ہوگا، غریبوں اور ضرورت مندوں کی خدمت سے ہرگز گریز نہ کریں گے۔

(اُستان سراج دین)

مسمیرہ زم کی مختصر تاریخ

تاریخ کی دور گر دانی کی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ علم اسی وقت سے ہے جب کہ دنیا کا سلسلہ شروع ہوا۔ یہ ایک لاکھ اسی سال سے جو شروع دنیا ہی سے خدا کی طرف سے بڑے بڑے بزرگوں کو عطا ہوتا رہا ہے۔ یہ وقت دوسرے لوگوں میں بھی عرفین کہ برائے انسان و حیوان بلکہ نباتات و جمادات میں موجود ہے مگر اس کا جاننے والا کوئی کوئی ہوتا ہے۔

خود کیا جائے تو ہمارے اسلاف کے پاس یہی علم تھا جس کی بدولت وہ طرح طرح کے کوشش اور معجزات دکھا کر بھلائی کرتے تھے۔ چونکہ ہر ایک کے لئے اس علم کا جانتا مشکل ترین تھا۔ لہذا تاکہ اور نیا فقیر لوگ اسے حاصل کرتے اور دنیا کو فین پہنچاتے۔ انہی بزرگوں میں سے کچھ نے اس علم کو آسانی بنانے کے لئے اس کو اساطیر تحریر میں قید کیا جس سے کئی معمولی اشخاص بہرہ ور ہوئے اور پھر بزرگوں کی صف میں شامل ہو گئے۔

ایشیاء میں یہ علم ازمنہ قدیم ہی سے ہے۔ ایشیا کے ممالک ہندوستان

۶
میں اسے یوگ دیا اور عرب میں اسے "روحانیت" کہا جاتا ہے۔ مسمریزم
اسی علم کی بہت معمولی سی شاخ ہے۔ زمانہ سلف کے جوگی، فقیر، ریشیوں کو تصور
کر یا اپنی صفوں میں سے ذرا سی راکھ دے کر تندرست کر دیتے تھے اس علم
کی طاقت سے ایک قاب سے دوسرے قاب میں چلے جاتے تھے۔

چین میں بھی یہ علم بہت تھا چین کی ایک مستند کتاب میں لکھا ہے کہ اطبا
چین جانوروں کو شفا کران کی تکلیف و شکایت رفع کر دیتے تھے اسی طرح
انسانوں کی بیماریاں ان کو احساس دلا کر ہی دور کر دیا کرتے۔ یونان کے طبیب
بھی اسی علم کا سہارا لے کر پوشیدہ سے پوشیدہ امراض کو ایک سرے مشین کی طرح
دیکھ لیا کرتے۔

آپ کسی بھی قوم یا ملک کی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ یہی نظر آئے گا کہ سب
میں مسمریزم کا رواج اور اس کے ذریعہ علاج معالجہ ہوتا ہے۔ صرف راز ہے
کہ اس علم کے مختلف ممالک میں مختلف زبانوں میں مختلف نام رواج پاسے مگر
کسی نے بھی اس کے اصول اور طاقت و اثر میں فرق ظاہر نہیں کیا۔

ذرد۔ ذرنے۔ ذریعہ ان تینوں چیزوں کے پیچھے ساری دنیا ماری
ماری پھرتی ہے۔ مگر اس سے بڑھ کر بھی کوئی نعمت اسی دنیا میں موجود ہے یہ
کسی کو بھی معلوم نہیں یا بہت کم لوگ اس راز سے واقف ہیں۔ اگر آپ کو یہ معلوم
ہو جائے کہ یہ نعمت آپ کے دل میں بند ہے تو آپ کی آنکھیں حیرت سے

کھلی رہ جائیں گے۔

اپنی سستی کا جو راز نمایاں ہو جائے
آوی کثرت اوار سے حیران ہو جائے

اس عجیب غریب اور پوشیدہ طاقت کا فارسی نام ہے مقناطیس، لاطینی
میں میگنٹزم، اردو میں روحانیت، عربی میں علم الاشراف، ہندی میں یوگ دیا
اور انگریزی میں مسمریزم کہتے ہیں۔

آئینہ سکندری یا میڈیم سے بات چیت

حضرت شائقین: علم مسمریزم کے سیکھنے سے بڑے بڑے عجیب غریب
اور حیرت انگیز کام کئے جا سکتے ہیں۔ بڑے بڑے امرا مل جاتے ہیں۔ نئی نئی باتیں
اور معجزے دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس علم کے ذریعے انسان ساحر، اہل شفت و کثرت
اور باکمال جادوگر بن سکتا ہے۔

اس علم سے متعلق آپ نے اور بھی بہت سی کتابیں دیکھی ہوں گی مگر سہارا دینا
ہے کہ فنی مسمریزم میں ایسی نادرا موجودہ مکمل و آسان کتاب آپ نے آج تک نہیں
دیکھی ہوگی۔ اس میں ہندوستانی یوگیوں، تارک الدنیا فقیروں اور سنیا سیوں،
باکمال جادو گروں اور مسمریزم رول کے سینئروں کے وہ راز جو احاطہ تحریر میں نہیں
آ سکتے تھے۔ نیز جادو گروں کے وہ راز جن کو اکثر ہندوستانی سادہ حواس نے سینہ

میں لے کر گوشہ قریب جا بیٹھے، اپنے ذاتی تجربہ میں لاکر اس کتاب میں عملی طور پر
درج کروئیے، جس میں سے معمولی سبب کا آدمی بھی مطالعہ کرنے کے بعد اگر چاہے
تو ماہر مسمریزم بن سکتا ہے۔ کتاب کیا ہے، اسرار مسمریزم کا ایک عملی خواندہ ہے
اس میں مسمریزم، ہیناٹزم، روشنی منیری، ٹیلی پیتھی، علم الغیب کے درجنوں عمل
اسباق و مکمل ہدایات درج ہیں۔

مسمریزم کے کمالات

علم روحانی کی ایک معمولی سی شاخ مسمریزم سے مندرجہ ذیل کمالات حاصل
ہوتے ہیں۔

- ۱۔ توجہ کرنے، تانتہ پیرنے یا اشارہ کرنے سے بڑے بڑے امراض کا علاج کرنا
- ۲۔ آنے والی باتیں معلوم کرنا۔
- ۳۔ غائب شدہ اشیاء کو دیکھ لینا۔
- ۴۔ ہزاروں میل دور افسانے سے ملاقات کرنا۔ اسے دیکھ لینا جس سے گفتگو کر
لینا۔
- ۵۔ ہزاروں برس پرانے حالات و ریافت کرنا۔
- ۶۔ افسانے کو وقتی طور پر بے حس کر دینا۔
- ۷۔ بند صندوق کے اندر کا حال جان لینا۔

۸۔ ہر افسانے کے ولی خیالات جان لینا۔

۹۔ اندرونی امراض کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لینا۔

۱۰۔ اپنے اسلاف کی روحوں سے بات چیت کرنا۔ ان کی زبان بڑے بڑے
راز جاننا۔

۱۱۔ ہوا میں اڑنا۔

۱۲۔ لوگوں کی نظروں سے اپنے آپ کو غائب کرنا یا کسی کو غائب کر دینا۔

۱۳۔ بغیر کچھ کھاتے پئے ہینڈوں گزار لینا۔

علم مسمریزم کے فائدے

- اسے علم کو حاصل کرنے کے بعد اسے اُجاگر کرنے کے لئے ایک معمول کی
اشتہ ضرورت ہے، معمول کے کہتے ہیں اس کا بیان آگے کے صفحات میں درج کیا جائے
گا۔ علم مسمریزم سے مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوتے ہیں۔
- ۱۔ معمولی عامل کا ہم خیال اور حکم کے تابع ہونا۔
 - ۲۔ معمولی عامل کے حکم کے مطابق ہر کسی سے محبت یا نفرت کرے گا۔
 - ۳۔ عامل معمول کو جہاں بھیجے گا وہ وہاں جائے گا۔
 - ۴۔ عامل معمول پر بغیر تکلیف کے عملی جراحی کر سکتا ہے۔
 - ۵۔ معمولی علم شدہ اشخاص اور مال و زر کا پتہ بتائے گا۔

۶۔ حامل کے حسب حکم معمول دو حوں سے بات حیت کرے گا۔

۷۔ جس شخص پر متواتر مسمریزم کا عمل کیا جائے گا اسی پر کوئی آسیب، جادو، ٹوٹن یا بیماری اثر انداز نہیں ہوتی۔

۸۔ حامل بغیر دوائی کے بعض امراض کو دور کر سکتا ہے۔ اپنے علم سے ہر وقت اور جڑی بوٹیوں کے خواص کا پتہ لے سکتا ہے۔

مضرات سے بچو

۱۔ انگو کی شق بڑھانے کے لئے بہت زور سے آنکھیں پھاڑ کر نہ دیکھو۔ عمل کی جگہ پر عمل کے دوران کافی روشنی ہو جس سے آپ معمول کی آنکھوں میں بخوبی دیکھ سکیں۔

۲۔ معمول ایسا ہو جس کو جھوٹ پرنے کی عادت نہ ہو اور جو سو ان کرنے پر درست جواب دے سکے۔ اگر اسی سے سہو ہو جائے تو ہی سو ان دوبارہ کریں۔

۳۔ سوال عام اندر سارے انسان میں کریں تاکہ معمول بخوبی سمجھ لے۔ کوئی بات ایسی نہ پوچھو جو اس کی سمجھ سے بالا ہو۔

۴۔ ابتدائی معمول کو کسی ایسی جگہ نہ بھیجو جو بہت دور ہو یا جہاں اندھیرا ہوا ہو، خوفناک مقام ہو، مثلاً۔ رجون کے پاس۔ غیر مہاک وغیرہ۔ اگر بھیجنا ہی ہو تو معمول کے گرد روشنی کا دائرہ خوب مضبوط بنادجو۔

۵۔ جب تک معمول ایک بات کا جواب دے دے دوسرا سوال نہ کریں۔

۶۔ اگر تمہارے حکم کے مطابق معمول کسی سے لڑنے لگے تو اسی کے ہاتھ میں روشنی کا ڈنڈا پکڑا دو تاکہ وہ فوج پا کر آئے ورنہ شکست کھانے کا ڈر ہے۔

۷۔ اندھیرے میں بھیجنا ہو تو بھی اسی کے ہاتھ میں مشعل یا میپ منور رکھو دو تاکہ وہ اندھیرے سے خوف نہ کھائے۔

۸۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب معمول عالم ارواح میں جاتا ہے تو پھر واپس آنے کو اس کا دل نہیں چاہتا۔ لہذا پہلے اسی سے اقرار لے لیں کہ وہ تمہارے حکم کے بغیر کہیں نہیں جائے گا۔

عامل کیلئے ممنوع چیزیں

۱۔ تعلق و ذوق با نوزاد، ناپاک رہنا، شکم سے کھانا، دل کی باتیں ظاہر کرنا، عداوت، طعنے، حسی، الفت، غضب، خوف، شہوت و زور و حد، غم، تعصب، لاپرواہی کیفیت، جہل پر قسم منہ ہے۔

۲۔ پیش بھر کر کھانا سخت منع ہے۔ زنا، چوری، بدکاری جس قدر عیب کاکی مذہب میں عیوب کچھ گئے ہیں۔ وہ اسی علم کو حاصل کرنے کے لئے ترک کر دیں۔

۳۔ نشہ آورا خیا، کشتہ جات اور گوشت قلعی منع ہے۔ کیونکہ یہ چیزیں جسم میں متحرک پیدا کرتی ہیں جو طالب روحانیت کے لئے مضر ہے۔

۴۔ حامل کسی جاندار کو بلا وجہ نہ ستائے نہ مارے۔

کے سامنے کھڑے رہیں تاکہ جسم سے جو طاقت خارج ہو چکی ہے وہ پوری ہو جائے۔

۷۔ اپنے معمول کے سامنے اس کی تعریف مت کرو ورنہ وہ مفرد ہو کر دھوکا دینے کا غاری ہو جائے گا۔

۸۔ عمل کرنے کے لئے موسم معتدل ہو۔ زیادہ گرمی اور زیادہ سردی میں یہ عمل نہ کریں۔ متعدی امراض والے معمول کا علاج مت کرو۔ اگر کرو تو اسے چھوڑ مت۔ علاج میں صفائی کا خیال رکھو۔

۹۔ اپنے معمول کو عمل کے وقت ایسی باتوں پر مجبور نہ کرو جن کو وہ ناپسند کرتا ہو اور جو اس کی قابلیت سے باہر ہوں ورنہ اس کے دماغ کو نقصان پہنچے گا۔

بہتر ہے کہ اسے فطرت کے راستے پر چلنے دیا جائے اسی طرح ترقی ہو جائیگی۔

۱۰۔ سیریزم کا استعمال مصیبت زدہ لوگوں کی تکلیف اور جائز مصیبت رفع کرنے کے لئے کرو۔ اگر ان کے علاوہ دیگر خلاف فطرت کاموں میں استعمال کرو گے تو کامیابی ممکن نہیں۔

۱۱۔ اس علم کو لغو اور شعبہ بازی مت خیال کرو بلکہ اس علم کو روحانی ترقی سمجھ کر حاصل کرنے کا شوق ہو۔

۱۲۔ کیسوی قلب کے لئے تصور کا ہونا ضروری ہے جو بغیر کسی خواہش کے یا چیز کے نہیں ہو سکتا۔ اس لئے پہلے کسی چیز کی خواہش پیدا کرو۔ تھاپلی

۱۳۔ بدروح بھی اس علم کو حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر ان کے عمل بھی بد رہے ہوں گے ان کی نیک خواہشات پوری نہیں ہو سکتیں اور نہ ہی یہ نیک کام کر سکتے ہیں۔ نتیجہ ہوتا ہے کہ وہ دنیا اور دین میں غلام ہوتے ہیں۔

عامل کیلئے ضروری ہدایات

۱۔ معمول کے ساتھ نہایت محبت سے پیش آنا چاہئے۔ اور اپنا رعب بھی قائم رکھنا ضروری ہے۔

۲۔ اپنے معمول کو صرف ان لوگوں سے غصے کی اجازت دو جو اس کے قریبی شریک ہوں۔ غیر آدمی اسے مت چھوئے۔ اگر ایسا ہو گا تو اس کا دماغ فیل ہو جائے گا۔

۳۔ مجمع میں حویں دھوئیں کے متعلق عمل نہ کرو۔

۴۔ معمول سے نفی سوال نہ کرو۔ ہر سوال کا جواب لینے کے بعد کچھ وقفہ ہونا ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ جواب دیتے دیتے معمول تنک جھٹک جائے۔

۵۔ عامل سخت جسمانی دماغی کام، دلزدہی وغیرہ سے پرہیز کرے تاکہ قوت میں کثافت نہ آئے۔

۶۔ عامل دین میں تین یا چار اشخاص سے زیادہ پر عمل نہ کریں۔ اگر عمل کرنے کے بعد کمزوری محسوس ہو تو ستر تین چار یوم صبح کے وقت آنکھیں بند کر کے سوچ

زود معنی اور مقوی کھائیں۔ ایسی اشیاء سے پرہیز کرو جو دماغ دل اور معدہ کو کمزور کرتی ہیں۔

۱۳۔ ایسے لوگوں کی صحبت سے بچو جو گالی گلوں، نا جائز فعل اور جھوٹ بولنے کے عادی ہوں۔ ہمیشہ سچ بولو۔ سچائی کو پسند کرو۔ جھوٹ کسی بھی وقت نہ بولو۔
۱۴۔ اول تو لاپٹ نہ کرو ورنہ امر واجب سے چھوڑ دیتی نہ کرو۔

۱۵۔ جو باتیں اس علم کے حصول کے دوران مشاہدہ میں آئیں انہیں کسی پنہاں ہرمت کریں کیونکہ ہر بشر رازداری کہہ کر ذلیل و خوار ہوتا ہے
کہ اگر حقائق ہے جب خوشبو تو گل بیکار ہے

۱۶۔ جب مشق کریں تو سانس کے ساتھ "اُف" نہ کرو اور کریں۔ یہ سب سے زیادہ ضروری ہے۔

قریباً ایسی ہی چیزیں اور پرہیز معمول کے لئے ضروری ہیں معمول حدت ہو خواہ مرد۔ ان کی طبیعت اثر پذیر ہونی چاہئے۔ جوانی کا آغاز ہو۔ حال کا حکم آتے ہوں اور اس سے خوف رکھتے ہوں اور دو رعایت پر یقینی رکھتے ہوں۔

اگر معمول کے بال سنہرے، رنگ گورا، عمر کم، آنکھیں نشیل، منہ دل جسم او جسم حسن جو تو اس پر جلدی اثر ہوتا ہے۔ بے ادب، گستاخ، رنگ کا کالا، مشق کثیر پروردہ حامد، مغرور، متعصب، جھگڑاؤ، روحانیت کو نہ ماننے والا معمول شکایت نہیں ہوتا اور یہ عامل کو بہت پریشان کرتا ہے۔

چند اصطلاحات

حامل۔ عمل کرنے والا۔ عالم یا عامل جو اپنی قوت متفلسفہ کا اثر و رسوخ پڑھاتا ہے۔

معمول۔ جس پر عمل کیا جائے۔

کھوٹل۔ بلور کا ایک صاف و شفاف چمکا کر گولہ ہوتا ہے جو ابتدائی مشق اور بعض دوسری حالتوں میں عمل کے لئے کام آتا ہے۔

بھو اب۔ وہ غنودگی کا عالم جو عالم کی قوت جاذبہ سے معمول پر طاری ہوتا ہے۔ اور وہ حالت کثیف سے حالت لطیف میں چلا جاتا ہے اور غیب کی باتیں بتلاتا ہے۔ اس کے ذریعہ ہی معمول کو دورداد سفر پر بھیجا جاتا ہے۔

مستمر عمل غیر مشفق یکسوئی قلب

آرام گاہ میں کرسی، صوف یا پلنگ پر بڑے آرام کی حالت میں بیٹھ جاؤ جسم کے تمام اعضا کو ڈھیلا چھوڑ دو۔ گویا ان میں جان باقی نہیں ہے۔ اب جب کہ تم کو جسم داغ، اور دل کا پورا پورا آرام و سکون حاصل ہے اور جب کہ تم بالکل سکون کی حالت میں کرشل کے مین بیچ جو سفید نقطہ نظر آتا ہے اس کو اپنی نظر کا مرکز بناؤ۔ جہاں تک ممکن ہو انکھ نہ جھپکو۔ ایک دو تین اور چوتھے

منٹ میں اسی عورت کی حالت میں تم پر غزوہ کی سی طاری ہونے لگے گی۔ گویا تہا را
دماغ نیم بے خبری کی قبولیت پر آنا و گئی تھا ہرگز رہے۔

اسی حالت میں دن ہی دن میں بار بار اگلے صفر پر درج شدہ طبعی فقرات
کو دہراؤ۔ کم از کم نصف گھنٹہ روزانہ اس مشق کو مکمل تنہائی میں جاری رکھو۔ اسی
سے تہا را قوتِ ارادی، مقناطیس، صحت، کامیابی، توکل و اور فزانی سترت
میں غیر معمولی اضافہ ہوگا۔ اب اپنی آنکھوں کو بند کر دو اور پھر ایک بار وہی الفاظ
دہراؤ۔

ہر روز رات کو سونے سے پہلے بستر پر لیٹ کر یا بیٹھ کر کرشل کی مشق
کرو۔ حتیٰ کہ یہ الفاظ دہراتے ہوئے تم گہری غنیمتیں ڈوب جاؤ۔ پھر صبح اٹھتے ہوئے
تم اپنے آپ میں نمایاں تبدیلی محسوس کرو گے۔ روز بروز تہا را دماغ عجیب و غریب
فزانی شفاؤں کی آگاہی بننے لگے گا اور دل و دماغی سترتوں سے برتر ہوگا۔
کرشل کے عالی ہونے سے تہا را آنکھوں میں غیر معمولی مقناطیس پیدا ہو جائے
گی۔ تم ۵ فی صد لوگوں کو صرف نظر بھر کر دیکھ لینے سے اپنا گردیدہ بنالیا
کرو گے۔

کرشل کی مشق کو ایک یا دو طرح ہفتہ تک جاری رکھنے سے تم حالت روشن
ضمیری میں چلے جاؤ گے۔ جب یہ حالت ہو جائے تو کرشل کی مشق بند کر دیں
اور آئینہ سکندری پر عمل شروع کر دیں۔ آئینہ کی مشق بہت جلد مکمل ہو جاتی ہے

طبعی فقرات عوطل

۱۔ میری قوتِ ارادی نہایت زوردار ہے۔ ۲۔ میں مجسم مقناطیس ہوں۔

۳۔ میں سراپا کامیابی ہوں۔ ۴۔ میں مجسم صحت ہوں۔

۵۔ مجھ میں مقناطیس قوت کرٹ کرٹ کرٹ کر بھری ہے۔

۶۔ میں مجسم داناؤں ہوں۔

۷۔ مجھ کو اپنے آپ پر پورا اقتدار حاصل ہے۔

۸۔ میں مجسم دلیر ہوں۔

۹۔ میں سرتاپا خوش ہوں۔ میری روح لطیف ذات مطلق سے ٹکی ہوئی ہے۔

عمل نمبر ۲ ضبط ذاتی

ہر وہ کام جو تم محل کے معمول سے لوگے تہا را قوت مقناطیس یا برق
حیات کو خارج کرتا ہے۔ لہذا تمہیں کوئی کام یا حرکت بغیر مطلب کے نہیں کرنا
چاہئے۔ یہ ضروری ہے کہ پانچ دس منٹ تک چپ چاپ بے حس و حرکت بیٹھنے
کی روزانہ عادت ڈالو۔ آنکھیں کھلی رکھو مگر جھپکنا نہیں۔ خیالات کو ایک ہی مرکز پر
قائم کرو۔ اور دل میں ارادہ رکھو کہ تم منٹ تک بے جاں جسم کی مانند بالکل خاموش
رہو گے۔

شروع میں یہ عمل ذرا مشکل معلوم دے گا۔ لیکن مستقل مزاجی سے اس پر اڑے

دہو گئے تو یہ کوئی مشکل نہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ تم کو بے فائدہ حرکات اور بیہودہ خیالات سے بچایا جائے۔

عمل نمبر ۲۔ گوشہ نشینی

اگر اپنے آپ کو گوشہ نشینی کی عادت ڈالیں تو بہتر ہے۔ بیٹھ کر عزم سے دور چلے جائیں۔ تنہائی میں بیٹھے کی مشق کریں۔ میشت اور عادت آپ کے دل کو مضبوط کر دے گی۔

کسی سناں جگہ پر چلے جاؤ بغیر کسی اضطراب کے تمہارا دل جب تک وہاں ٹھہر رہے لگاؤ رکھو یا جتنی دیر تک تم بغیر کسی گھبراہٹ کے گوشہ میں بیٹھ سکو۔ جب تم کافی دیر تک بیٹھنا سکھ جاؤ تو درج ذیل مشق کریں۔ پاک و صاف جگہ پر پالتی لگا کر بیٹھو۔ آنکھیں بند کرو۔ اب سو تک گنتی شمار کرو۔ دوسرے دن سو سے ایک تک اٹھا دو کرو۔ آہستہ آہستہ ایک ہزار تک سیدھی پھر اٹھ گنتی کی مشق پڑھاؤ۔ اس بات کا خیال رہے کہ جس وقت تم گنتی کرو تمہارا خیال گنتی ہی کی طرف ہرنا چاہئے۔ اس کا فائدہ یہ بھی ہے کہ دل ایک جگہ ٹھہر جانے کا عادی ہو گا اور خیالات ایک مرکز پر رگ جایا کریں گے۔ گنتی دل ہی دل میں کرو۔ زبان اور ہونٹ ہلانے کی ضرورت نہیں۔

عمل نمبر ۳۔ آنکھوں میں مقناطیسی قوت پیدا کرنا

تھکر کو بچتہ کرنے اور مقناطیس بڑھانے کا طریقہ اکثر مصنفوں نے بہت کم کہا ہے اور اکثر اس طریقہ سے ناواقف لوگوں کو اس کی تکالیف ظاہر کر کے ڈراتے دھمکاتے رہے لیکن یہی چیز اور یہی مشق اس علم کی جانی ہے۔ اگر کوئی شخص اس مشق کو پورا کر لے تو وہ مسمریزم کا عالی جو جاتا ہے۔ عوام کے فائدے کے لئے نہایت محنت اور مفید طریقہ یہاں پر درج کیا جاتا ہے آؤ تاکہ فائدہ اٹھائیں۔
طریقہ :-

ایک ٹکڑا کاغذ جس کا سائز ۱۲ × ۱۲ ہو لیں۔ اس کے مین وسط میں روپے کے برابر سیاہ نشان لگائیں۔ اس طرح کی سفیدی بالکل نظر نہ آئے۔ اب وقت صبح ضروریات سے فارغ ہو کر کسی ایسے مکان میں جو کہ بالکل تنہا ہو اور جہاں کسی قسم کا شور و غل نہ ہو دے اور جہاں تو جس کی دوسری طرف نہ جیل کے چلے جائیں اور اس کاغذ کو دیوار پر اس طرح آویزاں کرو کہ اگر تم نصف گز کے فاصلہ پر چڑھ کر بیٹھو تو تمہیں ذرا سی نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھنا پڑے۔ زیادہ آگوشا لگانے سے گردن ملد کا تھک جاتی ہے۔

اب تمام خیالات کو چھٹی دے کر قلب کو کیسے کر کے نشان کی طرف مائل بنا دو کہ دیکھو۔ یاد رہے کہ آنکھ نہ جھپکے، منہ کو بند رکھے اور سانس ناک کے ذریعہ

ہیں۔ اور ناک سے ہی آہستہ آہستہ باہر نکلیں۔ سانس اتنی آہستہ بھی نہیں کروم
گھسنے لگے۔ منٹ دو منٹ بعد آنکھوں سے پانی نکلتا شروع ہوگا۔ قدرے تکلیف
بھی محسوس ہوگی لیکن مشق کرتے کرتے یہ تکلیف دور ہو جائے گی اور دم گھٹیں۔
پبلک جیکے بغیر دیکھ سکو گے۔ مشق کے دوران گرم اشیا مثلاً گرم مصالحہ، مرغ
مرچ، والی مسور، ٹیکس، ہر قسم کا گوشت، پیاز، لہسن اور ترش چیزوں سے پرہیز
کرنا۔

یاد رکھیں! اس مشق سے آنکھوں یا نظر پر برا اثر ہرگز نہیں پڑتا۔ عیانی
کی رگ مضبوط ہوتی ہے۔ دماغ روشن ہو جاتا ہے طبیعت چست رہتی ہے۔
مشق کرتے وقت سیاہ نشان کئی رنگ کا نظر آئے گا۔ پھر اس کے گرد سفید
سی روشنی نظر آئے گی اور بعد ازاں یہ روشنی بڑھتی جائے گی یہاں تک کہ کل
نشان روشن ہو جائے گا۔ جب یہ نشان سفید ہو جاتا ہے تو بعض اشخاص کو
جوتیک نیت اور پاک علینت ہوں نہایت حسین نظر آئے دیکھائی دیتے ہیں بعض
اشخاص کو اس نشان کے درمیان سفید بال کے ٹکڑے اڑتے دیکھائی دیتے ہیں
ایسے لوگ بھی بہت جلد کامیاب ہو جاتے ہیں۔

غرض کہ جب نشان بالکل سفید نظر آئے گے تو یہ مشق ترک کرو اور اسی
لو کہ اب نظر بہتر ہو گئی ہے اور نظر کی مقناطیسیت بڑھ گئی ہے۔ پھر جس کی طرف
نظر جاکر دیکھو گے اسی پر تمہارا رعب غالب آجائے گا اور وہ تمہاری ہی مرضی

کے مطابق کام کرنے لگے گا۔ عمل کے وقت معمول پر بہت جلدی اثر پڑے گا۔ بولیں
مشق اور گھٹنا یا سوجانا سخت مفر ہے۔ اگر خیزا آئے تو مشق چھوڑ دو۔ جب سستی
ہو اور کسی قسم کی جھراہٹ، اونگھا اور نیند نہ ہو تب مشق کرو۔ نظر کی مقناطیسیت
بڑھ جائے گی۔ انسان ہی اور دیکھنے سے وصف پیدا ہو جاتے ہیں۔

اپنی مشق کو روزانہ بڑھاؤ اور کسی ناغہ نہ کرو کیونکہ ناغہ ہونا عمل کے لئے
نقصان دہ ہے۔ ایک وقت مقرر کرو یعنی اگر آپ آٹھ بجے بیٹھے ہیں تو روزانہ
اسی وقت بیٹھ کر مشق اگر پہلے دن ایک منٹ کی ہے تو اس کو روزانہ بڑھاتے
جاؤ۔ عالی بن جانے کے بعد بھی مشق کو نہ چھوڑو۔

پس اس عمل سے آنکھوں کی قوت مقناطیس کا اضافہ ہوگا پھر وہ شخص جس
کی طرف نظر جاکر چند لمحوں تک دیکھے گا اس پر اس کا رعب چھا جائے گا اور دل
کی نیک و بد خواہش اور تاثیر کا اثر اُس پر پڑے گا۔

ہم پھر بتاتے ہیں کہ اس سیاہ دماغ کی روزانہ مشق سے عالی کو جو سکون ملتا
ہے وہ خود ہی اس کا اندازہ کرتا ہے۔ اس طریقہ میں اجتہاد، خیالات، تصور
کیسوی قلب اور روحانی طاقت چاروں چیزیں موجود ہیں جس سے عالی خود
مستفیض ہو سکتا ہے۔ پس روحانی طاقت حاصل کرنے اور قدرت ایزدی کے
معنی راہنہ جاتے کیلئے سب پہلے انہی آنکھوں کی قوت مضبوط کرنا ہے جس کی آگ
ترکیب بنیادی گئی ہے۔

آنکھوں کو آرام دینے والا تجربہ

آنکھوں کی مشق سے اس طرح آنکھ اور منہ کو پانی سے دھو ڈالو۔ اگر عرق گلاب میں پسلی ہوئی ہلدی کی دو بوند آنکھ میں چکائی جائیں تو نظر کو آرام ملے گا اور وہ زیادہ کام کرنے کے قابل ہی سکے گی۔ اگر کرکشل کی مشق میں بھی ایسا ہی کیا جائے تو مفید ہے۔

نوشے بخن کرتے وقت آنکھوں کو زیادہ مت کھو۔ کیونکہ ایسا کرنے سے آنکھ جلدی تھک جاتی ہے۔

بعد از مشق : گلاب کے پھول، ہلدی، مٹھی، سونف، پسلی ہوئی سیاہ مروج سب کو کوش میں کرکڑے سے چھان لیں۔ اس میں سے ۲ یا ۴ ماشہ سفوف اور ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک گھی ملا کر حسب ضرورت مہری ملا لیں۔ مشق کے بعد دو چار انگلیاں چاٹ لیں مشق کے دنوں میں گھی زیادہ کھائیں کیونکہ یہ مہندی کے لئے بے حد مفید ہے۔

عمل نمبر ۴۔ آئینہ سکندری

جب آنکھوں کی مشق میں کامیابی ہو جائے تو پھر آئینہ پر نظر جمادو طریقہ حسب ذیل ہے :-

ایک بڑا شیشہ بنو کر اسے دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیں اور اس کے سامنے بیٹھ کر صبح و شام نظر کو جاکر اس شیشہ کی طرف دیکھیں۔ یک ہرگز نہ جھپکے۔ ہر روز کم از کم پانچ منٹ تک مشق کرو پھر آہستہ آہستہ بڑھاتے جاؤ یا پہلے ہفتہ ۵ منٹ، دوسرے ہفتہ ۷ منٹ پھر ۱۵، ۲۰ منٹ تک بڑھا دو۔ پھر اس کے بعد گھٹنے تک۔

آنکھوں سے صرف پانی پھلنے کی تکلیف ہوگی اور کسی قسم کی تکلیف یا نقصان نہیں ہوگا۔ اس طریقہ سے نظر پختہ، زوردار ہوگی اور تقنا طبعی قوت زیادہ بڑھے گی۔ شیشہ میں اپنے عکس کے ناک کی نوک پر یا ماتھے پر آنکھوں کے بیچ نظر جمائیں۔

عمل نمبر ۵۔ تصور

تصور بہت طرح کا ہوتا ہے مگر تصور کے دو مقام ہیں۔ آنکھیں اور دل۔ جی میں یہ ظاہر و پوشیدہ رہتا ہے۔ اس لئے اس کی تقسیم بھی دو ہی میں یعنی تصور اندرونی اور تصور برونی۔

لیکن جب تک تصور برونی نہ ہو تب تک اندرونی تصور نہیں ہو سکتا کیونکہ جب تک ہم کسی چیز کا مشاہدہ نہیں کرتے تب تک ذہن اس کو قبول نہیں کرتا۔ ہاں بعض اوقات سخی سنائی باتوں کا خیال مزدور ہو جاتا ہے لیکن ان کو دیکھے بغیر ان کو

تصور میں لانا ممکن نہیں۔ پس ظاہری تصور آنکھوں میں کیا رہتا ہے اور اگر وہ تصور
سچا اور دل سے کیا گیا ہے تو ظاہری آنکھوں سے شکل کے باطنی آنکھوں کے پردے
میں جا کر ایک روشنی پیدا کرتا ہے اور ہم اس روشنی میں اپنے مطلوب کی مجسم
صورت دیکھتے ہیں۔ اس کی حرکات و سکنات پر سادی ہوتے ہیں۔ اور اس روشنی
میں قدرتِ ایزدی کے دلچسپ راز کا نظارہ کرتے ہیں۔ پس جب تک ظاہری تصور
نہ ہو باطنی تصور ہونا مشکل ہے۔

اکثر عاملوں نے اس کے برخلاف پیشتر ہی باطنی تصور کے لئے ہدایت کی ہے
مگر میں پھر بھی کہوں گا کہ یہ تصور دوسری منزل ہے۔ اس میں کلام نہیں کہ جس لوگوں
کے دل کدورت سے پاک اور صاف ہیں وہ اس منزل پر پہنچ جاتے ہیں لیکن پھر بھی
جب تک انہوں نے کسی چیز کی شکل نہ دیکھی ہو وہ ہرگز اس کو تصور میں نہیں لاسکتے۔
ایک عامل سے جب ایک دفعہ تصور کے متعلق ذکر آیا تو انہوں نے فرمایا ظاہر
تصور تو ایک مزدوی چیز ہے لیکن باطنی تصور افضل ہے۔ مثال کے طور پر ایک
چیز ہم نے دیکھی نہیں بلکہ اس کے متعلق بار بار دفعہ ہم سن چکے ہیں کہ اس چیز کا رنگ
اور شکل یہ ہے تو پس یہ ہمارا ظاہری تصور ہو گیا۔ اب ہم نے اس چیز کو دیکھنا
ہے لیکن اس تک ہماری رسائی نہیں ہے تو اس وقت ہم باطنی تصور سے کام لیں
گے۔ اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ رات کو جب سوئے مگر تو آپ کی چار پائی کا
سرانہ شمال کی طرف ہو۔ انکسین بند کر کے اس چیز کا تصور کرو۔ اس کا رنگ شکل

لبائی، چوڑائی سب آنکھوں کے سامنے لانے کی کوشش کرو۔ اسی خیال میں سو جاؤ
کم از کم ایک ہفتہ اس کی مشق کریں۔ متواتر سات ہفتے یہ مشق جاری رکھیں۔ شروع
شروع میں یہ چیز خواب میں دھندلی نظر آئے گی پھر بالکل صاف نظر آنے لگے۔
گی۔ اس کے بعد آپ جب بھی کسی چیز کا تصور کریں گے فوراً آپ کے سامنے آ
جائے گی۔

پس جب مشق کامل ہو جائے تو نصف شب کے وقت چت لیٹ کر مانتھ
میں ایک پتھری لے لو۔ اب کسی ایسی چیز کا تصور کرو جو پتھری مارنے سے آواز
دے۔ اس کے خاکے کے سوا تمہارے ذہن میں کوئی اور خیال نہ آئے جس وقت
وہ چیز مجسم سامنے آجائے اور آپ کو یقین ہو جائے کہ وہ چیز آپ کے سامنے
ہے تو وہ پتھری اس کو مارو۔ تمہارے تصور کی طاقت سے اس وقت تمہارے
کانوں میں بلکہ آپ کی پائوں کے لوگوں کو بھی اس کی آواز سنائی دے گی۔ پس اس وقت
جان لو کہ تمہارا تصور اصلی متک پہنچ گیا ہے۔

اس مشق اور تجربے کے بعد تم جس چیز کا تصور کر کے اسے سامنے لا کر
جو حرکت خیالی کرو گے اس کا اثر اس پر ضرور ہو گا۔ اس کی ترکیب پر عمل کرنے سے
صاف معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے ظاہری تصور ضروری ہے کیونکہ جس چیز
کو آنکھوں سے دیکھا نہیں جاتا وہ کسی طرح بھی تصور میں نہیں آسکتی۔ ظاہری تصور
کے اس عمل کا کرنا خواہش پر مبنی ہے اور خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے۔ پس اس

خواہش کی شکل کو ہم نے دیکھنا ہے اور وہ اسی طرح دیکھی جاسکتی ہے کہ ہم تصور کریں اور تصور کے لئے ذہن کو دوسرے خیالات سے پاک کر دیں۔

عمل نمبر ۷۔ قوتِ ارادی

جبے حال اپنی ابتدائی مشق میں کامیاب ہو جائے اور انکھوں میں قوت متعین پیدا ہو جائے تو پھر اس کو مختلف اشیاء پر تجربہ کر کے اپنی محنت کا نتیجہ دیکھنا چاہئے تاکہ اس کے دل کو یقین ہو جائے کہ درحقیقت میری محنت کا ثمرہ درست نکلا۔

اولیٰ مشق کے دو پایے لئے کہ ایک ہی وقت دونوں میں جو کسے دانے بودیجئے جب ان کے پورے ایک انچ کے قریب ہو جائیں تو دونوں پیالوں پر الفے اور بے کے نشان لگا دیجئے۔ اب صبح کے وقت روزانہ ایک ہی وقت پر الفے کو دائیں اور بے کو بائیں جانب بالمقابل دونوں کو قریب قریب رکھ کر دونوں پر بلاناغہ اس طرح عمل کرو۔

پیارے الفے پر خوب نظر جماؤ اور قوتِ ارادی کو ان پر اس طرح ڈالو۔ الفے کی نسبت تصور کرو اور دل میں دہراؤ۔ اس کے پورے بطور ہے۔ اب بے کی نسبت تصور کرو۔ اس کے پورے چھوٹے ہو رہے ہیں۔ ہر روز پندرہ میں منٹ تک یہ عمل کر کے دونوں پیالوں کو محفوظ رکھو

پس کچھ دن بعد آپ دیکھیں گے کہ الفے کے پورے بے کی نسبت بڑے ہو گئے عمل کے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہ پورا الفے دائیں طرف رہے اور بے بائیں طرف۔

عمل نمبر ۸۔ قوتِ ارادی کی ترکیب عمل

یہ ایک نادر عمل ہے۔ اس کے کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ ایک باریک سوئی لے اور اس کے درمیان ایک دھاگہ اس طرح باندھو کہ جب اس کو اٹھایا جائے تو تیزاؤ کی مانند اس کا وزن دونوں طرف برابر ہو۔ اب اس کو ایک تنہا کمرہ کی دیوار کے ساتھ کین گاڑ کر باندھ دیں۔ یاد رہے کہ اس کمرہ میں ہر گاہ گزرنہ ہر آدمی گزرتی ہوئی دیوار کے ساتھ نہ لگے۔ جیسا کہ تصویر سے ظاہر ہے۔



اب تم اس سوئی کے مقابل دونوں ہر کو بیٹھ جاؤ۔ سامنے اس طرح کوڑھ سوئی نہ لے۔ اب دائیں ہاتھ کی انگلیاں اٹھ کر کے سوئی کے قریب لے جاؤ۔ احتیاط

رکھو کہ انگلیاں ساتھ نہ لگیں۔ اب تم آہستہ آہستہ اپنے ہاتھ کو پیچھے ہٹاتے آؤ اور دل میں ارادے کو پکا کر کہ سوئی انگلیوں کی طرف کچھ آ رہی ہے۔ روزانہ ایک گھنٹہ تک اس طرح مشق کرو۔ ایک ہفتہ تک اس سے بھی بیشتر ایسا ہو گا کہ سوئی

آپ کے ہاتھ کے ساتھ ساتھ کھینچو جی آئے گی اسی طرح اتر کر جب سوئی کی طرف
سے باؤ گے تو سوئی پیچھے چلا جائے گی۔

عمل نمبر ۷۔ قوت خیالی کا شعبہ

یہ بھی ایک عجیب شعبہ ہے جن کی ترکیب یہ ہے۔ چاندی کے ایک روپیہ کو
کٹوہ لگائیں۔ اس کٹوے میں سیاہ و شیم کا آدھ گز لمبا ڈورا باندھ دو۔ پھر کاچ
کا ایک گلاس میز پر رکھو اور اپنی کبھی میز پر ٹسکا کر ڈوری کا سہرا اپنے ہاتھ میں
پکڑ کر روپیہ کو گلاس میں اسی طرح ٹسکا کر روپیہ گلاس کے پینے میں نہ گئے اور
نہ ہی گلاس کی دیواروں کو چھوئے بلکہ میں درمیان میں رہے۔ اسی وقت تم ذہن
میں سوال کر دے گے کہ اس وقت کتنے بجے ہوں گے۔ پس اسی طرح چند روز خیال
کرنے سے کہ اب کیا بجا ہو گا۔ ٹھیک اتنی ڈور روپیہ گلاس سے ٹکرائے گا جب
یہ شے مکمل ہو جائے تو پھر جب چاہو وقت کا پتہ کرو۔ تصویر لگے صفحہ پر لکھیں۔
یاد رکھئے۔ ہر سہریم کیلئے کے خواہش مندوں سے ہماری عرفی ہے کہ وہ
جب تک ایک مشق کو مکمل نہ کریں دوسری شروع نہ کریں۔ جب تک ایک بات پوری
نہ ہوئی نہ ہر تہ تک دوسری کرنے سے کوئی فائدہ نہیں البتہ اسی طرح پہلی بات
بھول جایا کرتی ہے۔ یہ کوئی سکول کا سبق نہیں جو کبھی کبھی ادھوڑا بھی چڑھایا جائے
تو فرق نہیں پڑتا۔ یہ علم عمل ہے اس میں آپ کو سو فی صد کامیاب ہونا ہے اور یہ

جیسا ہو گا کہ آپ بہت کم کو یاد رکھ کر عملی طور پر کامیاب ہوں گے۔ لہذا ایک تجربے
کے بعد دوسرا شروع کریں۔



عمل نمبر ۸۔ چاندی کی مشق

ترکیب صرف اسی قدر ہے کہ رات کو جب چاند نکلے تو کسی تنہا مقام پر
بیٹھ کر آئینہ کی طرح چاند پر نظر جمائو۔ جب نظر جم رہی ہو تو دل کی تمام قوتوں
کو اسی مرکز پر لگا دو اور اسی پر فوراً کرو۔ ایک سیکند کے لئے کبھی نظر اور خیال
دوسری طرف نہ جاتے۔ اگر کبھی مشق میں آپ کامیاب ہیں تو آپ کا دل اور آپ
کی نظر اپنے آپ چاند پر جم جائے گی۔ اگر ذرا بھی ہٹے تو آپ زبردستی چاند کی جانب
اسے راغب کریں۔

اس مشق کا وقت مقرر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ چاند کبھی وقت پر نہیں نکلتا۔ گزشتہ مشقوں میں آپ کا دل ایک مقررہ وقت پر ایک ہی جگہ رہنا سیکر چکا ہو گا۔ اب بسے جب اور جہاں چاہیں لگانے کے لئے وقت بے وقت کی ضرورت ہے۔ لہذا چاند کی مشق اس مقصد کے لئے نہایت موزوں ہے۔ زبردستی دل و نظر کو ایک جگہ رہنے سے یہ فائدہ ہو سکتا ہے کہ آپ جب چاہیں اپنے دل اور اپنی نظر کو کسی جگہ پر چنے کے لئے مجبور کر سکتے ہیں۔

مشق مکمل ہونے کی پہچان

اگر چاند پر کبھی بے وقت مشق کی جائے اور اسی وقت دل اور نظر کو اس جگہ لایا جائے (زبردستی نہ جانا پڑے) اور مشق کو خود بخود دل چاہے یقیناً کامل ہوا۔ چاند بن عجیب و غریب مناظر دکھائی دینے لگے تو سمجھیں کہ مشق مکمل ہو گئی ہے۔ ایکے اور طریقہ

اس مشق کے پورے طور پر تکمیل پا جانے کی ایک اور اچھی پہچان یہ ہے کہ جس رات چاند طلوع نہ ہوا ہو اس رات کو اپنی آنکھوں کو بند کر کے چاند تصور باندھیے اور دل کو پوری قوت سے اس کی طرف مائل کیجئے۔ چاند نظر آنے لگے گا۔ اس وقت جب کہ اندھیری راتیں ہوتی ہیں چاند نظر آتا ہے۔ یہاں تک کہ کئی میں بھی اگر تصور باندھو تو چاند نظر آنے لگے گا۔

مشق مکمل ہونے پر عمل کو اپنی کامیابی دیکھ کر روحانی مسرت حاصل ہوگی اس عمل کے پورا ہو جانے کے بعد ایک انوکھی طاقت کا ظہور ہوتا ہے اور بڑے بڑے عجیب کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اگرچہ ابھی سمریزم کی دونی حد مشق بھی نہیں ہوتی مگر اس قدر مشق ہی سے آدمی کے اندر تعجب خیز طاقت پیدا ہو جاتی ہے جس کو ہم تحریر میں نہیں لاسکتے۔

عمل نمبر ۱۱۔ سولج کی مشق

یہ مشق رات کو کرنی چاہئے۔ مشق کرتے وقت پیٹ بھر ہوا نہ ہو، خالی بھی نہ ہو یعنی تھوک پیاس سے الگ رہ کر آپ کا دل صاف اور خوشی و خوشی کی حالت میں ہو تو اس عمل کو شروع کرنا چاہئے۔ گزشتہ مشق پاک و صاف کرہ میں جہاں ہمیشہ تاریکی ہو اور خوشی بالکل نہ ہو، اس عمل کو کریں۔ ترکیب یہ ہے۔

اپنے منہ پر سرخ یا سیاہ کپڑا ڈال کر آنکھوں کو بند کر کے اپنے دل میں جھانکو۔ تب اپنے دل کی پوری طاقت کو سورج دیکھنے کے تصور میں لگا دو یعنی دل میں طاقت و خاموشی پیدا کرو۔ ”مجھے آفتاب نظر آجائے۔“

جب آنکھوں کو تکلیف ہونے لگے اور کپڑے کی وجہ سے دم گھٹنے لگے تو کپڑا اتار کر آنکھوں کو کھول دو۔ تصور آرام کر کے پھر مشق کو شروع کر دو۔ ابتداء میں مشق ۱۰ منٹ تک کرنی چاہئے۔ آرام کرنے کے بعد پھر اس عمل کی

مشت کر دے۔ اسی طرح آرام لے کر ہم یا ۲۵ منٹ تک مشت کرنی چاہئے۔ دو چار دن کی صبح طہر پر مشت کے بعد پہلے آپ کو سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے دکھائی دیں گے۔ پھر آہستہ آہستہ وہ سیاہی روشنی میں تبدیل ہو جائے گی۔ دل میں خواہش کو تیز اور یقین کو پختہ رکھو۔

تھوڑے دنوں کے بعد ایسی زبردست روشنی نظر آنے لگے گی جیسا کہ طلوع آفتاب کے وقت ہوتی ہے۔ پہلے پہل یہ روشنی کچھ دیر نظر آئے گی پھر اندھیرا ہو جائے گا۔ لیکن آہستہ آہستہ مشت زیادہ کرنے سے یہ روشنی ساکن ہو جائے گی۔

حالت سکون میں جب پوری پوری روشنی آفتاب کے مقابل نظر آئے گی تو آپ کی نظر زیادہ دیر تک اس کو نہ دیکھ سکے گی۔ جب آنکھ اس روشنی کو برداشت نہ کر سکے تو کچھ اشارہ آنکھیں کھول دو۔ اور کچھ دیر بعد نہ دھو کر اور دھوپ کی مسودہ ہو۔ اس مشت کے بعد جاگنا، گفتگو کرنا، چان پھرنا سخت منع ہے کیونکہ جب دل ساکن ہو جائے تو پھر اس سے حرکت دینے کے عمل کو ہرگز نہ کرنا اس سے آگے کی مشت میں رکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ دو چار دن کی مشت کرنے سے آفتاب اگر دکھائی نہ دے تو مایوس مت ہوں بلکہ مشت کو جاری رکھیں اور یقین کو پختہ کریں۔

لے منہ مشت کے فائدے سے: اس مشت سے آنکھوں کو سمجھتی سافقت

تو بہت جلد سے کچھ قوت روحانی بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ چاند کی مشت سے آنکھوں کی روشنی تیز ہو جاتی ہے اور دل ایک سچا سرور محسوس کرتا ہے۔ آفتاب کے نظر آنے سے عقل تیز اور درست ہو کر دنیا کے باریک ترین حالات جاننے کے قابل ہو جاتی ہے۔ اس مشت میں کامیاب ہونے سے آدمی کی عقل میں بہت سی پوشیدہ وسیع باتیں جاننے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ آدمی روشن ضمیر اور غیر معمولی عقلمند ہو جاتا ہے اور اس کی قربانیاں خواہش پوری ہو جاتی ہے۔

میں نے تجویز ہے: جب کہ میں ابھی مشت کر رہا تھا۔ ایک بڑا صابن تھوڑا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ میرا پندرہ سال کا اکھڑا لڑکا نازاں ہو کر گھر سے بھاگ گیا ہے۔ بڑھاپے میں تیسری شادی سے یہی ایک بچہ ہے۔ وہ بھی چلا گیا۔ اس کی والدہ نے تو صبح سے اسی کے غم میں کچھ کھا یا سونے نہیں۔ بالآخر دو چار بجے تار دسے کہ خبر مل گئی ہے خورج میں دوں گا۔ یہ کہہ کر وہ روئے لگا۔ اس نے اپنے تین چار رشتہ داروں کے چتے کھوٹے میں نے تار کھو کر اس کو دے دیئے۔

اس کے چلے جانے کے بعد میں ہاتھ پیر دھو کر اپنے اس کمرے میں گیا جس میں بیٹے کو میں عمل کیا کرتا تھا۔ وہاں بیٹھ کر میں نے قاعدہ کے مطابق عمل کیا اور روحانی قوت اس بات پر لگا دی کہ تمام دنیا مجھے نظر آ رہی ہے۔ میں جانتا چاہتا ہوں کہ اس بیٹے کا لڑکا اس وقت کہاں ہے؟ مجھے اپنے خیال میں بھی نظر آیا کہ شہر سے ۵ میل دور ایک ایسے کنڈ میں میں گر پڑا ہے جس میں پانی بالکل نہیں

اور زیادہ گہرا بھی نہیں مگر اس میں گور کو کڑی اپنے آپ باہر نہیں نکل سکتا تھا۔ پلانا
کون تھا اور یہ بھی بھرتے بھرتے ایک گڑھا سا رہ گیا ہے۔

دو اصل یہ جگہ میری دیکھی ہوئی تھی۔ میں نے خیال کر لیا کہ اسی وقت بڑھے
سیٹھ کو بلایا اور اپنا انڈازہ بتلایا۔ سیٹھ کے پاس گھوٹا تھا وہ اسی وقت چلنے
کو تیار ہو گیا۔ میں بھی اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر اپنی مشق کا نتیجہ دیکھنے کی غرض
سے سیٹھ کے ساتھ چلا۔ دونوں کو بھی ساتھ لے لئے۔

قریباً ڈیڑھ گھنٹہ میں ہم وہاں پہنچے۔ اس وقت دو پہر کا حال رہی تھی۔ دیکھا
تو لڑکا کنوئیں میں بے ہوش پڑا ہوا ہے۔ مجھے اپنی اس کامیابی پر بڑی خوشی
ہوئی۔ بڑھا سیٹھ بھی بہت خوش ہوا لیکن پھر لڑکے کو مرہ سمجھ کر رونے لگا
اور بچ میں چھاتی پٹینا ہر آنکھ بھی اس گڑھے میں پھسل گیا۔ آخر تو کون کی مدد
سے پاس کے گاؤں سے آدمی بلا کر ان دونوں کو نکالا۔

علاج ہونے پر لڑکا بچ گیا اور اس نے بتایا کہ کچھ آدمیوں نے مجھے ٹھایا
اور جنگل میں لے گئے۔ میری گردن میں سے سونے کی زنجیر اور کانوں سے شرکی
اتار کر مجھے کنوئیں میں دھکیل دیا۔

۲۔ میرے ایک دوست میرے پاس آئے اور کہا کہ عالی بی بی یہ ہے
کی ایک انگوٹھی بمبئی سے لایا تھا۔ کل میں نے اتار کر اپنی عورت کو دی۔ اس
نے نہ معلوم کہاں کھو دی۔ مگر سے باہر تو گئی نہیں لیکن گھر میں بھی سب جگہ دیکھ

بھال کر لی۔ اب ملنے کی امید نہیں مل سکی ہے کسی بلازم کے ہاتھ آگئی ہو۔ کئی ملازم
ہیں کہ کوئی سزا دل اور کپڑے بکروں۔ آپ نے پہلے بھی کئی باتیں بتائیں جو سچ ثابت
ہوئیں۔ میں اسی امید پر آپ کے پاس آیا ہوں کہ آپ مہربانی فرما کر حساب لگائی
اور دیکھیں کہ انگوٹھی اس وقت کہاں ہے وہ مل بھی سکتی ہے یا نہیں؟

میں ان کو نیٹھک میں بٹھلا کر اپنے غم کرنے والے کمرے میں گیا اور ایک سوئی
تنب ہو کر دھیان کیا۔ میرے دل میں آنسو ہوئی کہ انگوٹھی عورت کے دوپٹے میں
بندھی ہے اور دوپٹہ اس نے سوٹھ لیں میں سنبھال دیا ہے۔ میں نے اگر وہی
بڑا اپنے دوست کو سنا ہے۔ اس نے جا کر تلاش کی تو انگوٹھی اُسے مل گئی اور اس
نے دو سو روپے کا ریکٹ میں لگا دیئے۔

یہ اور ایسے بہت سے تجربات مجھے ہو چکے ہیں لیکن میں نے یہی دیکھا ہے
کہ اس کام میں ترقی جب ہی ملتی ہے کہ انسان ہمیشہ سچ بولے کسی بھی جہاد کو
بلا جہ نہ شائبے۔ بڑے خیالات کو اپنے ذہن میں ملکر نہ دے ورنہ ایک بھی
عمل مکمل نہیں ہو پاتا۔

عمل نمبر ۱۲۔ ایلینہ کے فریجے دوسروں کو بس میں کرنا

ایکے بڑا ایلینہ جو جن میں پورا سراود چھاتی تک نظر آئے۔ اس میں اپنی آنکھیں تیز
پر نظر چڑا اور ایک سو ہو کر تو جہاد کر تھاری قوت متقاضی آنکھوں سے ٹھکر کر گئیں

کی تپکی کے ذریعے عکس کے دل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور وہ ابھی میرے قابو میں ہوا چاہتا ہے۔ ہر روز نصف گھنٹہ یہ مشق کرو۔

اگر پہلے روز کا نصف گھنٹہ تکلیف دہ ہو تو وہ منٹ سے بڑھانا شروع کریں۔ یاد رکھیں کہ جب تمہاری آنکھوں میں اس قدر طاقت ہو جائے کہ تم وہ منٹ بلا آنکھ جھپکے ٹھیک باندھ کر دیکھ سکو اور تمہارا دماغ قبل تم سے آنکھوں میں ٹپکتا تو سمجھ لو ٹھیک ہے۔ جب بھی تم کسی کی طرف نظر بھر کر دیکھو گے، وہ تمہارے بس میں ہو کر تمہارے اشاروں پر ناچے گا۔ ہر مشق کے دوران غلامی دودھ پیو اور کم کھاؤ۔ کیونکہ کم کھانے سے بدن میں سستی نہیں آتی اور ذہن و دل پر بوجھ محسوس نہیں ہوتا۔

عمل نمبر ۱۲۔ روشنی ضمیری سے تمام مشقوں میں کامیابی

ایک بڑا آئینہ خرید لو جس میں گردن تک چہرہ نظر آئے۔ اس میں دیکھنا شروع کرو۔ عکس کی باتیں یاد رکھ کر تپکی کو نظر کا مرکز بنادو دیکھو سوتے قلب ہو کر توجہ کرو کہ تمہاری مقناطیس آنکھوں سے نکل کر عکس تپکی کے ذریعہ اس کے دل و دماغ پہنچ کر رہی ہے اور وہ ابھی ابھی بے ہوش ہوا چاہتا ہے۔ ہر روز نصف گھنٹہ تک یہ مشق کرو۔

بعض عامل دس یو ایم میں اور بعض عامل ۱۵ یا ۲۰ یو ایم میں حالت روشنی ضمیری

میں چلے جاتے ہیں۔ اپنے گھر میں سب کو تاکید کر دیں کہ حالت بے خبری میں کوئی آپ کو نہ جگائے کیونکہ اس عمل میں خود بخود جاگنا بہت مفید ہے اور یہی تجربہ ہی آیا ہے۔

نوٹ: اس عمل کے لئے مخصوص طور پر تنہائی کی ضرورت ہے۔ اپنے مکان میں ایک علیحدہ جگہ اس کام کے لئے منتخب کرو۔ سرد تر اشیاء مثلاً کھن دو دھڑیاؤ استعمال کریں۔ کیونکہ ان دونوں گرہن ٹھیک پڑھ جاتی ہے۔ گرم خشک، نشہ آور تیل والی ترش اشیاء اور گوشت سے پرہیز کریں کیونکہ یہ چیزیں خون میں احتراک پیدا کرتی ہیں اور اس عمل میں سکون کی جگہ ضرورت ہے۔

جب آپ اس عمل میں کامیاب ہو جائیں یعنی خود بخود روشنی ضمیری ہو جائے تو آپ کے لئے تمام مشقیں آجائیں گی اور دنیا کے ہر کام میں کامیابی حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

اس کے بعد آنکھ سے کام لینے کا جو طریقہ ہم لکھ رہے ہیں وہ نہایت معمولی اور مجرب ہے۔ شائقین اس سے بہت فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

عمل نمبر ۱۳۔ بیفاؤہ حرکات اور خوش خیالات سے بچنے کی مشق

دو زانہ کو سوتے وقت کسی اندھیرے کمرے میں چلے جاؤ اور اپنے بستر پر

چپ چاپ ہنٹ سے اسنٹ تک آرام سے بیٹھنے کی روزانہ عادت ڈالو مگر جسم کے کسی حصہ کو حرکت نہ دو۔ آنکھیں کھلی رکھو اور جھپکے نہیں دوران مشق اپنے خیالات کو ایک نکتہ پر قائم کرو اور اپنے دل میں یہ جملہ بار بار دہراتے جاؤ۔

مجھ کو اپنے حواس پر پورا پورا قابض حاصل ہے۔

ہنٹ سے اسنٹ تک دل میں دہراؤ۔ اس فقرہ کے علاوہ کوئی بات دل میں نہ گزرے اور زبان بھی بالکل نہ چلے۔ شروع شروع میں یہ عمل ذرا مشکل نظر آئے گا لیکن آہستہ آہستہ اس مشق میں آپ کامیاب ہو جائیں گے مستقل مزاجی سے ڈٹے رہو۔ اس عمل سے آپ کو بہرہ حرکات اور فصول خیالات سے بچنے کی عادت ہو جائے گی اور آپ شرک و طمع کرنے کے قابل نہ رہ جائیں گے۔ ویسے بھی ایسے عامل کو برے خیالات، کمینہ، بغض، حسد، سے پرہیز کرنا چاہیے

عمل نمبر ۱۰ - تصوراتی عمل

تصور کے عملیات میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے جب آپ مشق نمبر ۱۲ اور ۱۳ میں کامیابی حاصل کر چکے تو مندرجہ ذیل تین عملیات کا تجربہ کریں۔ اس کی شفقت کے پیچھے کھڑے ہو جاؤ اور اس کی گردن کے پیچھے حصہ پر توجہ اچھی طرح مرکزیں گھاڑو اور اپنے دل میں خوب مضبوط ارادہ کرو کہ وہ شخص مگر تمہاری طرف دیکھے۔ ایسا کرنے سے وہ شخص ضرور آپ کی طرف دیکھے گا۔

۱۲۔ اپنی آنکھوں کو بند کرو اور اپنے کسی دوست رشتہ دار کا خیالی نقشہ اپنی آنکھوں میں جھاؤ۔ جب بالکل صاف دکھائی دینے لگے تو آپ اسے تمکنا نہ بھیجیں حکم دیں کہ وہ فلاں وقت میں تم سے ملے۔ یا آپ کا فلاں کام کرے۔ ایسا کرنے سے وہ ضرور آپ کا حکم بجالائے گا۔ آپ کی حسب نشانہ کام سرانجام دے گا۔

۱۳۔ زمین کے اوپر ایک بڑا سا گول دائرہ باندھو۔ اس کے اندر کسی کپڑے کو ٹھٹھے کو چھوڑ دو۔ اب آپ اس پر ٹھٹھے کا ذخیرہ اور تصور کرو۔ دل میں مضبوط ارادہ رکھو کہ یہ کپڑا دائرہ سے باہر نہیں جائے گا۔ اگر آپ کا ارادہ مضبوط ہے تو ایسا کرنے سے یقیناً وہ کپڑا چکر سے باہر نہیں جائے گا۔

اب آپ کے لئے تصور کے ذریعہ دوسروں کو بس میں کرنے کا طریقہ دکھا جاتا ہے۔ مثلاً نصیب جب آپ خواب راحت سے اٹھیں تو اپنے بستر پر چوڑی ٹار کر بیٹھ جاؤ اور اپنی آنکھوں کو بند کرو۔ اب اپنے دل میں اس کا تصور باندھو مگر یقیناً جو بہو نیلے رنگ کا آسمان اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو۔ پندرہ منٹ تک خوب مضبوطی سے یہ تصور جاری ہے۔ صبح شام دونوں وقت برابر وہی عمل کرنا پھر گیارہویں دن بجائے آسمان کے کسی ایسے آدمی کا تصور دل میں جھاؤ جس کو تم اپنے بس میں کرنا چاہتے ہو۔ اس کا ناگفتہ ابھی طرح سامنے لاؤ۔ بالآخر آپ کو ایسا معلوم ہوگا جیسے وہ مجسم آپ کے سامنے کھڑا ہے۔ پھر آپ اسے جو حکم دیں گے حقیقت میں وہی کرے گا۔

جب یہ حالت ہو جائے کہ انگلیوں بند کر کے جسے چاہے تصور میں دیکھو تو
عمل پورا ہے۔ یہ ایک بہت ہی زبردست عمل ہے۔ اس سے آپ کی قوت متغیسی
ایک سے ہزار گنا ترقی کر جائے گی۔ جس سے آپ عجیب و غریب اور عقل کو حیران
کر دینے والے کام کرنے لگیں گے اور ہر شخص کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنا کر اس سے
اپنا کام نکلوا سکیں گے۔ اسی علم و عمل سے آپ اپنے آپ کو ابداد کی روحوں کو بلا کر
ان سے بات چیت کر سکتے ہیں۔

عمل نمبر ۱۶۔ گھڑے کو منہ حرکت کرنا

گھر میں ایک ایک کمرہ جہاں کسی قسم کے شور و غوغا کی آواز سنائی نہ دے متنب
کر کے مٹی کے ایک گھڑے کو منہ پر دیکھو اور اپنا منہ جنوب کی جانب کر کے پاس
دیکھی ہوئی کسی پر اس طریق پر بیٹھ جاؤ کہ تمہارے دونوں ہاتھ آسانی سے گھڑے
پر رکھ سکے جا سکیں۔ دائیں ہاتھ کا انگوٹھا بائیں ہاتھ کی پشت پر رہے اور دونوں
ہاتھ گھڑے سے چمکتے رہیں۔ اس پر کسی طرح کا دباؤ نہ پڑے۔ پھر یہ خیال کرنا
شروع کرو کہ تمہارے ہاتھ سے قوت متغیسی نکل کر گھڑے میں جمع ہو رہی ہے
۱۵ منٹ تک اسی میں غور ہو۔ چند منٹ کے بعد تم محسوس کرو گے کہ تمہاری
انگلیوں کی پوروں سے سچو سچ کوئی طاقت نکل رہی ہے۔ پندرہ منٹ بعد جب
ذیل طریق سے ایسا شروع کرو۔

- ۱۔ میری قوت متغیسی انگلیوں سے نکل نکل کر گھڑے میں جمع ہو رہی ہے۔
- ۲۔ دائیں سے بائیں جانب اس میں ایسی حرکت ہوا جا رہی ہے۔
- ۳۔ گھڑا اب ہلا کر ہلا کر از کم نصف گھنٹہ تک یہ ایسا کرتے جاؤ۔
- اس کے بعد عمل بند کر کے تھوڑا سا گرم گرم دودھ پی لو۔ سات دن کے
عمل سے گھڑا خود بخود حرکت کرے گا۔ پہلے آہستہ آہستہ پھر بہت تیزی کے
ساتھ۔ اس سے خائف نہ ہوں بلکہ اپنے ہاتھ لگ کر لیں۔
- جب عمل بند کرنا ہو تو اپنے دونوں ہاتھ گھڑے کے قریب لے جا کر حسب
ذیل طریق سے ایسا کرو۔

- ۱۔ گھڑے کی رفتار اب دھیمی پڑنا شروع ہو گئی ہے۔
- ۲۔ اس کی رفتار کم ہو گئی ہے۔
- ۳۔ وہ نہ انکی ہوا چاہتا ہے۔
- جب گھڑا ساکی ہو جائے تو اس طریق سے ایسا کرو۔
- ۱۔ میری قوت متغیسی گھڑے سے نکل نکل کر انگلیوں کے ذریعہ واپس جسم
میں جا رہی ہے۔
- ۲۔ میں اپنی قوت متغیسی کو گھڑے سے واپس لے رہا ہوں۔
- ۳۔ دس منٹ کے اندر میری طاقت بحال ہو جائے گی۔
- اس عمل سے تمہیں اتنی ترقی ہوگی کہ آئندہ کسی گھڑے یا دوسری ذہنی چیز پر

چند منٹ تو جگر نہ سے ہی اسے متحرک کر دیا کرو گے۔

عمل نمبر ۱۔ گلاب کا پھول

گلاب کا پودا گلیں لگا کر اسے اپنے گھر کے صحن میں پھیلنے چھوڑنے دو۔ صبح و شام پانی دیتے رہو۔

عمل نمبر ۲ کے تحت جب آپ میں گھر سے کوئی متحرک اور ساکت کرنے کی قوت آجائے تو خشک کرنے والے انگ کمرے میں جہاں مکمل سکوت اور خاموشی ہو صبح اٹھتے ہی اس انگ کو لے جا کر میز پر رکھ دو۔ اور گلاب کے ایک پھول پر کالے رنگ کا دھوا گا بنا حدود۔ پھر اس پھول پر ٹھکی جھانٹتے ہوئے حسب ذیل طریقہ سے ایسا کرو۔

۱۔ روح جو تمہاری زندگی ہے۔ جس کی بدولت تم تو تازہ اور سرسبز دکھائی دیتے ہو یہی اسے اپنی آنکھوں کے ذریعے کھینچ رہا ہوں۔

۲۔ تمہاری زندگی میری آنکھوں میں کھینچ کر جمع ہو رہی ہے اور تم خشک ہوتے جا رہے ہو۔

۳۔ تمہاری شادابی اور تازگی کا فور ہو رہی ہے اور تم ایک خشک پھول ہو۔

۴۔ منٹ دو زمانہ اس عمل کو جاری رکھو۔ اول تو دوسرے دن تیسرے روز پھول صرف خشک ہو جائے گا۔ پھر خشک ہو جانے پر سبھی کو آپ کا عمل

پورا ہو گیا۔ اب امتحانی تجربات شروع کرو۔

امتحانی تجربات

پانی کے صبر سے ہوئے شیشے کے گلاس میں کسی کیڑے یا کتھی کو پکڑ کر ڈال دو مگر اس کا کوئی عضو نہ ٹوٹے۔ اب اس انتظار میں رہو کہ وہ ڈوب کر مر جائے اس میں کوئی حرکت باقی نہ رہے۔ وہ بالکل سرور ہو جائے۔ اس کے بعد کسی کا قد یا نکلے سے اسے باہر نکالو اور بلا ٹنگ میسر پر رکھو کہ خشکی بھر پیلوں کی سڑا لکھ اس پر ڈال دو تاکہ اس کی نفی خشک ہو جائے۔ اسی حالت میں سرے ہوئے کیڑے سے ذرا سی لکھ پٹا کر دائیں ہاتھ کی ایک انگلی اس سے جو تھائی انچ اونچی رکھو اور حسب ذیل طریقہ سے ایسا کرو۔

۱۔ روح جو تمہارے جسم سے نکل چکی ہے یہی اُسے دوبارہ تمہارے جسم میں داخل کر دیا ہوں۔

۲۔ تم ابھی ابھی زندہ ہو اچا چتے ہو۔

۳۔ روح تمہارے جسم میں داخل ہو رہی ہے۔

۴۔ تم اب بے کر ہے۔

۵۔ اب تم میں حرکت شروع ہوئی۔

منٹ کے اندر اس طریقہ سے اگر تم مڑے ہوئے کیڑے کو زندہ کر سکو

تو سمجھو کہ سبق مکمل ہے۔

تصور کا جہاد

تصور کے معنی ہیں کہ شخصیت یا کسی چیز کا خیالی مجسمہ اس طرح اپنی آنکھوں کے سامنے لے آنا کہ مال کے دل سے اسن و فقل کا استیلاز باکل نمودار ہو جائے پس یہی معلوم ہونے لگے کہ جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں بعینہ وہی ہے۔ اسی میں سرگم فرق نہیں۔ مجبور کا تصور دل میں لاؤ تو اس کے خیال میں اس قدر نمودار ہو جاؤ کہ دل سے اپنے آپ یہ ہدایت ملے۔

یہی نقشہ ہے یہی رنگ ہے سماں ہے یہی

یہ جو صورت ہے تری صورت جہاں ہے یہی

اگر یہ حالت پیدا کر لو تو ہر اور کیا چاہئے۔ گو ہر تصور خود بخود ناتواں ہے گا۔ کتاب کے ہر عمل پر عمل کر کے تصور کی چنگی حاصل کر لو۔ پھر دیکھو کہ دنیا کی بڑی بڑی شخصیتیں آپ کے ماتحتیں ہوں گی اور تمہاری ہر خواہش خود بخود پوری ہوتی جائے گی۔ تصور کو کافی معمولی چیز نہیں ہے۔ یہ ایک تصور ہی تھا جس کے ذریعہ خدا نے لاکھوں بلکہ کروڑوں دنیاؤں کو پیدا کیا۔ لا محدود کائنات کی تخلیق کا راز اسی ایک تصور میں مضمر ہے۔ یہی نہیں بلکہ آج کی سائنس کا تمام دار و مدار اسی تصور پر ہے معمولی دین سے لے کر راکٹ اور مینٹل ویشن تک کی بنیاد تصور پر ہے۔ تصور ہی

سے تمام کاروبار چلتے ہیں۔ تصور ہی سے بڑی بڑی ایجادات معرض وجود میں آتی ہیں۔

یہ تصور اتنی بڑی بات ہے کہ تم آسانی سے ذہن نشین نہیں کر سکتے۔ لہذا تصور کے اسباق کو ایک دو بار غور سے پڑھو۔ اس سے تمہیں معلوم ہو گا کہ تقریباً ہر سبق کی بنیاد تصور پر ہے۔

امتحان فی تجربات نمبر ۲

۱۔ جب کہ تم تصور کی مشق میں کاٹ ہو چکے ہو۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے بذریعہ تصور اپنی بیوی اپنے سامنے لاؤ دیا اپنے کسی رشتہ دار یا دوست کی اور ایک ام اور کچھ پہل چینی کی صاف پلیٹ میں رکھ کر مندرجہ ذیل ایماؤں کے ساتھ اسے پیش کرو۔ یاد رکھو پیش کرنے والی ہر شے تصور ہی میں ہو گی۔ ساتھ یہ جملے کہیں۔

۱۔ اے۔ (نام لیں)۔ تم جو اس وقت دنیا سے خواب کی سیر کرنے میں مشغول ہو میری باتوں کو خوب غور سے سُنو۔

۲۔ اس وقت بھات خواب تم مجھے اسی طرح دیکھ رہی ہو جیسے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں۔

۳۔ آگاہ ہواں بات سے کہ مجھ کو تمہاری روح کے ساتھ دلی محبت ہے

اس نئے قبلہ کو میری طرف سے یہ تحفہ ناپزیر۔

یہ کہتے کہتے پیٹ اس کی طرف بڑھا دو اور کہو۔

۴۔ صبح جب تم بیدار ہو گئی تو یہ واقعہ تمہیں خواب کی شکل میں حرفِ برف یاد ہو گا بلکہ تم خود اس کا ذکر مجھ سے کرو گی۔

مستور ایک گھنٹہ تک ان کو زبانِ دول سے دہراتے رہا اور مخاطب کے کافون تک پہنچاتے رہے۔ پھر باطہارتِ سود ہو۔ اگلے دن سچا ہرچ تمہاری بیوی بیدار ہو کر اپنے اس خواب کا ذکر تم سے کرے گی۔

فائدہ: اس سبق کا عالِ محکم کو مہربان بنا کر مقدمہ میں حیات اور فخر کو ہم خیال بنا کر اس سے مرضی کے مطابق کام لے سکتا ہے۔ دورِ بیٹھے ہوئے زندہ دو گداز اور لا علاج مریض کو شفا یاب کر سکتا ہے اور جواری اور شرابی کی بُری عادت کا ازالہ کر سکتا ہے۔ نیز پیتر سے زیادہ سخت دلِ محبوب کو شہزادہ میں نرم کر لینا بھی اس کے عال کے لئے کچھ مشکل نہیں۔

عمل نمبر ۱۔ آنکھ کا جادو

لپکے بڑے آئینہ کے سامنے رہے کھڑے ہو جاؤ۔ اس میں دیکھنا شروع کرو۔ عکس کی بائیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بناؤ۔ ایک منٹ تک بلا آنکھ جھپکے اس کی طرف دیکھتے رہو۔ اگر زیادہ دیر تک دیکھ سکو تو اور بھی اچھا ہے۔ جب دیکھو

کہ آنکھ جھپکے بغیر نہیں رہا جاتا تو آنکھ کو چپکنے کی بجائے ایک دم بند کر کے ۱۵ سیکنڈ تک آرام دو پھر دوبارہ ہلکی ہانڈ کر اسی طرح دیکھو۔

اسی طرح روزانہ اپنی مشق کا وقت بڑھاتے جاؤ۔ یہاں تک کہ ۲۰ منٹ تک تم بغیر آنکھ جھپکے دیکھ سکو۔ ہر روز مشق ختم کر کے تھیں محسوس ہوا کرے گا کہ گویا آنکھ تھک گئی ہے۔ نیز آنکھوں سے پانی بھی جاری ہو جائیگا کرے گا۔ اس وقت ٹھنڈے پانی کے چھینٹوں سے آنکھوں کو دھو ڈالنا چاہئے۔ مشق کے دوران حسبِ ذیل خیالات کو بار بار دہرائیں۔

۱۔ میری قوتِ مقناطیس نہایت زوردار ہو رہی ہے۔

۲۔ جب تک میں چاہوں بلا آنکھ جھپکے کسی چیز کی طرف دیکھ سکتا ہوں۔

۳۔ کوئی ذی روح میرے حلقہ اثر سے باہر نہیں جاسکتا۔

۴۔ میری آنکھوں میں اس قدر قوتِ مقناطیسی جمع ہو جائے گی کہ آنکھیں چادر ہوتے ہی مخاطب میرا مطیع ہو جائے۔

نتیجہ: جب پندرہ منٹ یا زائد عرصہ تک کسی چیز کی طرف بلا آنکھ جھپکے اور بغیر کسی تکلیف کے دیکھ سکو تو مندرجہ ذیل عملی تجربات کو بذاتِ خود کرو اور جب تک ان میں کامیابی نہ ہو۔ ہرگز آگے قدم نہ بڑھاؤ۔

لہجہ خانے تجربات

۱۔ راہ چلتے کسی شخص کی گردن کے عقبی حصہ پر نظر جماؤ۔ دل میں ارادہ مضبوط

پڑھیں، اس مشق کے دوران ترش، گرم یا تیل کی اشیا سے پرہیز کریں
گوشت خودی اور ہر قسم کے خشیات کو خیر یا دیکھ دینا ہوگا۔ بصورت دیگر ہر طرح
کے نقصانات کے زور وار آپ خود ہوں گے۔ کیونکہ مذکورہ بالا اشیا خون میں
گرمی پیدا کرتی ہیں اور خون کی گرمی اس علم کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

عمل نمبر ۱۹۔ ٹاک ٹکی

صبح دس بجے صبح وقت سیر کی غرض سے باہر نکل کر کسی درخت کی چوٹی پر
ٹھکی ٹھکی ٹھکی اور آہستہ آہستہ اس کی طرف بڑھتے چلو۔ دس منٹ تک بلا آنکھ جھپکے
یہ عمل کرو۔ ایک ہی بار نہیں بلکہ بار بار اور ہر بار وقت بڑھاتے جاؤ۔

عمل نمبر ۲۰

دونوں ابروؤں کے درمیان ناک کی جڑ میں گول سیاہ نشان لگا کر آئینہ میں
دیکھیں اور اس سیاہ نشان کو نگاہ اور کمر کو بنا نہیں۔ حتیٰ الامکان آنکھ نہ جھپکے اور
جھپکے بغیر نہ رہا جائے تو اپنی پیکوں پر دو دو سے کر مجھوٹوں کو کس لو۔ اس سے
آنکھیں ٹھکی رہیں گی۔ یہ عمل دس منٹ تک جاری رکھیں۔

عمل نمبر ۲۱

صبح سویرے جو نمہ آپ پیلا رہوں اپنا منہ جانب شمال کر کے چار پائی سے
اُتر کر کھڑے ہو جاؤ اور سب سے پہلے جو چیز نظر آئے اسی پر جامد رہو۔

رہے کہ وہ ابھی ابھی پیچھے مڑ کر دیکھے گا۔ نظر کی ٹھکی قائم رہے اور اس کے پیچھے
پیچھے چلتے نہ ہو۔ چند لمحات کے بعد تمہارے تعجب کی انتہا نہ رہے گی جب کہ وہ
واقعی گردن پیچ کر دیکھے گا۔ اور اسے یہ معلوم نہ ہوگا کہ اُس نے ایسا کیوں کیا
ہے۔ یہ آنکھوں کی قوت متغایوں کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے۔

۲۔ گھر میں جسے تم سب سے زیادہ پیار کرتے ہو اُس کی تصویر لو۔ پھر جس کی
تصویر ہو اُس کی لاطینی میں گھر کے کسی انگ کرہ میں بیٹھ کر اور کمال کیسوں قلب
کے ساتھ تصویر کی بائیں آنکھ کی تیلی کو نظر کا مرکز بناؤ اور ٹھکی ٹھکی ٹھکی ٹھکی
شرح کرو اور تصویر سے مخاطب ہو کر ڈیڑھ گھنٹہ تک عمل جاری رکھتے ہوئے
حسب ذیل الفاظ دہراتے جاؤ۔

۱۔ جب شام کے چھ بج کر دس منٹ ہو جائیں گے تب تم مجھ سے ملنے کے
لئے تیاب ہو جاؤ گے۔

۲۔ مجھ سے بات چیت کرنے کے لئے تمہارا دل خود بخود چاہے گا۔

۳۔ تمہاری یہ خواہش بڑی تیز ہوگی۔

۴۔ تم اس خواہش کو دبا نہیں سکو گے۔

۵۔ ۶ بجکر ۱۰ منٹ پر تم میرے پاس چلے آؤ گے۔

نوٹ: اس تجربہ میں کامیابی حاصل کر کے تمہیں بڑی مسترت حاصل ہوگی
اور مسریم کیسے کی خواہش دس گنا تیز ہو جائے گی۔

عمل نمبر ۲۲

ایک دیوار کے سہارے کھڑے ہو بائیں ہاتھ کی دیوار پر اپنی نظر جماد
بلانکھ جھکے ایک سرے سے دوسرے تک دائیں بائیں اوپر نیچے گول
دائرے میں دس منٹ تک۔

وقت مقناطیسی پر جانے کا کیب

جبے دیکھ کر مشت کرنے کے بعد تھکا ہوا معلوم ہوتا ہے تو سمجھو کہ وقت
مقناطیس میں خاموشی کی ہوگی۔ اس وقت حسب ذیل طریقہ سے اس کمی کو پورا کرلو
نہیں تو نقصان اٹھاو گے۔

اپنی آنکھیں بند کر کے سورج کی کرنیں یا شرج کو دیکھنا شروع کرو اور دلی میں تصور
جماد کہ تیار ہے جسم میں جو قوت مقناطیسی ہو گئی ہے۔ اس کی کمی کو سورج
جو طاقت مقناطیس کا مرکز ہے پوری کرنا ہے۔ پانچ منٹ تک یہ عمل کرنا
کافی ہے۔ اب آپ کو ہاتھ کے ذریعے ہمسریزم کی نادر تراکیب لگے صفحہ
پر بتائی جاتی ہیں۔

ہاتھ کا جادو۔ پاسوں کی مامیت

کسی چیز کو متاثر کرنے یا کسی شخص کا پتا ہم خیال بنانے کے لئے یہ فری

ہے کہ اپنی قوت مقناطیس کو اس کے جسم میں داخل کریں اور یہی ذرائع سے مکمل ہو سکتا
ہے۔

۱۔ آنکھ کے ذریعہ ۲۔ ہاتھ کے ذریعہ ۳۔ دم کے ذریعہ
عمل و علم ہمسریزم چونکہ ایک بہت وسیع علم ہے لہذا اس کتاب میں اس کا
اس قدر بھی آجائا گیا کہ ذہنی دویا کا آجاتا ہے۔ ہمارے پاس علم ہمسریزم،
ہیناٹریزم کا اس قدر مواد ہے کہ اگر اسے شائع کیا جائے تو ایک بہت ضخیم کتاب
بن جائے۔ لہذا ہم نے یہ تہیہ کر لیا ہے کہ اس علم کو کتابی صورت میں حصہ دار
شائع کیا جائے۔ ہیناٹریزم اور ہمسریزم کے مکمل اسباق کے لئے اس کتاب کا
دوسرا حصہ ہم سے طلب کریں۔

ہاں تو ذکر ہو رہا تھا پاسوں کا۔ سو آنکھ سے متاثر کرنے کے کئی طریقے
آپ کو شہ اسباق میں عمل طور پر سکھائے چکے ہوں گے۔ بلکہ تجربات بھی کر چکے ہوں
گے۔ اب ہم آپ کو اس سبق میں ہاتھ کا عملی پاس کرنے کے طریقے بتاتے ہیں اور ان
کتاب کے آئندہ حصے میں دم کے ذریعے پاس کرنے کے طریقے بتلا دیں گے۔
چونکہ ہمسریزم کو ان پاسوں کی بڑی ضرورت رہتی ہے اور ان کے ذریعے
ان سے اس کو کئی بار خلق خدا کو نادر ہیناٹریزم آتا ہے۔ اس لئے اس کو ہر طریقہ
سے واقفیت ضروری ہے۔

ہمسریزم میں قوت مقناطیس کو آنکھوں کی پودوں سے خارج کیا جاتا ہے

اور انگریزی میں اس فعل کو "پاس کرنا" اردو میں "حرکات دست" یا جھاڑنا اور ہندی میں جھاڑا کہتے ہیں۔ یعنی کسی ذریعہ کسی بھی اندرونی چیز کو خارج کرنا یا کسی دے ہوئے اثر مقناطیس کو تمام بدن میں پھیلا نا، خارج کرنا وغیرہ ہے۔

سمندر کو پاس کرنے کے وقت کسی چیز کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ صرف ہاتھ سے ہی جھاڑا کرتے ہیں۔ چونکہ علم سمندریم میں لفظ پاس کا استعمال بکثرت ہوتا ہے۔ اس لئے ذیل میں پاسوں کی تشریح درج کی جاتی ہے۔ جن میں آپ کو پاسوں کے نام ان کی اقسام اور تشریح بتاتے ہیں اور ان کو خوب یاد رکھیں۔

پاسوں کی اقسام

تعاریف سے پاس۔ اپنی انگلیوں کو ٹیڑھا کر کے کسی جاندار یا بے جان چیز سے حاصل کرنا سمندریم کی اصطلاح میں پاس کرنا کہا جاتا ہے۔ اس کی ۱۲ اقسام یہ ہیں

- ۱۔ طویل پاس
- ۲۔ افقی پاس
- ۳۔ اُٹے چھوٹے پاس
- ۴۔ گیشی پاس
- ۵۔ دائیہ پاس
- ۶۔ سیدھے پاس
- ۷۔ اُٹے طویل پاس
- ۸۔ چھوٹے پاس
- ۹۔ مقامی پاس
- ۱۰۔ فرضی پاس
- ۱۱۔ نزدیک پاس
- ۱۲۔ کافوری پاس

۱۔ طویل سے پاس۔ سر سے پاؤں تک جو پاس کئے جاتے ہیں۔ جن کی فرضی سر سے پاؤں تک اثر مقناطیس پھیلانے یا اخراج خاصہ مادہ ہوتا ہے۔ لیٹے ہوئے انسان پر کئے جاتے ہیں۔

۲۔ اُٹے طویل سے پاس۔ یہ پاس طویل کے برخلاف پاؤں سے سر تک کئے جاتے ہیں۔ ان سے اثر مقناطیس خارج کیا جاتا ہے۔ اُٹے طویل پاس کہا جاتا ہے۔ یہ پاس سمندریم کا افرودہ کرنے کے لئے اور ٹیڈیم کو ہوش میں لانے کے لئے کئے جاتے ہیں۔

۳۔ افقی سے پاس۔ یہ بھی طویل پاس کی ہی نقل ہے لیکن ان میں میٹھے ہوئے انسان پر عمل کیا جاتا ہے۔ اس کے برخلاف عمل کو اُٹے بھی پاس کہا جاتا ہے۔

۴۔ چھوٹے پاس۔ کسی خاص حصہ جسم پر کسی عضو سے لے کر دوسرے عضو تک تا اختتام عضو تک جو پاس کئے جاتے ہیں۔ ان کا نام چھوٹے پاس ہیں۔

۵۔ اُٹے چھوٹے پاس۔ یہ پاس چھوٹے پاسوں کی مخالف شکل ہے یعنی جو پاس اوپر کی طرف کسی اعضا سے لے کر کسی عضو تک کئے جاتے ہیں۔ جیسے گردن سے سر کی چوٹی تک۔

۶۔ مقامی سے پاس۔ خاص ایک ہی جگہ پر جو پاس کئے جاتے ہیں۔ ان کو مقامی پاس کہتے ہیں۔ یہ پاس درد وغیرہ کے مقام پر کئے جاتے ہیں۔ جیسے کان درد، آنکھ یا سر درد۔

۷۔ عشتی پامس۔ ۹۔ یہ پاکی اکثر معمول کو بلانے یا تماشہ وغیرہ دکھانے میں کام آتے ہیں۔ اگر معمول کو بلانا مقصود ہو تو فرض کر لیا جاتا ہے کہ معمول جو کہ مختار فائض پر سامنے موجود ہے۔ ایک نورانی ڈور اس کے سینے پر بندھا ہے اور اس ڈور کے دونوں سرے عالی کے ماتریں پکڑے ہوئے ہیں اور اپنی طرف کھینچ رہا ہے لیکن ماتریں کی مٹھیاں بالکل بند نہ ہوں بلکہ اس طریق پر ہوں جیسے گیند پکڑتے وقت انگلیاں ہوا کرتی ہیں۔ اس نفس میں مضبوط قوت ارادی کی سخت ضرورت ہے۔ جس قدر طاقت مضبوط ہوگی اتنی ہی جلدی کامیابی ہو۔ پھر خواہ لڑتے ہیں کتنی ہی دشواریاں ہوں معمول فوراً چلا آئے گا۔

اس وقت یہ تصور چکاؤ کہ معمول نورانی ڈور ہی کے ذریعہ کھینچا ہی چلا آ رہا ہے۔

۸۔ اگر تماشہ دکھانا ہو تو اپنے روبرو ایک آدمی یا ملاک کھڑا کر دو جو آپ سے کم از کم پانچ چھ گز کے فاصلے پر ہو۔ اس کا باقی عمل مذکورہ بالا ہوگا۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ سامنے کا آدمی بے اختیار ہجر کر دیتا ہے اور عالی سے اٹھ جاتا ہے۔ اس وقت دافعہ پاکی سے روکنا چاہئے۔

۹۔ انڈر سینڈنگ پاس۔ یہ بعینہ ایسے پاس کے ہے جس طرح باڈل بال دیا ہے صرف تم ایسا کرو اس وقت دل میں ایسا خیال کر دو کہ ہم نے کند ٹوال دی ہے اور اس میں فلاں شخص کو باندھا گیا ہے اور وہ کھینچا ہوا چلا آ رہا ہے۔

اس ترکیب سے گم شدہ بچوں کو بلایا جاسکتا ہے یا دوستوں کو بھی حیران کیا جاسکتا ہے۔ جب یہ عمل سب سے کیا جاتا ہے تو حساس طبیعت لوگ آگے جھکا جاتے ہیں ایسے سے کسی کو معمول بنایا جاتا ہے۔

۸۔ فرضی پامس۔ یہ پاکی اس وقت کئے جاتے ہیں جب مریض دور ہو۔ اس وقت چاہئے کہ جس جگہ مریض کو آپ نے دیکھا ہے یاد رہتا ہے اس کے پاس مقصود کے ذریعہ خود جاکر یا اس کی تصویر پر پاکی کر کے اس کی بیماری کو دور کر سکتے ہیں۔

۹۔ دافعہ پامس۔ کسی اثر کو ہٹانے، دور کرنے یا روکنے کو دافعہ پاکی کہتے ہیں جس کو بذریعہ نورانی ڈور دیکھنا چاہیے۔ اس کو اس غرض سے روکا جاتا ہے کہ وہ عالی سے ٹکرائے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ جس طرح سپاہی ڈھال پر وار کرتا ہے اسی طرح آپ سہیلی آگے کر کے اس کا دھکا لگائیں اور فوراً خیال کریں کہ روکو، مٹھو!

۱۰۔ نزدیکی پامس۔ وہ پاکی ہیں جو کسی مرض کو دفع کرنے میں استعمال ہوتی ہیں۔ انگوٹھے کے ساتھ تین انگلیاں نیز سہیلی کے نصف حصہ کو نہایت آہستگی کے ساتھ مریض کے مقام مؤف سے چھوتے ہوئے گزارنا چاہئے۔ نزدیک پاکی کرتے وقت انگوٹھا اور انگلیاں اگلی ہوتی اور دلائچے کو خم کھائی ہوتی ہوتی ہوں۔

۱۱۔ سیدھے پاس۔ جو پاس سرے پاؤں تک کئے جاتے ہیں وہ سیدھے پاس کہلاتے ہیں۔ یہ پاس معمول پر مسمریز یا اثر ڈالنے یا خواب کا اثر ڈالنے کے لئے کئے جاتے ہیں۔

۱۲۔ کا فوری پاس۔ جب سیدھے پاس کرنے سے قوت متقابل معمول کے دل و پیچھے دونوں پر پڑے جس سے اسے سانس لینے میں دشواری ہو تو اس وقت کا فوری پاس کئے جاتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے:

اپنی دونوں ہتھیلیوں کو معمول کی پسیلیوں پر اس طریق سے رکھو کہ ہتھیلیاں تو جسم سے مل کر کے ایک ایک انگلیوں کو جدا کر دو اور دونوں پسیلیوں پر اوپر سے نیچے کی طرف لے جا کر پانچ تہم کر دو۔

۵۔ سے منٹ تک بار بار اس طریق سے پاس کرو۔ دل میں یہی ارادہ جاری رکھیں کہ زائد قوت متقابلیں کو معمول کے جسم سے خارج کر رہا ہوں۔

عمل نمبر ۲۲۔ پاسوں کی مشق

مندرجہ بالا تمام قسم کے پاسوں کو ۲۰ سے ۲۰ منٹ تک جہ سکائی کرنے کی مشق کرو۔ ایک ایک کرہ میں کرسی پر بیٹھ جاؤ اور دوسری خالی کرسی کو اپنے سامنے رکھو۔ پھر یہ خیال کر کے کہ کوئی شخص خالی کرسی پر بیٹھا ہے سیدھے پاس جاری کرو اور ۱۵ سے ۲۰ منٹ تک کئے جاؤ۔ پہلے پہل ۱۰ منٹ ہی میں

تھک جاؤ گے۔ جب تھکاوٹ محسوس ہو تو مشق بند کر دو اور کچھ آرام کرنے کے بعد پھر جاری کر دو۔

۱۔ احتیاطی تجربا باتے۔

۱۔ دیکھو کہ پاس کرتے وقت تنہا اپنی انگلیوں کی پوروں سے ایک قسم کی سنسناہٹ کا احساس ہوگا۔

۲۔ آئینہ میں اپنے عکس پر بائیں ہاتھ سے پاس کرو اور دل میں یہ خیال جاری رکھو کہ تم اس عکس کو گہری نیند سلا رہے ہو۔ مندرہ منٹ تک اگر تم نیند کی غنودگی طاری ہو کر سکو یعنی تم آٹھ گھنٹے گنو اور بائیں ہاتھ کی انگلیوں سے ایک قسم کی سرخی کا احساس ہو تو جانی نو کہ تم نے پاسوں میں مہارت حاصل کر لی۔

۳۔ چہرہ پر پاس کرتے وقت دائیں ہاتھ سے سر دی اور بائیں ہاتھ سے گری محسوس ہوتی ہے۔

۴۔ ریشم کے باریک دھاگے کو ایک انچ کاٹ کر مجدد کتاب پر رکھو اور اسے بذریعہ پاس اپنی طرف کھینچو۔ اگر کھینچ آئے تو مشق مکمل ہے۔

عمل نمبر ۲۳۔ مسمریزم کا اہم سبق۔ اسعظم

اب میں آپ کو اس دورے کے بہانے کہنے سوچتا ہوں جس کے متلاشی لوگ پہاڑوں کی دشواری گزار گھاٹیوں، رات کے وقت سنسناہٹ جگہوں اور قبرستانوں میں جا کر برہنہ

تک بزرگوں اور فیروں کا پانی بھرتے ہیں۔ نہ صرف یہی بلکہ طرح طرح کے مصائب کا شکار ہونے لگے۔

یہ ایک اسم ہے۔ کہنے کو تو یہ دوحرفی ہے مگر اسی میں کائنات عالم کے امراء چھپے ہیں۔ جو کہ لوگ اسے جان سے عزیز رکھتے ہیں۔ کسی بادشاہ کو تو سینکڑوں فکروں سے بھی گمراہی کا عامل تمام دنیاوی تفکرات سے آزاد ہو جاتا ہے۔

وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے اور اس کی کوئی خواہش ایسی نہیں ہوتی جو پوری نہ ہو۔ دنیاوی بیماریاں اور آفات اس پر اثر انداز نہیں ہوتیں۔ سانپ بچھو ایسے ہرچیز جانور اور شیر سمیت جیسے وہ دے اس سے خوف کھانے لگتے ہیں۔

ہدایا تے۔ اپنے ضمیر کے خلاف کوئی بات یا کام نہ کریں۔ کسی کا دل نہ دکھائیں تمام دنیا کو خدا کا نور سمجھیں۔ حسنی خواہشات اور حیوانی جذبات سے پرہیز کریں۔

عمل۔ صبح چار بجے سے پہلے نہادھو کر آلتی پالتی مادرک میٹھ کر باگل لگ کر ہر اور آپ کا منہ جانب شمال ہو۔ اب جب گھڑی یا ٹائم میں کو کسی ایسی جگہ پہنچیں جہاں سے وہ آپ کو نظر نہ آئے۔ لیکن اس کی ٹانگ ٹھیک سنائی دیتی رہے۔ اب نیادی خیالات کو دل سے مٹا دو۔ اور آنکھیں بند کر دو۔

اب کیسے قلب اور دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر گھڑی کی آواز پر اپنی توجہ لگا دو اور اس کی ٹانگ ٹھیک کے ساتھ لفظ ”ھو“ کا ورد کرو۔

روزانہ ایک گھنٹہ سات دن تک یہ عمل کرو۔ اس کے بعد گھڑی کا عمل چھوڑ دو کیونکہ اس عرصہ میں کافی کیسوتی حاصل ہو جائے گی اور آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی تبدیلی محسوس کریں گے۔ آپ کو ایسا معلوم دے گا۔ جیسے آپ دلی کالی بن گئے ہیں لیکن یہ منزل آپ کے امتحان کی ہے۔ وہ یہ کہ آپ غرور نہ کریں ورنہ سبکیا کرایا خاک میں مل جائے گا۔

آٹھویں دن گھڑی کی بجائے آپ اپنے دل کی آواز پر توجہ کریں اور ایک شہنشاہ کی اسی طرح کریں۔ پھر بھی ترک کر دیں۔ اب آپ کی دنیا کو تصویں لائیں یعنی آپ خیال کریں کہ آپ ایک بہت بڑے وسیع و عریض میدان میں کھڑے ہیں۔ لیکن ہر طرف سبزہ ہی سبزہ نظر آ رہا ہے۔ درخت پھولوں اور پھولوں سے لے کر کھڑے ہیں ان پر رنگ رنگ کے پرندے بول رہے ہیں۔ اسی سرزمین پر کہیں تو پہاڑ آسمان سے باتیں کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ کہیں سمندر ٹھٹھٹھیں مار رہا ہے۔ اسی تمام منظر پر ایک نظر دوڑانے کے ساتھ ہی ایک بار ”ھو“ کہنا ہوگا اور اسی غور خدا کی تعریف بھی کرنا ہوگی۔ اسی آپ ”ھو“ کا ورد ایک گھنٹہ تک کریں۔

دوا کا نام یہ عمل جاری رکھیں۔ اس کے بعد آپ کو اختیار ہے۔ اس کے بعد آپ میں اسی قدر طاقت آجائے گی کہ اندازہ لگانا مشکل ہو جائے۔ جیسے جیسے آپ اس لفظ کو قہر کرتے جائیں گے۔ آپ کی طاقت روحانی میں اضافہ ہو جائے گا۔ پھر ایک وقت ایسا آئے گا کہ جو نہی کوئی خواہش دل میں پیدا ہوئی۔ اسی وقت

پوری ہوگی۔

میڈیکل سوسائٹی سے بات چیت۔ لاکھوں آدمیوں کے مجمع کسی کسٹک یا
ڈاکٹر کو بے ہوش کر کے پوشیدہ سوالوں کے جواب معلوم کرنا۔

عالمی کے اوصاف

بالغ اور جوان ہو، خواہ مرد ہو یا عورت، نہ صبح وقت کا لحاظ نہیں۔ خدا کو ملنے
والا ہر نیک اعمال بجا لانے والا ہو، جبروت اور شریب سے پاک عقلمند ہو، صحت مند
ہو، شیر کا دل رکھتا ہو، مسکرات کا استہمان نہ کرتا ہو، عالی ہمت اور سختی ہو۔

معمول کے اوصاف

بہت زیادہ غور و سماں نہ جو۔ سات برس سے لے کر ۲۰ برس تک درست ہے
اس سے بڑی عمر والے پر جلدی عمل نہیں ہو سکتا۔ جس قدر زیادہ حساس طبیعت، نازک
مزاج ہو گا اسی قدر جلدی اثر قبول کرے گا۔ معمول اگر عورت ہو تو بہت جلد کام
ہو جاتا ہے۔ حاملہ عورت کو ہرگز معمول نہ بنائیگی۔

عالمی کیا کرتا ہے

عالم اپنے معمول کو تو جو دے کر بے ہوش کر دیتا ہے اور اس کے دُورِ راز

کی باتیں اور پوشیدہ راز دریافت کرتا ہے۔ بیمار یوں کے علاج کے لئے نسخہ
دریافت کر سکتا ہے۔ اس عمل میں معمول جو کچھ بتاتا ہے بالکل ۸۰ فی صد تک درست
ہوتا ہے۔ اس طرح ایک علاقے کا حامل دوسرے علاقے کے امور سے واقف
ہو سکتا ہے۔ وہ جس وقت چاہے اپنے معمول کو بے ہوش کر کے اس سے جو چاہے
پر چھو سکتا ہے۔ بعض معمول کسی خاص قسم کی باتوں کے زیادہ مشتاق ہوتے ہیں اور وہ
اس میں بالکل غلطی نہیں کرتے۔ ہر بات کا جواب درست دیتے ہیں۔ اگر ایسی باتوں
کے علاوہ کچھ پوچھا جائے تو اس میں غلط بیانی کا امکان ہو سکتا ہے۔ ہر ایک
عمل ایک ہی معمول سے دریافت نہ کرے بلکہ اگر ایک معمول سے دُور راز کی
خبروں کا دریافت کرے تو بیماروں کے علاج کے لئے دوسروں سے کام لے۔

اس سے عالم کو دھوکا نہیں ہوتا اور وہ بے فکر ہو کر معمول کی باتوں پر عمل
کرتا ہے۔ عالم پر یہ لازم ہے کہ جب میڈیم یعنی معمول بیداری کی درخواست
کرے تو وہ فوراً اس کو بیدار کرنے کا یقین دلا کر بیدار کر دے۔

معمول کو بیہوش کرنے اور ہوش میں لانے کے تمام طریقے اسی کتاب میں
درج کئے گئے ہیں۔

عمل نمبر ۲۔ میڈیم کو بیہوش کرنے کی مشق

عمل کے لئے بلی کا ایک چمڑا بچہ منگائیے۔ اس کی خود دوش کا اچھا نظام

کردا وہاں سے پیار رکھو۔ خواست و غلاقت سے پیار رکھیں۔ پس ہر روز تنہا مکان میں اسی کو اپنے مقابل بٹھا کر اس کے گلے میں سی بانڈھ کر اسے کھونٹی سے بانڈھ دو۔ اب اس کی پیشانی اور آنکھوں پر خوب نظر جماؤ اور ٹھنکی بانڈھ کر دیکھو۔ اسی بات کی چنداں پروا نہ کریں کہ اُس نے آنکھیں بند کر لی ہیں۔ تم برابر اس پر نظر جما کر غور اور توجہ سے اسی کے چہرہ کی طرف دیکھتے رہو۔ متواتر کئی روز تک یہ عمل کریں۔ چند روز کی مشق سے تمہاری قوت متغایس آتی ہے پھر میں بھر جائے گی اور تم سے وہ بے حد پیار کرنے لگے گا۔ تم جو اشارہ اس کو زبان یا آنکھ سے کرو گے اسی کو فوراً سمجھ لے گا اور تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا۔

اب اگر آپ اسے بھوش کرنا چاہتے ہیں یا خنیز میں سلانا چاہتے ہیں تو اس کے دونوں بازو دیکھ کر اس کی آنکھوں کی چلیبوں پر نگاہ جماؤ اور دل میں ارادہ سے کہہ سنا کہ جو کہ میں تمہیں خواب متغایس میں ڈال رہا ہوں۔

دیکھو! تھوڑی دیر بعد اُسے خنیز آنے لگے گی۔ پس تم اس کو پاس کرنا شروع کر دو۔ تھوڑی دیر بعد آپ دیکھو گے کہ وہ گہری خنیز میں سویا ہوا ہے۔ جب اس میں کامیابی حاصل کرو تو سمجھو کہ تم انسان کو بھی اسی طرح بے ہوش کرو گے۔

میدیم کو بھوش میں لانا

بہتر یہ ہے کہ عمل کرنے سے پہلے عامل معمول کو کہہ دے کہ تم اتنی دیر تک

سوئے رہو گے اسی کے بعد خود بخود جاگ اٹھنا۔ اگر عامل یہ کہنا بھول جائے یا معمول گہری خنیز میں چلا جائے اور وقت مقررہ نہ آئے تو عامل کو چاہئے کہ وہ اسی پر اٹھ جائے اور وقت شروع کرے یعنی معمول کے بائیں جانب بیٹھ کر پاؤں سر کی طرف پاؤں کرے اور جب چہرہ پر ہاتھ پھینچیں تو ان کو جھاڑ یا حرکت دے۔ اس طرح متواتر پاؤں کرتا جائے اور تصور رکھے کہ معمول کے جسم سے وہ طاقت جو اس کے اندر داخل کی گئی تھی باہر نکال رہا ہوں۔ اسی طرح تھوڑی دیر کے بعد معمول بھوش میں آ جائے گا۔

عمل نمبر ۲۵۔ عامل معمول کو اپنے سامنے قریب بٹھا کر اسی کو ہدایت کرے کہ وہ عامل کی طرف خوب نظر جما کر دیکھے اور عامل بھی اس کی طرف خوب نظر جما کر دیکھے۔ پس دونوں اسی طرح آپس میں دیکھیں گے تو معمول پر متغایس اثر پیدا ہو جائے گا۔ ابتدائے مشق کے لئے یہ طریقہ نہایت عمدہ ہے۔ باقی عمل بدستور ترکیب آؤں کر دو۔

عمل نمبر ۲۶۔ عامل بلوک ایک گولہ جو کہ خوب صاف ہوئے کہ ہر روز اس کو سامنے رکھ کر اس میں اپنی قوت متغایس بھرے۔ اسی طرح گولہ سامنے رکھ کر اس پر خوب نظر جما کر دیکھے۔ اس وقت تصور کرے کہ میں اس میں قوت تحقیق بھر رہا ہوں۔ ہر روز اس پر بلانا عمل کرتا رہے۔

پس اسی گولہ میں عامل کی قوت لازمی سے فوراً جمع ہو جائے گا۔ جبکہ شخص

کو عالی بیہوشی میں ڈالنا چاہے تو اس کو گرہ تو اس کے سامنے رکھ دو یا ٹنکا دو اور اس سے کہو کہ وہ اس کو گرہ کو نظر جما کر دیکھے۔ تھوڑی دیر بعد اس پر عمل متناطیسی طاری ہوگا اور وہ بے ہوش ہو جائے گا۔

جسم راز - مسمریزم کی انگوٹھی

مختلف نام یہ ہیں۔ طلسمی انگوٹھی، افسوں کی انگوٹھی، تہا متحرک انگوٹھی، مسمریزم کی انگوٹھی۔

وہ تو اس انگوٹھی کے متعلق اشتہارات بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت ۵ سے ۱۰ روپے تک ہوتی ہے لیکن جو چیز اپنے ہاتھ سے تیار کی جائے، وہ اتنی بخش ہوتی ہے۔ عمل کر کے اس سے جملہ سوالات صحیح صحیح معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ ہر قسم کا خوف آسیب اور دیگر امراض کا اثر ضائع کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں مرده خاتون درشتہ واروں سے اوتہات و ملاقات کرنا اور دیگر منفی اسرار جمیع طور پر ظاہر ہو سکتے ہیں۔

انگشت شری بنانے کی ترکیب ہے۔ ایک انگوٹھی اس طرح کی بنائیے کہ انگینہ والی جگہ خالی رکھیں اور انگینہ کی جگہ حسب ذیل مصالحوں کے بہرہ دیں۔ بعد میں سطح ہموار کر دیں۔ انگوٹھی آٹھ دھاتوں کو ملا کر بنائیے کیونکہ آٹھ دھاتوں کی انگوٹھی میں اثر بہت جلدی ہوتا ہے اور یہی انگوٹھی کامیابی کی گنج ہے

مصالحوں: سنگ متناطیس ایک تولہ۔ چٹا لاکھ اتولہ۔ مسرول کے تیل کا کابل خاص ایک تولہ۔ سنگ متناطیس کو کھول میں ڈال کر خوب باریکہ میں کر پڑھ جائیں کریں۔ چیرہ کو کپ میں کر تیل کے کٹورے میں ڈال کر آگ پر گھما دیں۔ سب چٹا پھیل کر تپلا ہو جائے تو اس میں سنگ متناطیس کا سفوف اور کابل ڈال کر خوب مل کریں۔ یہ مصالحہ تیار ہے اور کئی انگوٹھوں کے لئے کافی ہے۔ اگر اس میں سانپ کی ایک عدد گھنٹی کا اضافہ کر دیں تو بے مرغیہ ہے۔

سانپ کی گھنٹی کو جلا کر اس کی راکھ اس میں شامل کر دیں اور اسے اس قدر کھول کریں کہ مکمل مصالحہ سخت ہو جائے۔ اب اسے انگینہ کی جگہ بھر دیں اور اوپر سے شیشہ رکھ دو۔ یاد رہے تاکہ اس کی سطح ہموار ہو جائے جس انگشتی تیار ہے۔

انگشت شری کے معاملہ۔ ایک ایک تحصیلت و نحو بصیرت اور خوشی غلظت و دینی دس بارہ سال کا روٹھ لیں۔ اسے ہنلا دھکا کر کسی صاف اور عمدہ مقام پر بٹھادیں جگہ نہایت صاف مستحضر اور آگاہ ہو۔ یہ روٹھ کا معمول ہے اور آپ مائل۔

اب عامل کو معمول کے پیچھے شمال کی طرف منہ کر کے بیٹھ جانا چاہئے۔ اس وقت انگشتی کے مصالحہ پر کوئی خوشبو و ادنیٰ لگا کر معمول کے ہاتھ میں دے دیں اور وہ چمکی لگا کر مصالحہ کی طرف دیکھتا رہے اور اسی میں مجبور ہو جائے۔ غالب اپنا متناطیسی اثر معمول پر ڈالتا رہے اور معمول کو تاکید رکھے کہ وہ حاضر دماغ رہ کر اس انگشتی کے مصالحہ کو دیکھنے میں مشغول رہے۔

وہ چار منٹ بعد عامل معمول سے پوچھے کہ انگشتی میں میدان نظر آیا؟ یا درجہ
کہ عمل شروع کرنے سے ۲ تا ۱۱ منٹ بعد میدان نظر آنے لگتا ہے۔ لہذا اگر معمول
کو ۸ منٹ میں میدان نظر نہ آئے تو معمول سے کہو کہ وہ اس میدان میں جانے اور
خاکروب سے کہے وہ جگہ صاف کرے۔ ایسا کہنے پر معمول کو معلوم ہوگا کہ جہتر
آگیا ہے اور جہاز و گمارڈ ہے۔

جب جہتر اپنا کام کر چکے تو معمول اُسے کہے کہ تم جہاز اور ہیشی کو چھڑکاؤ
کرنے کے لئے یہاں بھیج دو۔ معمول کو نظر آئے گا کہ ہیشی چھڑکاؤ کر رہا ہے۔
جب ہیشی اپنا کام کر چکے تو معمول اُسے یہ کہہ دے کہ تم جہاز اور چوہاڑوں
کو مع سامان فرش وغیرہ کے بھیج دو تاکہ وہ لوگ یہاں فرش بچھا دیں۔ تب معمول
کو نظر آئے گا کہ کچھ لوگ فرش بچھا رہے ہیں۔ جب وہ اس کام سے فراغت
پائیں تو معمول اُن سے کہے کہ سبز وغیرہ سے فرش کو آراستہ کریں جب
یہ بھی ہو چکے تو سب کو جانے کا حکم دے دے۔

اب معمول کسی ایسے بزرگ کو دل میں یاد کرے جس کی عظمت و فضیلت
کو معمول جانتا ہو اور دانتا ہو یا بادشاہ جنات کو یا کوہے اور کہے کہ وہ مسند پر
روئی افزہ ہوں۔ جب وہ بزرگ یا شاہ جنات اس پر بیٹھ جائے تو عامل اپنے
سوالات معمول پر واضح کرے۔ معمول مسند نشین سے وہی سوال کرے گا اور
مسند نشین معمول کو جواب دے گا۔ معمول ان کو گھبراہٹ اور سمجھ کر عامل کو بتاتا جائے گا۔

اگر کسی مریض کی شفا کے متعلق پوچھنا ہے تو معمول مسند نشین سے پوچھے کہ
فلان مریض کب تک تندرست ہوگا اور کیا تدبیر یا ترکیب کرنی چاہئے۔ فلان شخص
باہر گیا ہوا ہے کب تک واپس آئے گا؟ فلان کا مال چوری ہو گیا ہے وہ کہاں
لے گا؟ چوری کس نے کی ہے؟

ہر شخص کی روح کو وہ میٹرکڑوں سال سے صبر چکا ہر مسند نشین آپ کے کہنے
پر وہاں بلا سکتا ہے۔ یہ سب باتیں اور جو کچھ بھی پوچھنا ہو وہ عامل معمول سے کہتا
جائے۔ معمول یہ باتیں مسند نشین سے دریافت کرے جس کا جواب بالکل صحیح معلوم ہوگا
معمول یہ سب نظارا اسی طرح دیکھے گا جیسے بالکل اس کے سامنے سب کچھ موجود
ہے۔ لیکن عامل کو یہ چیزیں نظر نہیں آئیں گی۔

جام جمشید یا ائینہ سکندری

بیان کیا جاتا ہے کہ بادشاہ جمشید کے پاس ایک ایسا آئینہ تھا جس کے ذریعہ
وہ کل جہاں کا حال گھڑیٹے معلوم کر لیتا تھا۔ جو لوگ قوتِ ارادی و مقناطیسی سے
ناواقف ہیں۔ ان کو یہ بات بڑی تعجب خیز معلوم ہوتی ہے۔ اگر خیال کیا جائے
تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ یہ انگلستان سے ایک شیشہ آتا ہے جس کو کرشل
کہتے ہیں اور جو گلوب کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے ہر قسم کے سوالات کے
صحیح جوابات حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

وہ اس طرح کہ جب کرٹل یا شیشہ کی طرف بلا آنکھ جیسے ٹکلی باندھ کر دیکھتے ہیں اور ایسی ہی محو ہو جاتے ہیں تو مقناطیسی اثر کے باعث تھوڑی سی غنودگی طاری ہو جاتی ہے۔ خواہشات تالو میں آکر اور خیالات ایک مرکز پر مجتمع ہو کر ایک روحانی مرکز کو بیدار کرتے ہیں۔

پھر جو خواہش موجود مطلوبہ چیز کرٹل میں صاف نظر آنے لگتی ہے جو بات دریافت کی جائے اس کا جواب تصویر کی طرح کرٹل میں نظر آنے لگتا ہے لیکن یہ سب جب ہی ہو سکتا ہے کہ گزشتہ تمام شقوں میں کامیابی حاصل ہو چکی ہو۔ جس طرح انگوٹھی ہر بات کا جواب دے سکتی ہے۔ اسی طرح ان شقوں سے بھی ٹھیک جواب مل سکتا ہے۔ حال کو چراغ کی واہ سیاہ نشان سے بھی ٹھیک جواب مل سکتا ہے اور یہ سب باتیں یکسوئی قلب، خیالات کو ایک ہی نقطہ پر مرکوز کرنے اور قوت مقناطیسی کو بڑھانے سے ظہور پذیر ہو سکتی ہیں۔ شروع شروع میں ایک پرچھائی سی نظر آنے لگتی ہے۔ لیکن جیسے مشق برہمتی ہے دیے گی نظر صاف نظر آنے لگتا ہے۔

کراماتی میز

اس میز کو حضرات کا میز بھی کہتے ہیں۔ حضرات یا کراماتی میز میں روح کا تزلزل ہوتا ہے۔ ایک گول ہلکی میز بنواؤ جس کے تین پائے ہوں میز میں لوہے

یا کسے اور وصات کا کیل نہ لگا ہو۔ میز ہمیشہ پاک و صاف اور ستھر کر پڑاؤ لے رکھیں۔ ایک پاک و صاف اور علیحدہ مقام پر میز کو رکھیں۔ اس کے گرد اعلیٰ اور نیک خیال کے حامل چھ آدمی بٹھاؤ۔ ہر آدمی کے دونوں ہاتھ میز پر رکھے ہوتے ہوں۔ ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے سے مس کرتی ہوں لیکن ان کے جسم متحرک نہ ہوں۔ ہاتھ بھی ایک دوسرے سے نہ لگیں۔ یہ ضروری نہیں کہ میز کے گرد بیٹھے ہوں سب مرد ہی ہوں، عورت بھی ہو سکتی ہے۔

ان آدمیوں کو ممبر کہتے ہیں۔ ان کے علاوہ ایک عامل ہوتا ہے، جسے پرنیڈینٹ یا سرور بھی کہتے ہیں۔ یہ عامل اور ممبر سب کے سب نیک چلی ہونے چاہئیں۔ سب کراماتی میز کی سچائی پر اعتقاد رکھتے ہوں نیز دل میں اسی چیز کی تیز خواہش رکھتے ہوں کہ کوئی روح میز میں ضرور داخل ہو۔

ہر کام میں پہلے مشق کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا کل ممبران کو وقت مقررہ پر دوڑاؤ اس امر کی مشق کرنی چاہئے ناخ کوئی نہ ہو۔ قریباً ایک ماہ کی دوڑاؤ مشق میں روح اترنے لگے گی۔ جس جو نیک خیال دوڑایا فوراً روح حاضر ہو جایا کرے گی۔ لہذا اگر دو چار دن روح کے میز میں داخل ہونے کو دیر بھی لگے تو گھبرانے کی ضرورت نہیں مستقل مزاجی سے اپنا کام جاری رکھیں۔

ممبروں سے کہو کہ میز پر ہاتھ کا دباؤ ہرگز نہ پڑے۔ اپنے اجسام کو جھٹلا چھوڑ دیں اور روح کا تصور کریں۔ تھوڑی دیر بعد ممبروں کو اپنے ہاتھوں میں

ایک قسم کی سنسنا ہٹ اور گہری محسوس ہونے لگے گی اور میز کا ایک پارہ اوپر کی طرف اٹھنے لگے گا۔ اسی وقت عالی کو سمجھ لینا چاہئے کہ کسی رُوح کا میز میں نزول ہو گیا ہے۔ جب رُوح کا نزول ہونے لگے تو تم رُوح سے سوال کرنے کے اشارے سے مقرر کرو جیسے اگر فلاں بات ہو تو اتنی بار پیاڑا اٹھے اور فلاں بات ہو تو اتنی بار پیاڑا اٹھے۔ میز آپ کی بات کا ٹھیک ٹھیک جواب دے گا۔ اسی طرح میز آپ کے ہر قسم کے پوشیدہ اسرار سے آگاہ کر سکتی ہے۔ جب آپ کا کام نکل آئے تو رُوح سے واپس جانے کو کہہ دو اور چل جائے گی اور میز سکتا ہو جائے گی۔

یاد رہے کہ جس بگڑ پر عمل ہو رہا ہو اسے پاک و صاف رکھیں۔ خوشبو کے لئے مشک اگر تہی جلائیں اس کی مقام پر کوئی نشور داخل دکھائی نہ دے سوائے میز کے اور کوئی چیز اس کمرے میں ایسی نہ ہو جس سے کہ توجہ بٹوٹ سکے۔ یہ بھی ایک سائنس ہے لہذا اس کو کھیل سمجھ کر نہ کریں ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔

پلا نیچٹ یا قسمی قلم

یہ کوڑی کی پانچ سینٹی شکل بنائی جاتی ہے۔ پیچھے کی طرف دو پہیے لگے ہوتے ہیں اس سے بھی میز کی طرح کام لیا جاتا ہے اور رُوح کو اس میں بلایا جاتا ہے میز اوپر پلا نیچٹ میں فرق یہ ہے کہ میز کا پارہ اٹھ کر جواب دیتا ہے اور پلا نیچٹ اپنی جگہ سے

ہل کر ہر بات کا جواب میز پر لکھ دیتا ہے۔ یہ آدہ اگر معمول کے ہاتھ سے بنایا جائے تو بہتر رہتا ہے۔ غیر کے ہاتھ سے بنے ہوئے پلا نیچٹ پر سخت شقت کرنا پڑتی ہے پلا نیچٹ بنانے کا طریقہ شیشم یا آم کی کوڑی کا ایک انچ مٹھا اور ایک

فٹ مربع تختہ میں اور اسے پانچ کی شکل کاٹیں۔ پیچھے کی طرف چھوٹی ٹٹی، بڑی یا ہتھی دانت کے دو پہیے لگا دو۔ آگے نوک کی طرف پینل پھسانے کے لئے سوراخ کو۔ پینل سیدر (رنگ) کی بنائیں



کوڑی کی پینل کا رُخ آدہ نہیں ہوگی۔ سکتے کو چھلا کر پینل کی شکل بنائیں۔ ایک حصہ پینل کی طرح بائیک کریں اور اس پینل کو پلا نیچٹ کے سوراخ میں پھنسا دیں کہ بائیک حصہ نیچے کی طرف رہے۔

پلا نیچٹ کی ترکیب استعمال ہے۔ کسی میز پر ایک سفید کاغذ بچھا دو۔ اور اس کے اوپر پلا نیچٹ رکھ دو۔ اب وہ آدمی کیسے قلب ہو کر اپنے ہاتھوں کی تمام انگلیاں پلا نیچٹ پر رکھیں۔ پلا نیچٹ پر انگلیوں کا دباؤ ہرگز نہ پڑے۔ یہ توڑی ہر میں وہ کام شروع کر دے گا۔ جو سوال کرو وہ سمجھے ہوئے کاغذ پر اس کا جواب لکھ دے گا۔ لیکن نفوس سوال کا جواب ہرگز نہیں دے گا۔ اگر دونوں آدمیوں میں سے ایک بھی کیسے قلب نہ ہو تو کوئی پلا نیچٹ کام نہیں کرے گا۔

کنے لوگوں پر جلدی اثر ہو گا۔ اگر ایک مرد اور ایک عورت بیٹھیں تو
تو کام جلدی شروع ہوتا ہے۔ اگر ایک گورا ایک کالا ہو تو بھی اثر جلدی ہو گا۔ پہلے
ایک آدمی کو بٹھا کر عمل کراؤ۔ اگر ایک گھنٹہ بعد پلانچٹ چلنے لگے گا تو دوسرے
آدمی کی ضرورت نہیں بصورت دیگر دوسرا آدمی ضرور بٹھا میں جس آدمی کے ہاتھ میں
پلانچٹ ہو حال اس سے سوال کرے۔ اس آدمی کے کندھے پر ہاتھ رکھو، ورنہ
پلانچٹ کا اثر زائل ہو جائے گا۔

سرمد مسمریزم

اب ہم ذیل میں مبتدیوں کے لئے مسمریزم کا ایک نسخہ درج کرتے ہیں۔
جن کے استعمال سے مسمریزم کی تکنیکی یا آنکھوں والی مشقوں میں کافی مدد ملے گی۔ ہر
مبتدی کو چاہئے کہ مسمریزم کا سبق اول یعنی کوشل کی مشق شروع کرنے سے چند
روز قبل اس سرمد کا استعمال کرے۔ سرمد کے استعمال سے آنکھوں والی مشق میں
جلد کامیابی ہوگی۔ اس کے ذریعہ معمول پر جلدی اثر ڈالا جاسکے گا۔

نوٹ: "سرمد منہ میں ایک بار لگانے سے آنکھوں میں غیر معمولی روشنی اور
چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر اس کا متواتر مسلسل استعمال کیا جائے تو کوئی عجب
نہیں وہی میں تارے نظر آنے لگیں۔ سرمد مسمریزم کے استعمال سے آنکھوں کی
تکنیکی بہت دیر تک باندھ سکتے ہیں۔ نیز آنکھوں سے پانی نہیں بہے گا۔ جراثیم میں

کمی نہیں آئے گی۔ اس کے استعمال سے مشق کرتے وقت پلک نہیں جپکے گی اور آنکھوں
میں تھکاوٹ پیدا نہیں ہوگی۔ ہم نے انٹینسٹ مسمریزم کی خاطر ان تکلیف کا قرار رک
کرنے کے لئے کال ایک سال کی جدوجہد کے بعد یہ نسخہ حاصل کیا ہے۔ بے شمار
جڑی بوٹیوں کی تشخیص اور بلا تعداد ادویات کی چھان بین کر کے صرف ایک سرمد
تیار کیا ہے جسے ہم بغیر کسی دیکھ کے اس کتاب میں درج کر رہے ہیں تاکہ اس کتاب
کے خریدار علم مسمریزم میں جلدی کامیابی حاصل کر لیں۔ مسمریزم کے سرمد کا نسخہ
بمترکیب تیاری و استعمال حسب ذیل ہے:

پیشکشی ۶ ماشہ قلعی شورہ ۳ ماشہ

پہلے کے پتے ۶ سرس کے پتے ۶

چھوٹی ہارٹ ۶ چاکسو ۶

نیم کے پھول ۶ نیلا تھوٹھو بریاں ۶

کافور ۱ ماشہ میرا یا میری ۱ ماشہ

سرمد صفائی ۴ کیلے کی جڑ کا پانی ۵

سب اشیاء کھل میں ڈال کر سات روز تک متواتر کھل کریں تو سرمد ٹھیک
ہو جائے گا۔ پھر شیشی میں بھر کر رکھیں۔ رات کو سوتے وقت دو دو سلائی لگایا
کریں۔ حیرت انگیز چیز ہے۔

صانع جمشید ائینہ سکندی بنانے کا دوسرا طریقہ

ٹہی کی گول ڈبیر بازو سے خریدی جو کم از کم دو انچ قطر کی ہو۔ اس میں پہلے یہ مصالحہ بنا کر بھریں۔ سنگ مقناطیس احدہ۔ چپڑا لاکھ احدہ۔ کامل مقد زعفرات۔ پہلے مقناطیس کو خوب میس لیں۔ اب چپڑا لاکھ کو آگ پر گرم کریں لیکن برقی لہجے کا نہ ہو۔ جب لاکھ گھس جائے تو اس میں مقناطیس ملا دو۔ جب اچھی طرح مل ہو جائے تو کامل لاکھ ڈبیر کو بھرو۔ اوپر سے کسی شیشہ کا دباؤ دے کر سطح ہموار کر دو یہ جام جمشید تیار ہو گیا۔ اب اس میں اثر بھرو۔

اُشور بھرنے کا طریقہ۔ صبح کے وقت نہانے اور نماز وغیرہ پڑھ چکنے کے بعد ایک کمرہ میں بیٹھ کر اس جام جمشید کو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے پکڑ لیں اور کھینچ کر ایک گھنٹہ متواتر اس کے مرکز میں دیکھتے رہیں۔ دل میں یہ خواہش رکھیں کہ میری قوت مقناطیس اس میں داخل ہو کر قوت روشن ضمیری پیدا کر دی ہے جو اس کو دیکھے اس پر حالت روشن ضمیری پیدا ہو جائے۔

تسکین دینا فتنے حالات سے۔ اس سے کام لینے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک پاک و صاف جگہ جو تنہا ہو جائی۔ اپنے کپڑے صاف رکھیں اور خوشبو لگائی۔ تنہا اور پرسکون جگہ پر بیٹھ کر جام جمشید کو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں پکڑ لیں۔ مصالحہ پر چھینیل کا تیل دو چار قطر سے ٹپکائیں۔ اپنا منہ جنوب کی طرف اور پشت

شمال کی طرف کر کے بیٹھیں۔ اگر آپ جام جمشید کو ہاتھوں میں نہ پکڑنا چاہیں تو اسے اپنی آنکھوں سے ایک فٹ دور دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیں اور کھلی نگاہ کر اس کے درمیان دیکھتے رہیں۔ دل میں خیال کرتے جائیں کہ غائب کا راز مجھ پر کھلے۔ دو چار روز میں یا ایک ہفتہ کے بعد آپ کو عجیب غریب مناظر دکھائی دیں گے جس قدر آپ کا یقین کامل ہوگا اتنی ہی جلدی آپ کا میاب ہوں گے۔ جب نظارے دکھائی دینے لگیں تو جس جگہ کے حالات دیکھنے ہوں وہاں کا دھیان کرتے ہی وہ جگہ اُڑ اس کی تمام حالت سامنے آ جاتی ہے۔ اس عمل کے دوران کمرے میں کسی بھی قسم کی خوشبو نہ دو رکھیں۔ اپنے کپڑوں میں جام جمشید کے مصالحہ پر عطر چھینیل ضرور لگائیں تسکین سے استعمال جام جمشید۔

مطلع صاف ہو، دو چار وقت ہو کسی ایسی جگہ جہاں نہ زیادہ اندھیرا ہو اور نہ ہی اُجالا اور نہ ہی کسی قسم کا شور و غل ہو۔ دل کو یک سو کر کے جنوب کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاؤ۔ اب جام جمشید پر خوشبو داریں کہ دو چار قطر سے گراؤ اور اس میں اپنا چہرہ دیکھو۔ اپنی آنکھوں میں سے بائیں آنکھ کی پتلی پر نظر جماؤ۔ آنکھ ہرگز نہ جھپکے جب ٹھٹھکی لگاؤ تو دل میں مضبوط ارادہ رکھو کہ میرا چہرہ بھی غائب ہوا چاہتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی خیال دل میں نہ آؤ۔ قوت ارادی مضبوط ہے تو تین منٹ کے بعد تیار ہوا یہ قوت اس پر غالب آ جائے گی اور آپ کو وہاں اپنے چہرے کی بجائے ایک خوشنما باغ نظر آئے گا جس کی عطر نیز ہوا آپ کے دماغ کو تروتازہ اور صفا کر

دے گی۔ اس باغ کے مین وسط میں سنگ مرمر کا ایک عالیشان محل ہوگا۔ اس کے بالمقابل ایک بارہ دری واقع ہوگی۔ بارہ دری میں رُوحوں کا بادشاہ مع اراکین کے جلوہ گر ہوگا۔ اس کو نہایت ادب سے جھک کر سلام کرو اور جو کہنا چاہو کہو شہنشاہ کی طرف سے ہر سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک ملے گا۔ دورانِ محل ڈور اور خوف ہرگز پاس نہ لائیں۔ قوتِ ارادی کے کچے اور غیر مستقل مزاج آدمی اس میں قطعاً کامیاب نہیں ہو سکتے۔ شروع میں اگر ایک دو بار ناکامی بھی ہو تو مضائقہ نہیں۔ ارادے کے کچے لوگ بالآخر کامیاب ہوتے ہیں۔

جام جمشید کے تمام عملیات میں ہر عمر کا آدمی کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ پاک و صاف رہے اور مستقل مزاج ہو۔ نیز اس علم کو حاصل کرنے میں غیب کی بھی کوئی پابندی نہیں جو سب سے دل سے محنت کرے گا وہ پالے گا۔

فوائد: ۱۔ دوسروں کے دل کا حال معلوم کرنا۔

۲۔ چوری گئے مال کو انکھوں سے دیکھ لینا۔

۳۔ آبا و اجداد کی ارواح سے بات چیت کرنا۔

۴۔ سات پردوں میں چھپی چیز کو دیکھ لینا۔

۵۔ زندگی اور موت سے آگاہ ہونا۔

۶۔ بزرگوں کی زیارت کرنا۔

۷۔ عالم علوی و سفلی کے عجائبات دیکھنا۔

۸۔ مخفی اسرار کا انکشاف

۹۔ گو مقصود سے بہرہ ور ہونا۔

غرض کہ عالم جو چاہتا ہے اور جب چاہے کر سکتا ہے۔ اپنی ہر خواہش کو ایک بڑی متک پورا کر سکتا ہے۔

کراماتی آئینہ ایک حیران کن اور عجوبہ وزگار آلہ

چار سے ناظر ہونے! یہاں ایک عجیب الخواص، حیرت انگیز اور پرتاثر کرانہ آئینہ کی ترکیب درج کی جاتی ہے جس کا اشتہار بھی آپ نے کئی مواقع پر اخبارات میں دیکھا ہوگا۔ فی زمانہ کوئی بھی شخص ایسا نہیں جو سمیرا کے نام سے اور اس کی طاقت سے واقف نہ ہو۔ انہی کی ذات کشش کو فن کمالات، عملِ سیر، عملِ تنویم، آدہ کرانہ وغیرہ کہتے ہیں۔

یہ چند مرکب ادویات کی ترکیب ہے جس کو زمانہ قدیم کے لوگ درپردہ عمل میں لاتے تھے اور دنیا کو صدائے قسم کے عجیب و غریب کام کر کے دیکھتے ہیں۔ دیکھتے تھے۔ جن کو دنیا جا دوگر، ساحر، پہنچا ہوا بزرگ، سادھو یا اشد لوک کا نام دیا کرتے تھے۔

صدائے قسم کی اندرونی و بیرونی بیماریوں کے علاج، عجب کے عمل، عالم ارواح کی سیر، نامی، حال اور مستقبل کے حالات وغیرہ کاموں کو اس کی بدولت سرانجام دیا جاتا ہے۔ ان کا بیان کرنا ایک ترقصہ کو طول دینا ہے دوسرے سورتی کو

چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ چند ایک خوبیاں یہاں درج کی جاتی ہیں،

- ۱۔ ہیکل مرامی کا علاج بلادوائی۔
 - ۲۔ عام لوگوں کے ماضی، حال اور مستقبل کے حالات جانتا۔
 - ۳۔ دودھ دلاڑیوں کی خبر دینا۔
 - ۴۔ گم شدہ اشیاء کا پتہ لگانا۔
 - ۵۔ جانوروں اور انسانوں کو اپنا طبع و فرمانبردار بنانا کرانے سے حسب حکم کام لینا۔
 - ۶۔ روحوں سے ملاقات و بات چیت کرنا وغیرہ
- بلکہ شہر فائدہ میں جن کو اشتہارات میں درج کر کے اسی آئینہ کو خاطر خواہ قیمت پر فروخت کر دیتے ہیں اب آپ خود تصویر کی عین کر کے تیار کر سکتے ہیں۔
- | | | |
|---------|---------|--------------|
| ۱۔ ماشہ | ۲۔ ماشہ | ۳۔ چٹرا لاکھ |
| ۴۔ قطرے | ۵۔ دق | ۶۔ تیل |
| ۷۔ دق | ۸۔ دق | ۹۔ دق |
- گھڑی کے بالوں، چٹرا یا پٹی کی راکھ
شیشہ کا کھڑا ساؤ ۲ x ۲ اینچ۔

توکیہ بے ممانعت۔ سنگ مقناطیس کو کھل میں سرسری مارتے۔
اور راکھ میں مل کر کے دکھ لیں۔ چٹرا لاکھ کو تیل میں ڈال کر تیل یا تانے میں آگ پر گھس لیں۔ جب گھس جائے تو اتار کر مقناطیس اور راکھ اس میں مل کر دیں۔
اسی میں کابل میں مل کر لیں۔ یہی معالج تیار ہے۔

اب شیشے کے ٹکڑے کو خوب صاف کر کے اس کے ایک طرف معالو مقبوع

دی جب معالو کو سکھ جائے تو معالو والا رخ باہر کر کے کھڑکی کی چوڑائی میں فٹ کر لو۔ کرائی آئینہ تیار ہے۔ اسی ترکیب اور وزن سے جتنے چاہیں آئینے تیار کر لیں۔
یہ معالو یا آئینہ لوہے، ہسی، پیاز، پسند یا ٹیل کے ساتھ گھنے سے بیکار ہو جاتا ہے۔ اپنی چارپائی پر کسی دغیر کے ساتھ لوہے کی کیل یا کوئی اور چیز نہ لگائیں۔ عالی کو چاہے کہ وہ ہسی، پیاز نہ کھائے۔ اگر معمول لڑکا ہے تو اس کی عمر ۱۰ سال ہو۔ اگر لڑکی ہے تو ۲۰ سال تک، لیکن کنواری اور نیک سیرت ہو میل سے پہلے آئینہ پر خوشبودار تیل میں۔

عمل کے بعد آئینہ کو سورج کی شعاعوں اور گرمی سے بچانے کے لئے کھڑکی کا ایسے صندوق میں رکھیں جس میں لوہا وغیرہ نہ لگا ہو۔
توکیہ استعمال کے کو مانی آئینہ۔

اس عجیب و غریب سیاہ آئینہ میں مقناطیس کشش کوٹ کر بھری ہوئی ہے
معمول پر حالت و روشنی صوری طاری کرنے کے لئے یہ آئینہ مشعل راہ کا کام دے گا۔ اسے حسب ذیل طریقہ سے کام میں لائیں۔

ایک مسنان نہایت صاف ستھرے اور اندھیرے کمرے میں چلے جاؤ
ایک سو مٹی یا چراغ شمال کی طرف روشن کر دو۔ اب معمول سے کہو کہ وہ روشنی کی طرف پیش کر کے اس ترتیب سے بیٹھے کہ سو مٹی کی آئینہ پر نظر آئے۔ اب معمول اور عالی یک سو ہو کر خدا کی حمد و ثنا یا کسی آیت کا ورد کریں بعد ازاں معمول

سے کہو کہ وہ کراماتی آئینہ میں سرم جی کی لو کو دیکھے۔ انکھ ہرگز نہ جھپکے۔ تمام خیالات کو دود کر کے دیکھتا رہے۔

اول چھٹے چھوٹے دائرے اس میں گھومتے دکھائی دیں گے جو بتدریج پھیلتے چلے جائیں گے اور مختلف مقامات کے عجیب و غریب نظارے، نیز دیکھ ہرے انسانوں کی شکلیں نمودار ہوں گی۔

معمول نہایت اطمینان سے دیکھتا رہے۔ ان سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں جب معمول سب کچھ دیکھنے لگے تو اس سے کہو کہ وہ اپنے مذہبی عقیدہ کے مطابق اپنے روحانی پیشوا کو یاد کرے یا اپنے کسی مرے ہوئے قریبی رشتہ دار کو یاد کرے۔ اسی کی طرح حاضر ہوگی۔ نہایت سلیقہ سے اس کی روحانی تنظیم کر کے جو سوالات کرنے ہوں کہ وہ روح بے مدغندہ پیشانی سے ٹھیک ٹھیک جواب دے گی۔ اس کے علاوہ جن مقامات کو دیکھنے کی خواہش تم کر دے وہ سب فلم کی طرح سامنے آجائے گا۔ ان عجیب و غریب اور حیران کن مناظر کو دیکھ کر معمول کو اس قدر خوشی ہوگی کہ بیان سے باہر ہے۔

بعض معمولوں پر تواتر کی کئی دہائی تک کرنے کے باوجود خاطر خواہ نتائج پیدا نہیں ہوتے لیکن بعض پر فوری اثر ہوتا ہے۔ فوری اثر اسی معمول پر ہوتا ہے، جو صودت اور سیرت دونوں کا خوبصورت ہو۔

ترکیب استعمال نمبر ۲۔ (ہر عمر کے آدمیوں کیسے) وقت ضرورت

نہا دھوک صاف کیڑے پہن کر خوشبودار لگا کر جو کوئی بچہ، بوڑھا، عورت، لڑکا یا لڑکی ہو تو بہتر روزہ بالغ ہی سہی، اس علمی آئینہ کو ذرا سا میٹھا تیل پیڑ کر اور خوب کھلے باہر کر دیکھے گا۔ اس کو پانچ دس منٹ گزرنے کے بعد ایک سفید رنگ کا دروازہ نظر آئے گا پھر اس میں ہزار ہا عجائبات نظر آئیں گے۔ اس وقت جو خیالات یا جو سوال پائل کے دل میں آئے گا اس کا درست جواب دروازہ میں لکھا ہوا نظر آجائے گا۔

جب تک کہ کھلی نہ ٹوٹے تب تک ہر چیز سامنے رہتی ہے۔ انکھ جھپکنے سے اثر نکالی ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال نمبر ۳۔ جس کے ذریعے ہر عمر کا شخص عالم اثبات کے عجائبات اور روحانی مشاہدات اور مروجہ رُوحوں سے ملاقات، پوشیدہ حالات و حل مشکلات، دُور دراز کی خبریں، گم شدہ کا پتہ، عالم اوراق کی سیر سیریں، فیروں اور مقامات مقدسہ کی زیارت کر سکتا ہے۔

کراماتی آئینہ۔ دودر جدید کی حیرت انگیز ایجاد

یہ آئینہ آپ کو جملہ حالات اخروی و سماوی کی مہریت و کیفیت سے بخوبی آگاہ کر دے گا۔ اس کے حامل پر غرضی باقی ظاہر ہوتی ہیں اور وہ اپنی روحانی ملاقات سے دجاس آئینہ پر عمل کرنے سے اس میں پہلے ہو جائے گی تمام پوشیدہ حالات کو معلوم کر سکتا ہے۔ دُور دراز کے حکما کا۔ خبریں مل سکتی ہیں۔

و متزلزل کی خبر دے سکتا ہے۔ کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کی نسبت احکام لگا سکتا ہے۔ آفات الارضی و سادی مخلوق کے رنج و الم اور راحت و مازہ کے تغیر و تبدل سے قبل از وقت خبردار ہو سکتا ہے۔

غرض کہ یہ آئینہ لوگ نامہ کی نادر ترکیب کا ایک کرشمہ ہے جس کو دیکھنے سے مرعشہ شہا پاتے ہیں۔ ناپاک روجوں کو سون دودھ بگاڑتے ہیں۔ شیطان قریب نہیں آتا۔ سایہ کجوت اور نظر بد سے دُور رہا جاسکتا ہے۔ اس کو مافی آئینہ کا حال جب بعض کے مشکل مرحلوں کو طے کر کے گھر مقصود سے اپنے ماضی کو بھرتیلا ہے تو حامدوں اور دشمنوں پر غالب آجاتا ہے۔ بدخواہوں کے لبوں پر ہر خاموشی لگا دیتا ہے۔ کچ تویر ہے کہ اسی آئینہ کا عالم دنیا میں خوش گزراں مرفیع الخال اور باوقار ہو گیا اور تمام دنیاوی عقائد کو آہ و مدح میں مل کر کے دکھ دے گا۔

مگر خیال رہے کہ یہ کام جلد بازی کا نہیں اس میں صبر و استقلال ضروری ہے جلد بازی شیطان کا کام ہے جو اپنا دھڑلہ دھڑکھڑکھ کر فوجی گم ہو جاتا ہے اور افسانہ مضبوط الحواس ہو کر اپنی زندگی کو اپنے آپ پر ترجیح دیتا ہے۔ یہ روحانی عمل ہے جو بعد از مرگ بھی مروج کو سکون بخشتا ہے۔ اس لئے کراماتی آئینہ جو نامزدوں کو باور دل کرنے اور قدرت از روی کے مشاہدات کرانے میں بے نظیر ثابت ہوگا آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ اپنے دینی مطلب و مدعا میں کامیابی کے بعد ہماری محنت کی واد دیں گے۔

ہم اس بات کے قائل ہیں کہ آب کو اس پر صحیح عمل کرنے کے بعد اور بھی بہت سی عجیب و غریب چیزیں معلوم ہوں گی جو ممکنہ تک ہمیں کبھی معلوم نہیں ہوئی گی مگر ہر شخص کے خیالات جدا ہوتے ہیں اور خیالات کے تحت ہی معلومات ہوتی ہیں۔ اس لئے آپ سے التماس ہے کہ ہمارے بتلانے کے علاوہ جو باتیں آپ کو نظر آئیں ان سے ہمیں آگاہ کریں تاکہ اگر دوسری بار کتاب شائع کی جائے تو اس میں ان کا اضافہ کر دیا جائے۔ اس کے لئے ہم آپ کے شکریہ گزار ہوں گے۔

عمل کے کوئے کی شواہد۔

تجربہ اس امر کا شاہد ہے کہ بعض لوگ محبت مندوں کو حصوں مدعا کے لئے جیسے خطرناک طریقے سے عمل بتا دیتے ہیں۔ جو مالی و معانی نقصان کے باعث ہوتے ہیں۔ جو بے جا مدعا طلب گلوں و دیا بانوں اور برستانوں میں حلق پھاڑ پھاڑ کر نشر و نثر کو پڑھتا اور اپنی جان کو خطرہ میں ڈال لیتا ہے لیکن پھر بھی حصول مدعا میں ناکام رہا کہ پیشانی اٹھاتا ہے۔ پس ایسے یارین و نا امیدوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ اس کو مافی آئینہ پر عمل کر کے دیکھ لیں۔ کوئی ایسی گراں بار ترکیب ہم نہیں بتاتے جو ان سے زہر کے یا کسی قسم کا خطرہ ہو بلکہ اپنے مکان پر بارام بے تکلف بٹھ کر عمل کرو اور پھر دیکھو خدا کیا کرنا ہے لیکن ان شرائط کا خیال رکھو۔

۱۔ صدق دل سے عمل کرنے پر مستعد ہونا۔

۲۔ نشہ اور اشیاء زہنا، جھوٹ، استکباری، چٹائی اور برہم صحبت سے پرہیز کرنا۔

لازمی ہے۔

مذہبِ اعلیٰ کا دھماکہ تھا کہ یہی صحتِ درست ہے۔ روزانہ دودھ گھٹنے و
کم از کم ایک گھنٹہ عمل کرو۔

۱۔ عمل کے لئے کوئی ایسی جگہ مقرر کرو جہاں کسی کی آواز تمہارے کانوں تک نہ پہنچے۔
۲۔ ایک وقت مقرر کرو خواہ دن کا ہر بار رات کا۔ رات کا وقت اس لئے بہتر ہے
کہ ماحول پر سکون ہوتا ہے۔ ایک عمل اگر دس دن میں مکمل ہوتا ہے تو بھی اس
کی پیشگی کے لئے اسے متواتر ۲۰ دن تک ایک ہی وقت پر کریں۔

عمل کرنے کے ترکیبے۔

چالیس روز تک بلا تاخیر اس عمل کرنا چاہئے۔ عمل کے لئے ایک جگہ اور ایک
وقت مقرر کرو۔ اس جگہ کو پاک و صاف اور معتدل رکھیں اور عمل کے وقت زبان و منہ
یا کانوں سے نہ کچھ نکلے کہ آئینہ کو جنوبی دیوار سے ٹکرا دے اور خود اس کے
سامنے چار ذرا فاصلہ رکھ بیٹھ جائے۔ کمرے میں شمال کی جانب موم بتی رکھیں تاکہ آپ
کی شکل آئینہ میں نظر آئے مگر موم بتی کی کوئی نظر نہ آئے۔ اپنے چہرہ کے گوشے کی پیشانی
کے عین ناک کی جڑ پر نظر جمائی۔ ہاتھ ہرگز نہ جھپکے۔ سانس آہستہ لیں اور
ساتھ ساتھ اللہ ہو کا ورد کریں۔ اگر آنکھوں میں خشکیت ہو یا پانی ٹپکنے لگے تو
رومان سے فوراً صاف کر لیں۔

ابتدائی سو چار روز آنکھوں میں تکلیف محسوس ہوگی۔ مگر اس کے بعد رفتہ رفتہ

آنکھوں کی طاقت بڑھتی جائے گی۔ اسی طرح چالیس روز تک عمل کرنا چاہئے۔ عمل
کے بعد روزانہ آئینہ کو صاف کر کے بغاغت رکھ دیا کریں اور کسی ایسی جگہ پر نہیں
کر آئینہ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے کیونکہ عمل آئینہ کے ذریعے ہے۔

ابتدائی صرف چہرہ ہی نظر آئے گا۔ جب رفتہ رفتہ عالی کی قطر اس پر جمی شریعہ
ہو جائے گی۔ تو دیکھتے دیکھتے چہرہ نظر سے غائب ہو جائے گا اور تمام آئینہ میں
گرد و غبار و تاریکی چھا جائے گی۔ پھر اس انداز سے جھلکیں مختلف قسم کے منظر
نظر آئیں گے۔ کبھی پہاڑ کبھی دریا، سمندر اور کسی تو یہ سمندر خوشنماک بھی دکھائی دینے
لگیں گے۔ جب حال مستقل مزاج رہ کر ان کو غور سے دیکھے گا تو فوراً ایک نورانی
روشنی سے وہ تمام مجسمات ہو جائے گی۔

اس نیکیوں اور سفید روشنی میں مختلف رنگ کی شعاعیں اور شکلیں نظر آئیں گی۔ پھر
رفتہ رفتہ یہ سب اشکال گم ہو جائیں گی اور روشنی سب جگہ پھیل جائے گی۔ جب عالی
یک سو ہو کر غور سے اس روشنی کو دیکھے گا تو ایک خوشنما باغ نظر آئے گا۔ جب
عالی اس باغ میں جائے گا تو سوائے ایک حوض نظر آئے گا جس کے چاروں طرف پر
چار حبیب و خوشنماک شکلیں ہاتھوں میں تلواریں لئے کمر بستہ نظر آئیں گی۔ (تسویار گئے
صغیر پر گھسیں) پس جب عالی اس درجہ میں پہنچے گا تو عالی کو دیکھتے ہی چاروں حبیب
طبیعی شکلیں نہایت غضبناک ہو کر عالی پر حملہ آور ہوں گی۔ عالی قدرت کے اس
نظارہ کو غور و اطمینان سے دیکھے اور کسی قسم کا خوف نہ کھائے بلکہ اللہ ہو کا ورد

اب اگر تو آپ صرف مناظر دیکھنا چاہتے ہیں تو اسی طرح دیکھ لیا کریں اور اگر آپ کا کوئی خاص دعا ہو تو جس وقت وہ پیر مرد دعا پڑھو اسی سے اپنے مطلب کے لئے التماس کریں اور غور سے دیکھیں کہ پردہ غیب سے کیا کیا باتیں ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

مریضوں کو آئینہ پر بٹھانے کا طریقہ

جب کہ کسی مریض کو آئینہ کے دو پر بٹھایا جائے تو عمل کے لئے ایسی جگہ ہونا چاہئے کہ وہ عمل متعلق نہ دے اور جگہ کو خوب پاک و صاف کر کے کاغذ و روپاں بچھا کر اور مریض کو پاک و صاف کپڑے پہنا کر دو طرفہ بٹھا دینا چاہئے۔ اس کے سامنے تین پارے میز یا آئینہ رکھ دیں۔ میز اتنا اونچا کر کہ آئینہ میں مریض کو اپنا چہرہ آسانی کے ساتھ نظر آجائے۔ آئینہ کو کسی قدر میڑھا رکھیں۔ مریض کی پشت شمال کی طرف اور منہ جنوب کی طرف رکھیں۔ مریض کو ہدایت کریں کہ وہ اپنا چہرہ غور اور تو جہ سے دیکھے اور دل میں خیال کرے کہ اسی بیماری کی اشدیت مجھ پر ظاہر ہو اور مجھے شفا ملے۔ حال مریض کے پاس میٹھ جائے اور دیگر حاضرین چپ چاپ ایک طرف بیٹھ جائیں جب مریض آئینہ میں خود سے دیکھے گا تو اقل اسے اپنا چہرہ نظر آئے گا۔ پھر تھوڑی دیر بعد مختلف رنگ کی روشن شعاعیں نظر آئیں گی۔ اس کے بعد ایک بھینک و وہی شکل نظر آئے گی۔

حال مریض کو پیشتر ہی ہدایت کر دے کہ جب کوئی خونخوار شکل سامنے آئے تو



رہتا ہوا ان کی طرف نہ دیکھے۔ اسی وقت شکلیں غائب ہو جائیں گی اور اس حوض میں ایک چمکان تیز ہوا دکھائی دے گا۔ جس میں سے ایک پیر مرد پکیزہ لباس اور زلفی مشابہت سفید رنگ میں نمودار ہوگا اور حال کی طرف بظہر محبت دیکھ کر ہم کلام ہوگا۔ اور حال کا ہاتھ پکڑ کر اس بہشت نشان باغ کے تختہ پر لے جائے گا۔ جہاں موجودات عالم کا نظارہ حال کو جو بہر نظر آئے گا۔

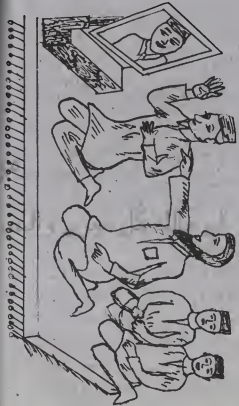
اس سے خوف نہ کئے۔ اگر پھر بھی مریض ڈر جائے، بیہوش ہو جائے یا چٹانے لگے تو عمل کو فوراً بند کر دیں اور اپنے منہ سے پانی پر اللہ عز و جل کا دم کر کے مریض کو چلا دیں۔ دیکھیں تصویر صفحہ ۱۸ پر، دوسرے روز پھر عمل کریں۔ بالآخر مریض کو روشنی کے سوا کچھ نظر نہ آئے گا اور اس کے جسم سے بیماری جاتی رہے گی۔

نوٹ: عالی مریض کی پشت پر میٹھا کر اس کی گردنی پر نظر جمائے اور دل میں یہ ارادہ کرے: تم اپنی بیماری کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو خوف ہرگز نہ کھڑے

ایک مریض کا دلچسپ منظر

ایک مریض جس کے جوڑوں میں مدت سے درد تھا اور گٹھیا وغیرہ کا علاج کر کے مایوس ہو گیا تھا۔ اس کو گمان تھا کہ اس پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔ اسے حسبِ ہدایت آئینہ پر بٹھا گیا۔ پہلے دن تو اسے کچھ نظر نہ آیا۔ دوسرے روز اس نے بتایا کہ اسے ملتی ہوئی چٹان کے قریب ایک عورت نظر آ رہی ہے جس کی شکل انتہائی خوفناک ہے اور ہل بھلے ہوئے ہیں۔ مریض اس کو دیکھ کر بیہوش ہو گیا تب عمل کو بند کر کے دوسرے دن پھر عادیہ کیا۔ مریض کو پھر وہی صورت نظر آئی لیکن آج اس عورت کے پیچھے ایک مرد عوارے شکل نظر آیا۔

عورت کے منہ سے شعلہ نکل رہے تھے اور وہ چیخ چلا رہی تھی۔ اس صحنے سنوار کے ایک ہی وارے عورت کا حق سے سر ہٹا کر دیا اور ملتی چٹان کو دنگ کیا۔ اسی



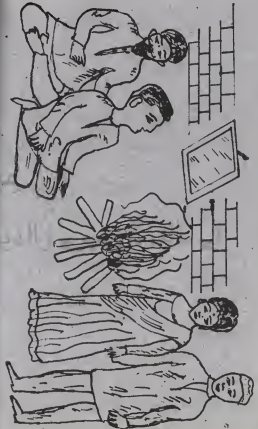
طرح پانچ روز اسے آئینہ پر چٹکایا گیا اور پانچویں روز اس نے بتایا کہ ایک سفید
ریش بزرگ موجود ہے۔ اور انہوں نے کہا،
”جاؤ اب تم کو اس مریض سے نجات ملی گئی۔“ واقعی وہ مریض تندرست ہو گیا۔

(دیکھو تصویر صفحہ ۹۰ پر)

اسی طرح بنار کے ایک مریض نے حمل کے دوران بتایا کہ اسے مختلف قسم کی
عجیب و غریب اور ہیبت ناک شکلیں نظر آ رہی تھیں۔

ایک سو روزہ بنار کے مریض نے پہلے ہی روز بیان کیا کہ اسے ایک تہی مریض
والی توڑناک شکل دکھائی دے رہی ہے جو مجھے لپٹنے کے لئے بھاگی چلی آ رہی ہے
خوف کی وجہ سے مریض کے ماتھے پر پسینہ آ گیا اور اس کا جسم آگ کی طرح گرم ہو
گیا۔ دراصل آج اس کو بنار آنے کی باری تھی۔ اور وہ تین سرون والی شکل اس کے بنا
کا تھی جواب اس پر وارد ہو گیا تھا۔ عمل کو بند کر دیا گیا۔

دوسرے روز اسے وہی شکل دکھائی دی لیکن آج اسے خوف محسوس نہیں ہوا۔
کیونکہ آج وہ شکل آگ کے ایک دائرے میں گھری ہوئی تھی اور ہی تھی۔ تیسرے روز
اس نے بیان کیا کہ وہ آگ کا حصہ توڑ کر باہر آگئی ہے۔ مریض پر پھر خوف طاری
ہو گیا۔ تب اسے کہا کہ دیکھو! ابھی تم کو ایک شخص نظر آئے گا جس کے ہاتھ میں گرز
ہے (دیکھیں تصویر صفحہ نمبر ۹۲ پر) مریض نے کہا، ہاں ایک نوجوان ہاتھ میں گرز لئے
اس شکل کے پیچھے آ رہا ہے۔ اور وہ شکل نوجوان کو دیکھ کر بھاگ گئی۔ اب میں

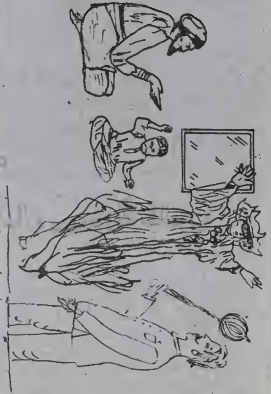


صاف ہے۔ پہلے اسے بخار نہیں چڑھا۔

کراماتی آئینہ اور پوشیدہ حالات

اول ہم نے اس آئینہ کو زیرِ عمل کر کے سالِ غنہ کی شرائط مفصل بتلا دی ہیں جو شخص بموجب قواعد مذکورہ بالا اس آئینہ کا عالم ہو چکا ہے اور عجائبات کا مشاہدہ کر چکا ہے۔ اس کے لئے یہ باطل آسان ہے کہ وہ ہر عمر کے چھوٹے بڑے مرد و عورت کو اپنا معمول بنا کر اس آئینہ میں عجائبات دکھلائے اور پوشیدہ باتیں معلوم کرے۔ مگر جس شخص نے یہ پابندی قبول نہیں کی وہ آئینہ مذکور سے بذریعہ معمول جس کی عمر ۱۴ سال سے زیادہ نہ ہو۔ جس کی عادات و خصالت اچھی ہوں۔ چالاک، ذوق گوار و حرام خود نہ ہو۔ جسم کے کسی حصہ میں کوئی نقص نہ ہو۔ جس کی صحت اچھی ہو۔ بہتر تو یہ ہے کہ معمول خوش مزاج، خوبصورت اور عال سے درگمان نہ ہو۔ پس ایسے معمول کو روحانی کرامات دکھلانے پر مستعد کر کے ایک تنہا دُرِ سکون جگہ پر لوہان اور گنگ کی دھونی دے کر جس قدر آدمی عمل کرنے سے پہلے آجائیں ان کو باسلیقہ ایک طرف بٹھادیں۔ عمل کے دوران کسی قسم کی آواز کا فوں میں نہ آئے۔ عمل سے پہلے سب اپنے دل میں خدا کی حمد و ثنا کریں۔

عمل سے پہلے اپنے معمول کو نہایت پیار و محبت کی ہدایات کریں۔ کہ جس چیز کے لئے تم سے کہا جائے۔ اس کو برِ نظر غور و مکیفنا اور میرے کہنے کے مطابق



کام کرنا۔ اگر کوئی ایسا صورت تمہارے سامنے آئے تو ہرگز خوف نہ کھانا بلکہ
اس کو زیر کرنے کے لئے جس طرح میں ہدایت کروں اسی طرح عمل کرنا۔ اگر عمل وہی
کو کرنا ہو تو آئینہ کو میز پر معمول کے سامنے رکھو۔ رات کو عمل کرنا ہو تو پہلے
آئینہ پر خوشبو دیا تیل لگائیں اور اسے میز پر رکھ دیں۔ پھر معمول کے دائیں طرف چنبیلی
کے تیل کا چراغ روشن کریں تاکہ اس کو آئینہ کے وسط میں نظر آئے۔

اب معمول کو چاروں طرف بٹھائیں اور ہدایت کریں کہ وہ آئینہ میں چراغ کی لو کو
غور سے دیکھے۔ معمول اپنے دونوں ہاتھ پشت کی طرف اٹھے رکھے اور عامل
اپنے انگوٹھا اور ساقدار والی انگلی سے معمول کے انگوٹھے کا پیکر آہستہ آہستہ مٹا
کرے۔ (تصویر صفحہ نمبر ۴۶ پر دیکھیں)۔

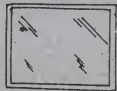
معمول کو ہدایت کریں کہ وہ چراغ کی لو پر سے نظر نہ ہٹائے۔ تھوڑی دیر بعد
چراغ کی لو عجیب و غریب حرکات کرے گی۔ کبھی ساکن کبھی متحرک اور کبھی ایک
جگہ سے دوسری جگہ جلتی پھرتی نظر آئے گی۔ یہاں جب معمول اس درجہ میں پہنچے تو عامل
معمول سے مندرجہ ذیل گفتگو کرے۔

عامل: معمول کے گفتگو

عامل: تمہیں اس آئینہ میں کیا نظر آ رہا ہے؟

معمول: ایک کبھی ساکن کبھی متحرک اور جلتی پھرتی سی نظر آ رہی ہے۔

عامل: اس لو کے پچھلے حصے کو غور سے دیکھو کہ یہاں ایک دریا بہ رہا ہے



اس کے کنارے پر کیا چیز ہے ؟
معمولہ۔ ہاں ایک ندی بہہ رہی ہے اور اس کے کنارے پر زبردست آگ
جل رہی ہے۔ چند درخت بھی نظر آ رہے ہیں۔

عاملہ۔ ان درختوں کے دائیں بائیں دیکھو کوئی فقیر نہیں نظر آ رہا ہے ؟
معمولہ۔ ہاں وہ سامنے جھلکیا بیان ہے اور اس میں ایک فقیر بال بکھرے
ہوئے کچھ پڑھ رہا ہے اس کے چاروں طرف آگ کی چوٹی چھوٹی دھوئیاں لگی ہیں
عاملہ۔ تم اس فقیر کے سامنے جا کر آداب بھالاؤ اور کہو کہ میں غلے سی باغ کی سیر
کے لئے آیا ہوں جہاں قدرت کے روحانی مشاہدات ہوتے ہیں۔

معمولہ۔ وہ بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہیں۔
عاملہ۔ حکم بھالاؤ اور دیکھو یہ صاحب کرامت تم کو باغ میں پہنچنے کے لئے
ایک ٹوکلی کو بلا رہے ہیں۔

معمولہ۔ اُن سامنے سے ایک حبیب مشکل ہاتھ میں تلوار لئے آ رہی ہے اس کے
منہ سے آگ نکل رہی ہے۔

عاملہ۔ تم اس سے مت ڈرو۔ دیکھتے جاؤ کہ وہ اس فقیر کو کس طرح ہلاک کرتا ہے
معمولہ۔ ہاں اس ظالم نے فقیر کو قتل کر دیا اور خود اس کی طرف پرواز کر گیا۔
عاملہ۔ ٹھیک ہے اب دیکھو جہاں فقیر بیٹھا تھا وہاں کوئی دروازہ نظر آتا ہے۔
اس کے اندر کیا ہے ؟

معمولہ۔ جیسے کہ سنایا۔ دروازہ نظر آ رہا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اس کے
اند باغ ہے۔ کیا میں اس کے اندر جا سکتا ہوں

عاملہ۔ ہاں تم اس باغ کے اندر چلے جاؤ اور اس عایشانی مکان کو دیکھو
جہاں روحانی بادشاہ کی آمد کی خوشی میں ہزاروں سوار اور پیادے سو جڑے ہیں۔

معمولہ۔ یہاں تو عجیب نظارہ ہے۔ کوئی مصافحہ کر رہا ہے کوئی محل کو سجا
رہا ہے اور، ٹانیزہ باز سپاہی ایک تخت کے چاروں طرف صفت بستہ کھڑے ہیں
عاملہ۔ دیکھو سامنے ایک سواری آ رہی ہے

معمولہ۔ ہاں ایک سپر مرد سفید ریش فروانی پہرہ جن کے آگے پیچھے بے شمار
قوی ذیلی دیو کمر بستہ آ رہے ہیں۔ اب وہ بزرگ تخت پر مبرہہ افروز ہو گئے۔

عاملہ۔ پی پی ہیں روحانی بادشاہ۔ تم فوراً آگے بڑھو کہ تعظیم میں جبکہ جاؤ اور
عرض کرو کہ میں عالمی کی روحانی طاقت سے توم برسی کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ اگر
اجازت ہو تو میں جو چاہوں دریافت کروں۔

اے جب کہ معمولہ کار البطر روحانی بادشاہ سے ہر جائے توہم جو بات معلوم
کرنا ہو۔ سوال و جواب کے طریقہ پر معمول کے ذریعہ دریافت کریں۔ اگر کسی بزرگ
کا دیدار کرنا ہو تو معمول روحانی بادشاہ سے دریافت کرے۔ عرض کرنا تمام پوشیدہ
باتوں اور دور دراز کی باتیں معمول کے ذریعہ بطریق احسن پوچھیں۔

بعض معمول مند رج بالا باتوں کے علاوہ اور بھی بہت سی دلچسپ باتیں بیان

کرتے ہیں بلکہ ان کے برعکس بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ عموماً بات کو دیکھتے ہیں وہ حیرت زدہ ہو کر اصل مدعا سے ہٹ جاتے ہیں اور انتشار و خیالات سے کبھی کبھار اور کبھی کچھ بھٹاتے ہیں۔

ایسے معمولوں پر کوئی عمل کرنا مناسب نہیں لیکن میری رائے میں مزید تجربات کے لئے ایسے معمولوں پر عمل کرنا زیادہ کارآمد ہے مثلاً مشہور ہے کہ حکیم افلاطون سے کسی نے پوچھا کہ تم نے عقل کہاں سے لی۔ اس نے جواب دیا: مجھے دو قوفوں سے۔

پہلی ایسے معمولوں کو عمل سے باہر نہیں کرنا چاہئے بلکہ وہ جس طرز پر کسی چیز کا نظر آنا بیان کرے۔ اس کے متعلق عالی مزید حالات اس سے دریافت کرے۔

امید ہے کہ تم نے نئے تجربات کے شائق بنائے ایسے معمولوں سے نئی نئی باتیں دریافت کر کے ہمیں بھی مطلع فرما کر شکر بیکار موقع دیں گے۔

چند متفرق عمل انسانوں پر عملی مقناطیس

تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ سب لوگوں پر عمل مقناطیس کا اثر یکساں نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ بعض انسانوں میں تدریجاً قوت مقناطیسی زیادہ ہوتی ہے اور بعض اس علم کی تائید پڑھ کر ہوشیار ہو جاتے ہیں اور وہ عمل کے وقت ایسے دماغی

انتقاد کر لیتے ہیں جس سے ان پر عمل کا تاثر نہ ہو سکے۔ پس جہاں تک ہو سکے عالی اپنی قوتِ حاذقہ کو خوب مضبوط کرے تاکہ وہ ہر ایک پر عمل کی تاثیر یکساں ڈال سکے۔

ابتدائی یہ عمل چھوٹے چھوٹے بچوں پر کرنا چاہئے اور رفتہ رفتہ اس سے بڑوں پر کرنے سے جلد کامیابی ہوتی ہے۔ اول کوئی ایسا چھوٹا بچہ جس سے تم کو دلی محبت ہو اس کو اپنا معمول بنادو۔ اس پر تنہائی میں ہر روز بلاناظر عمل کرو تاکہ آئندہ سب پر یکساں عمل کرنے کی طاقت تم میں پیدا ہو جائے بعض حالتوں میں محنت بچوں اور جوان آدمیوں پر عمل کرنے میں ناکامی ہوتی ہے۔ اس لئے چاہئے کہ جب کسی نافرمانی پر عمل کرنا ہو تو پہلے اس کی شناخت کرو۔

تو کیسے شناخت کرو

چند ٹوکوں کو بلا قیام ہر ایک نیک صفتی قطار میں پاؤں کے سہارے بٹھاؤ اور وہ اپنے سب اعضاء پر لپیٹ لیں۔ اب عالی ان کی ہمت گیری کے نیچے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کے سر کو ایک سر سے دوسرے سر سے تک مس کرے، مگر عالی کی انگلیاں ان کے ہاتھوں سے نہ چھوئیں بلکہ نہایت قریب قریب رہیں۔ اسی طرح کرتے رہنے سے ان میں سے بعض کو کچھ نہ کچھ اثر معلوم دے گا۔ کسی کو گرمی کسی کو سردی اور کسی کو ہاتھوں میں خارش اور جسم میں گدگدی سی معلوم دے گی۔ پس جس پر ایسا اثر معلوم ہوا اس پر خوب مقناطیسی جلد غالب آجائے گا اس کو اپنا معمول بناو۔

دوسری ترکیب

معمول خوش طبیعت، خواہد بود، نازک مزاج، با سلیقہ، پاکیزہ تن، نفاست پسند، راست گو اور نیک عادات کا حامل ہو۔ لڑکا ہو تو چودہ سال اور عورت خواہ کسی عمر کی ہو مگر مندرجہ بالا صفات اس میں ضرور ہوں۔ حامل معمول سے ولی محبت کا رشتہ قائم کرے اور ہر کی کا خیال بھی دل میں نہ لائے۔

خواب مقناطیس پیدا کرنے کی ترکیبیں

جن شخص پر عمل کرنا ہو۔ اس کو اپنے بالمقابل اس طرح بٹھاؤ کہ پشت اس کی جانب شمال اور منہ جنوب کی طرف ہو۔ معمول دوزن ہو کر بیٹھے۔ حامل اس کے مقابل کسی قدر اونچا بیٹھے اور معمول کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھا سے اپنا باباں انگوٹھا اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھا سے دائیں انگوٹھے کا پیرا اس طرح ملا دے کہ حامل اور معمول کے انگوٹھوں کے ناخن ان کے اپنے اپنے اجسام کی طرف ہوں میرا اپنا تجربہ ہے کہ اگر حامل معمول اسی طرح پانچوں انگلیوں کے پورے ملا کر عمل کریں تو بہت جلد اثر ہوگا۔

پہلی اس طرح سے نشست اختیار کر کے حامل خوب نظر ہو اگر ولی تو جسے معمول کی آنکھوں میں سیاہ پٹلیوں کے درمیان دیکھے۔ آنکھ نہ جھپکے۔ بوقت عمل معمول کو ہدایت کرے کہ وہ تمام خیالات کو ترک کر کے حامل کی نظر سے نظر

ملائے۔ حامل تصور کرے کہ معمول کی آنکھوں سے قوت مقناطیس داخل ہو کر اس کے دماغ میں روشنی جمع ہو رہی ہے اور انگلیوں کے ذریعہ قوت ارادی معمول کے قلب میں پہنچ رہی ہے۔

جس وقت حامل اسی طرح عمل شروع کرے گا تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ معمول اور اس کے درمیان انگلیوں کے سروں سے بجلی کی مانند ایک تیز حرکت دوسرا ہٹ کر رہی ہے۔ یہ وہ نور ہے جو حامل کے انگوٹھوں سے نکلی کر معمول کے بھی انگوٹھوں سے جوتا ہوا اس کے دل میں پہنچ کر چمک لگاتا ہے۔ اس لئے حامل کو اس وقت خوب خود اور نوحہ سے خیال کرنا چاہئے کہ یہ نور معمول کے بیرونی حواسوں پر غالب آکر اندرونی حواسوں کو روش کر رہا ہے اور اس پر خواب مقناطیس کی حالت طاری ہو رہی ہے۔

پہلی کچھ دیر کے بعد حامل کی قوت متغیر اور قوت ارادی کا اثر معمول پر پڑے گا۔ اور اس کا چہرہ سرخ اور آنکھوں میں نیندا کی شرر ہوگی۔ کبھی آنکھیں کھولنے لگے گی۔ بند رہے گا۔ جب وہ ایسا کرنے لگے تو اسے کہہ دو کہ وہ پانا بدلیں اور چھوڑ دے تاکہ اس پر عمل روحانی کی تاثیر جلد ہو۔ مگر خیال رہے کہ بعض لوگ ایسے بھی دیکھے گئے ہیں جن کو عادت ہوتی ہے کہ سوتے وقت آنکھیں کھلی رکھتے ہیں۔ ان پر اگر عمل کیا جائے تو وہ عادت کے مطابق آنکھیں کھلی رکھتے ہیں تو بہت طاری ہونے خواب مقناطیس کے حامل خود نرم ہاتھ سے آنکھیں بند کرے۔

انڈاں بعد عامل اپنے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا معمول کی بائیں انگٹھ اور بائیں ہاتھ کا انگوٹھا دائیں انگٹھ کے بالکل قریب اور اس کے ارد گردی طرح کر وہ جسم سے مس نہ کرے بلکہ قریب تر ہے۔ وافی تصور کرے کہ وہ معمول کو فور سے متور کر رہا ہے۔ اس فور سے معمول عالم خواب میں جا رہا ہے۔ پس متوری دیر کے بعد معمول جلدی جلدی سانس لینے شروع کر دے گا اور سو رہا ہوا معلوم ہوگا۔ جب معمول پر گہری نیند کا گمان ہو تو قوت کو چاہئے کہ اس کو بار بار اسی بگر ٹا دے اور اس کے دائیں ہاتھ کی طرف پیٹ کے قریب بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھوں سے جسم کو چھوئے بغیر معمول کے سر سے پاؤں تک لائے اور جب پاؤں پر پہنچے اپنی مسٹی بند کرے۔ اسی طرح ہر پاؤں میں بند مسٹی چھوئے کے پاس کھول کر پاؤں تک لادے۔ چند مرتبے چاہئے پاؤں کرنے سے معمول بالکل ہی عالم بنے ہر شے میں چلا جائے گا۔ اور اس کو اپنے جسم کی کوئی بھی خبر نہیں رہے گی۔ ایسی حالت میں عامل معمول کو بڑی نرم آواز اور محبت بھرے لہجے میں بلاتا تھا کہ شاہد ہے کہ بعض ذکی انیس معمول ایسے بے حس ہوتے ہیں کہ وہ عامل کی بات کا جواب نہیں دیتے۔ ایسی حالت کو دیکھ کر عامل کو گھبراتا نہیں چاہئے بلکہ مستقل مزاج رہ کر اس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھا کو نرم نرم دبا کر بات کرے اپنی پہنچی نبڑوے تو اس کے جسم پر چند مرتبے لٹھے پاؤں کے بات کرے تو معمول بول پڑے گا۔

سب سے پہلے عامل معمول سے بات کرے کہ وہ کہاں ہے۔ اگر وہ اپنی موجودگی کسی دوسری جگہ بتائے تو اسے واپس کہے۔ اگر وہ خوف زدہ ہو تو اس کو حوصلہ دے اور اپنے تصور سے اس کے خوف کو دور کرے۔ اب جب واپس آکر معمول ایسے کہے کہ میں یہاں ہوں تو آپ اسے جس مقصد کے لئے جہاں بھیجنا چاہیں بھیجیں اور وہاں کے حالات دریافت کریں۔

جب معمول پر پورا عمل تھا طبعی طاری ہو جاتا ہے تو وہ ایسی قوت سے باطنی انگٹھوں کے ذریعہ موجودات عالم کی کیفیت اور ماہیت کو بخوبی دیکھتا ہے مگر اس درجہ میں ہر ایک معمول نہیں ہو سکتا۔ اور جس پر عامل روزانہ مشق کرتا ہو اور اکثر اوقات ایسے درجہ میں پہنچ جاتا ہے۔ جو عامل و معمول آپس میں گہری محبت رکھتے ہوں وہ زیادہ جلدی کامیاب ہو جاتے ہیں۔

معمول کو خواہ سے جگانا

ایک بار کا ذکر ہے کہ ایک جلد ساز عامل نے ایک لڑکے کو ہوش کر کے عامل ارواح میں بھیجا۔ وہاں جا کر معمول کا دل واپس آنے کو نہ کیا۔ اب عامل کہتا ہے کہ وہ واپس آؤ کیونکہ معمول چپ ہے۔ عامل نے چونکہ معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ سیکھا نہیں تھا۔ لہذا معمول کی روح کا تعلق اس کے جسم سے منقطع ہو گیا۔ معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ گزشتہ ادوار میں کہیں درج ہو چکا ہے۔ اسے ضرور سیکھنا چاہئے۔

بے ہوشی دیکھنے کی مدت

معمول کو بہت دیر تک بے ہوش نہ رکھنا چاہیے کیونکہ اس سے رُوح کا تعلق جسم سے ٹوٹ جاتا ہے۔ بے ہوشی کی مدت ایک یا بہت زیادہ سوا گھنٹہ ہونی چاہیے۔ اگر معمول طاقتور ہو تو اسے تین گھنٹہ تک بے ہوش رکھا جاسکتا ہے۔ اس سے زیادہ بیہوشی خطرناک ثابت ہوتی ہے۔

کسی بھی رُوح کو جسم میں داخل کرنے کا

معمول کو جب بے ہوش کر لیا تو اسے حکم دو کہ وہ فلاں رُوح کی رُوح کو بلائے۔ تب عامل معمول کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر رکھ لے اور رُوح کو معمول کے جسم میں داخل ہونے کا حکم دے رُوح داخل ہو جائے گی۔ اب جو چاہو اس سے دریافت کرو۔

بذر بعد روشن ضمیری میٹیم سے بات چیت

جب مذکورہ بالا طریقہ سے معمول پر خواب مقناطیسی طاری کر چکے تو اس عمل کو شروع کرو۔ ۲۵ منٹ تک اسے بالکل بے حس و حرکت پڑا رہنے دو۔ گویا وہ آرام و سکون کی حالت میں خواب کے مزے لے رہا ہے۔ ان اذان بعد نہایت عذر الفاظ میں اسے نام لے کر بکپاؤ۔ اگر وہ نہ بولے تو کان میں آواز دو۔ پھر بھی نہ بولے تو انگلیوں کے ذریعہ اس کے دماغ اور کنپٹیوں میں مقناطیس بھرو۔ اس

طریقہ سے وہ ضرور بولے گا۔

جب معمول تمہاری باتوں کا جواب دے تو اس سے دریافت کرو کہ تم اس وقت کیا کرتے ہو۔ اگر وہ کہے کہ میں اس وقت نیند میں ہوں اور اسی کمرہ کا پتہ دے۔ جہاں وہ لیٹا ہوا ہے تو بہتر۔ اگر وہ کسی دوسری جگہ اپنی بیوی بتائے تو اسے ٹھکانہ نہیں میں کہے کہ وہ فوراً اس جگہ واپس آئے۔

اگر وہ کچھ پس دیش کرے تو سزا کی دھمکی دے۔

جیسے ہی معمول اپنی جگہ کی خبر دے تو اس سے پوچھو کہ تمہیں کس رنگ کی روشنی نظر آ رہی ہے۔ اگر وہ سرخ، سیاہ، رنگ کی روشنی کا نظر آتا بتائے تو اس کے دماغ پر چند پاس کرو اور اپنا دایاں ہاتھ سر کی پشت کے نیچے اور دایاں اس کی پیشانی پر رکھ کر اسے یقین دلاؤ کہ اصلی روشنی تمہاری آنکھوں میں آ رہی ہے۔ غلطی و برباد معمول بتائے گا کہ میں مجھے سفیدی مائل نیلیوں کی روشنی نظر آ رہی ہے۔ اب سمجھ لو کہ اس کے روشنی ضمیر ہونے میں شک نہیں رہا۔

ابتداء میں اس سے ترقی کی باتیں دریافت کرو۔ مثلاً کمرے کی چیزیں۔ باہر کمرے سے باہر اور پھر شہر سے باہر کسی دوسرے شہر کی باتیں۔ معمول جو کچھ بتائے گا سو فی صد درست ہوگا۔ اس کی تصدیق کر کے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ بشرطیکہ معمول کو جھوٹ بولنے کی عادت نہ ہو۔

خاصہ سے معمول سے اس حالت میں حسب ذیل کام لے کر فائدہ لیا

جا سکتا ہے۔

- ۱۔ باہل معمول سے خط کھوایا یا پڑھوایا جا سکتا ہے۔
- ۲۔ معمول سے غیر زبان کھوائی یا پڑھوائی یا بلوائی جا سکتی ہے۔
- ۳۔ معمول میں قوت شامہ، سامعہ اور باصرہ کا اضافہ اور شعور پیدا کیا جا سکتا ہے۔
- ۴۔ غیر تماک کی سیر کرنا۔
- ۵۔ میلین جنگ کا نظارہ۔
- ۶۔ عالم ارواح میں بھیج کر پرانی رُوحوں سے ملاقات کرنا۔
- ۷۔ گم شدہ کا پتہ چلانا۔
- ۸۔ چوری شدہ مال کا پتہ لینا۔
- ۹۔ بندھن دور کی آنکھ کا حال بتانا۔
- ۱۰۔ بندھنے کا مضبوط چرھنا۔
- ۱۱۔ پتہ چھین گئی کرنا۔
- ۱۲۔ حبیب میں رکھی چیز کا نام اور رنگ بتانا۔
- ۱۳۔ حاضرین مجلس کے دل کا حال جاننا۔
- ۱۴۔ چاند کے حالات بتانا۔
- ۱۵۔ غیر موماک کے حالات بتا دینا۔
- ۱۶۔ مہلک بیماریوں کے علاج تجویز کرنا۔
- ۱۸۔ یہ بتا دینا کہ فداں شخص اسی وقت فداں کام کر رہا ہے۔
- ۱۹۔ پوشیدہ خزانوں کا پتہ چلانا وغیرہ۔

معمول سے بنے بن عادات ترکے کو مانا

کسی معمول کو ایک آرام کرسی پر ٹکا کر اس پر خراب متفناطیسی طاری کر دیتا
وہ متاثر ہو کر سو جائے تو مندرجہ ذیل مشورہ دو۔

دیکھو! تم میں فداں بدعات تھی۔ اب وہ میرے عمل کرنے سے دور ہو
گئی ہے۔ اگر وہ شراب خور ہے تو اسے کہو کہ اب تم شراب ہرگز نہیں پیو گے۔
اگر چور ہے۔ تو تم آج سے چوری نہیں کرو گے۔ اور ساتھ ہی اس سے اس
بات کا عہدے لو۔ وہ اسی حالت میں آپ سے وعدہ کرے گا کہ اب وہ فداں
کام ہرگز نہیں کرے گا۔

جب تم معمول کو بے ہوش کر چکو تو مشورہ دینے سے پہلے اپنی قوت
ارادی سے سب کام لو اور دل میں یہ خیال کرو کہ میں فداں کام کرنے لگا ہوں۔
اس میں مجھے کامیابی ہوگی۔ اگر کسی کام میں ایک بار کامیابی نہ ہو تو گہرا سنے
کی بات نہیں، دوسری یا تیسری بار ضرور کامیابی ہوگی۔ یہ منتقل مزاجی سے انسان
ہر مشکل کام کو آسان کر سکتا ہے۔

مسموم زہم سیکھنے کا آلہ بنانا

ایک مربع فٹ سفید دبیر کا ٹکڑا جس پر سیاہی نہ پھیلے۔ اس مقصد کے
لئے ولایتی آرٹ پیپر مفید رہے گا۔ اس کے عین وسط میں ایسے مضمر کی تصویر

کو عادت پڑ جائے گی۔ اور نشانیں میں بادل سے اڑتے نظر آئیں گے۔ کچھ دن بعد یہ بادل بصورت رنگ کے جو بائیں گے۔ پھر ایک گھنٹا سی بی جائے گی۔ اس وقت عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ جبندی کی نظر تک جاتی ہے اور آنکھوں میں پانی آجاتا ہے۔ لیکن کوشش جاری رہے تو یہ عام شکایت جلد دور ہو جاتی ہے۔

عمل کے دوران تمام خیالات کو دل و دماغ سے نکال دو۔ جب تمہاری نظر اس سیاہ داغ پر ایک گھنٹہ جمی شروع ہو جائے گی تو یہ داغ سفید نظر آئے گا۔ جبکہ مزید شش سے وہ چاند کی طرح روشنی نظر آنے لگے گا۔

یہ اس عمل کی آخری میسر می ہے۔ اس وقت تم جو ادا وہ دل میں کر دے گی اس کی تکمیل سے متعلق اس نشان میں سب کچھ ہی نظر آجائے گا۔ اس عمل میں کامیابی کے بعد اس کتاب میں درج مسمریزم کے دوسرے عملیات میں آسانی ہوگی۔ اس علم سے متعلق اس کتاب میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ حرف بحرف درست ہے۔ دیکھیں ہدایات پر عمل کر کے جس کا جی چاہے باز ملے۔

یہ علم یہیں پر ختم نہیں ہو جاتا بلکہ یہ ایک ایسا سمندر ہے جس میں جتنا گہرائی تک جایا جائے گا اسی قدر قیمتی موتی ہاتھ آئے گا۔

کے مطابق دائرے بنائیں اور درمیان میں ایک پائی یا گول چترنی کے برابر سیاہ دائرہ بنائیں خشک ہونے پر موٹے گتے کے ٹکڑے پر چپکا دیں۔ پس آکر تیار رہے



تحریک کے استعمال

اب اس آئینہ کو دیوار پر اس قدر اونچا چمکاؤ کہ اگر تم بیٹھ کر عمل کرو، تو تمہاری نظر سے ایک فٹ اونچا رہے۔ اور تم آسانی سے نظر اٹھا کر دیکھ سکو۔ روزانہ متقررہ وقت پر پڑھو، مگر پر اس سیاہ نشان میں، کبھی ٹھاکہ کر دیکھو۔ اگر ہرگز نہ جھپکے اور نہ جھپکائی کر سکو۔ پس، ایسا معلوم ہو جیسے، دیکھیں، پتھر لگی ہوئی شروٹ میں، کچھ بہت خشک جایا کرے گی۔ لیکن مسلسل اور متواتر مشق سے اس

ہدایات متعلقہ تیار تی تعویذات

۱۔ اس کام کے لئے آپ ایک انگ کرہ یا جگہ منتخب کریں جو بالکل پاک و صاف ہو۔ جہاں شور و غل بالکل نہ ہو اور مندرجہ ذیل سامان و امان پہلے بوجھ رکھیں۔

۱۔ شاخ انار کی قلم ۲۔ سرخ صندل، زعفران، اگر تہی۔

۳۔ پھول گھسی، چراغ مس تہی

۴۔ سفید کاغذ، پانی کا ٹوا، صندل گھسنے کے لئے پتھر۔

۵۔ چینی مٹی کا پیالہ

۶۔ بیٹھنے کے لئے ۲×۴ فٹ کا تخت پوش

ہے۔ دوڑانی عمل اٹھنا ہرگز نہیں۔

ج۔ اپنے جسم، کپڑوں اور خیالات کو ہر وقت پاک رکھیں۔ اس کام کے لئے نماز و پرہیزگاری سونے پر سہاگہ کا کام دیتی ہے۔

د۔ اپنی طبیعت کو نرم بنائیے۔ بے نامہ گھگھو سے پرہیز کریں۔ چوری

چغلی، جھوٹ، مکر و فریب وغیرہ کے حامل کے تعویذ میں کوئی اثر نہیں ہوگا۔

ترکیب عمل

نہا و صحران کپڑے پہن کر چوکی پر بیٹھیں۔ چراغ میں گھسی ڈال کر روشن کریں۔ خیال رہے کہ چراغ میں گھسی زیادہ ڈالیں تاکہ دوران عمل چراغ نہ بجھ جائے۔ عمل کے بعد چراغ کو پھونک مار کر نہ بجھائیں بلکہ ماتھے سے تہی مسل دیں۔ اگر تہی یا دھوب جلا میں تاکہ خوشبو قائم رہے۔ صندل اور زعفران کو پیالی میں مل کر کے رکھیں کیونکہ تعویذ اسی سے لکھے جائیں گے۔

قرآن شریف کی تلاوت کے بعد یکسو ہو کر انار کی قلم سے مطلوب تعویذ لکھیں اور خشک ہونے پر آم کی گڑی کے تختہ پر پھول بچھا کر اوپر تعویذ لکھیں اور صندل کی دھوئی دے کر خدا سے اس کی کامیابی کے لئے دعا کریں اور عہد کریں کہ آپ اسے کسی ناجائز کام کے لئے استعمال نہیں کریں گے۔

نقش و عمل حسب

نعمیہ۔ اس نقش کو مشک و زعفران سے مکھو کر چوبے میں دبا دے قرآن شریف اگر مطلوب سات پردوں میں بھی ہو۔ تو فوراً حکم خدا حاضر آئے گا نقش حسب ذیل ہے۔

باندھے اور ایک نقش و صورت مطلوب کو پلاوے۔ ہرگز خطا نہ کرے گا۔ نقش
نیچے درج ہے :-

القیۃ ۸	القیۃ ۱۲	القیۃ ۱۱	القیۃ ۱
علیک ۱۳	علیک ۱۲	علیک ۱۲	علیک ۱۲
محبت ۳	محبت ۱۶	محبت ۹	محبت ۶
مثنیٰ ۱۰	مثنیٰ ۵	مثنیٰ ۴	مثنیٰ ۱۵

پشت پر یہ عبارت رکھے نلال بن نلال علی حب نلال بن نلال۔ میں اللہ
و میں اللہ میں بحق میں دولت اللہ مجھ پر انعم کعب اللہ والذین امنوا اشد حب
اللہ لنا سچے ہیں لے و کجیئے من الغیر و کذا لک سچے اللہ میں نے
یہ آیت پارہ نمبر ۱ میں ہے جہاں آیت کریمہ ہے۔ ہر روز جمعرات عروج
ماہ ۱۱ بجے بعد از نماز فجر شروع کرے۔ ہر روز گیارہ ہزار اکتائیں مرتبہ بلا تاخیر
پڑھے۔ اور اکتائیں مرتبہ اول و آخر و درود شریف پڑھے۔ ان دنوں میں خوشیا
و بڑا اگر شت ترک کرے۔ چالیس دن عمل کرے۔ جب عمل کرے نہ کپڑا منہ پر
ڈال لیا کرے۔ تصور میں مطلوب کو سامنے رکھے۔ اس عمل کے دوران کسی سے
بات نہ کرے۔ اگر چالیس یوم کے اندر اندر مطلوب اگر یا پیغام بھیج کر عمل

چھڑانے کا کہے، تو عمل ہرگز مت چھوڑے بلکہ آخری روز خود مطالب مطلوب کی
صورت دیکھے۔ مطلوب تمام عمر اس کا مطیع رہے گا۔

عجرب ہے کبھی جہاں نہ ہوگی لیکن اپنی نیت خراب نہ کرے۔ اگر یہ عمل پورا
ہو جائے۔ تو اس کے بعد کبھی کسی کے لئے عمل کرنا ہو تو دس پندرہ یوم تک اثر ہو
جائے گا۔

اس کا اثر ثواب پر جلدی اور مذکر پر دیر سے ہوتا ہے۔ پندرہ ختم ہونے پر
اودھ پاؤں زدہ پکار کر حضرت پُرسف علیہ السلام کا ختم دلاوے۔

ترجمہ سورتہ التوکیف

عمل حب و بغض :-

۱۔ ہر روز پنجشنبہ (جمعرات) بوقت ۱۲ بجے دن ایک سو پچاس مرتبہ پڑھے کہ
ایک آفت وہم کے سر ہونے کی دوا مانگے۔

۲۔ ہر روز جمعرات بوقت دوپہر پڑھنے سے دیو دہری زاد مطیع ہوتے ہیں لیکن
شتر تنہائی میں پڑھے۔

۳۔ برائے وافع دشمن ہر روز جمعرات بوقت ساعت مرتب سو بار پڑھے اور نام
کے نام سے۔ دشمن دفع ہوگا۔

۴۔ بولے محبت۔ کھانے پر بچاس مرتبہ پڑھے اور مطلوب کو کھانے دیکھ

محبت ہوگی۔

۵۔ برائے محبت۔ مطلوب کا تصور کر کے اکٹالیس بار مزہ سیاہ پر پڑے اور آگ میں ڈال دے۔

۶۔ برائے حب۔ اپنے اور مطلوب کے بال کے اکٹالیس مرتبہ دم کوسے اور دونوں کو شیشی میں بند کر کے چرہ میں دفن کرے۔ مطلوب طبع ہوگا۔

۷۔ برائے ہلاکت و دشمنی۔ سات دانے مزہ سیاہ کے کبرہ دانہ پر ستر مرتبہ پڑھ کر دشمنی کے گھر کی چوکھٹ میں دفن کرے۔

۸۔ برائے ترقی روزگار۔ ۲۱ مرتبہ بعد از نماز فجر پڑھے اور دیکھے چاروں طرف سے دولت آئے گی۔

۹۔ برائے ترقی روزگار۔ روز پر نماز فجر کے بعد پچاس مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ غیب سے روزی دے گا۔

نوٹ: سورۃ السہر تو کیتے بارہ نمبر ۲ میں ہے۔

۱۰۔ برائے محبت۔ یہ عمل گیارہ روزہ ہے اور گیارہ تسبیح پڑھنی ہیں۔

اول: خانہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور یا شیخ سلیمان یا مولانا سلیمان فلاں یا فلاں علی حب فلاں یا فلاں پڑھ کر گیارہ نقش کھجے اور گھول کر پی لے یہ نقش کی پشت پر اپنا اور اپنی امان کا مطلوب کی مال کا اور اس کا اپنا نام لکھیں۔ محبوب طبع ہوگا۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان	یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان
یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان	یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان
یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان	یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان
یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان	یا شیخ سلیمان	یا مولانا سلیمان

۱۱۔ برائے حب۔ ۴۰ روزہ مجرب المجرّب۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَقْدَنْ فَاَنِي قَلْبِي رَجَائِي
وَقَطْعِي رَجَائِي سَعْتِي سَوَائِي حَتَّى اَحْذَا اَحْذَا غَيْرَكَ

تو کہیے۔ عروج ماہ میں روز جمعرات بوقت شب بعد نماز عشاء ادا دل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور مذکورہ بالا آیت چار سو مرتبہ کہیں تو طلب ہو کر پڑھے اور مطلوب کا تصور بھی رکھے۔ اس عرصہ میں مطلوب بے تراز ہوگا اور عاجز کرے گا۔ انشاء اللہ!

زکوٰۃ یہ ہے کہ جب ذلیفہ ختم ہو جائے تو صرف ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے اور باطہارت رہے۔ فائدہ جلد حاصل ہوگا۔

۱۲۔ ایسے کو کیا کہم کہ۔ سخت دل کو نرم کر۔ فلاں کو زیر کر۔ بے نیازا رحم کر۔ دل کمزور کی طرح تڑپ رہا ہے پر گھبراہٹیں لیں کہ میرا عشق ملا دے میرا

محی الدین کا — یا اللہ یا اللہ یا اللہ!

تو کہیے :- شروع چاند کی گیارہ تا ریح کو گیارہ دن گیارہ سومر تہ روزانہ بوقت عشاء تنہا محبوب کا تصور کر کے پڑھے۔ ان دنوں میں مطلوب حاضر ہو کر عاجزی کرے گا اور ہمیشہ مطیع رہے گا۔

۱۲- یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا کریم یا مفتوح یا انکسواب۔

تو کہیے :- گیارہ دن تک روزانہ ایک ہزار ایک سومر تہ پڑھے۔ ان دنوں سوائے گندم کی روٹی کے کچھ نہ کھائے۔ انشاء اللہ تسخیر قلوب پیدا ہوگی اور مطلوب حاضر ہوگا۔

۱۳- مَن بے شب بطلان مسیحا کہنا والے۔ پڑھے رات نفلان کی چھاتی پر چڑھ بیٹھ۔ جب تک نہ دیکھے ہمارا کھنڈ۔ نہ لگے بکھر نہ سوئے سنگھ۔ بکن یا بدوح یا بدوح۔

تو کہیے :- نو چندی جہرات یا اقرار کی شب کو شروع کرے۔ ایک چارہ عطر کی اور ایک ہٹیا پاس رکھے۔ پڑھتے وقت تصور مطلوب کا بے حد رکھے ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھے۔ ناغہ نہ کرے۔ انشاء اللہ ۲۱ دن کے اندھا مطلوب حاضر ہوگا۔ محبت میں بے قرار ہوگا۔ جب وہ مطیع ہو تو پٹیا اسے کھائے اور عطر لگائے۔ اگر یہ عمل صدق دل سے ہو تو ایک ہفتہ ورنہ ۲۱ یوم میں مطلوب حاضر ہوگا۔

۱۵- اَللّٰہُ کِر و اَنو پ رَحْمٰن عَزَّوَجَلَّ شَیْطَانِ، نو کھیراں میری شکل ہی نہ ملے کو جارا نہ۔ جو نہ راندے تو اپنی ہن پر نو کھولے۔ میرے کہنے پر کسر کرے، تو تیری ہن بھانجی پر ایک طلاق ۲ طلاق ۳ طلاق۔

تو کہیے :- نو چندی آوار کو بوقت شب برہنہ ہو کر ایک سو ایک بار پانی پر دم کرے۔ پانی نازہ اور کنوئیں کا ہوا روٹھی کی پیالی میں ہو۔ پڑھتے وقت پیالی میں مطلوب کا تصور کرے۔ جب اس عمل کو شروع کرے تو پاباہر گلے میں باندھ لے۔

سات روز برابر کرے۔ انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا اور کبھی جوائی نہ ہوگی۔

استخارہ

جبے کوئی عمل یا وظیفہ شروع کیا جائے تو اس سے قبل استخارہ کر لینا چاہئے تاکہ نیک و بد کا اثر معلوم ہو جائے کہ فلاں کام مہارا ہو جائے گا کہ نہیں یا ہمارے موافق ہے یا نہیں۔

عمل استخارہ نمبر ۱۔ اس نقش کو نہ عرفان سے ملے کہ کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر مصلے کے نیچے رکھے اور اقل داؤد گیارہ مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے لا الہ الا اللہ بوقت شب ۹ بجے

شرود کرے۔ بعد میں کسی سے کلام نہ کرے اور وہی سو جائے۔ آول ہی شب
میں تمام حال معلوم ہو جائے گا۔ نیت درست رکھے۔ نقش یہ ہے۔

۵۸	۵۱	۵۶
۵۲	۵۵	۵۴
۵۳	۵۹	

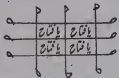
دل میں مطلوب کہ تصور اور کپڑے پاک اور صاف ہوں۔

عمل استخارۃ نمبر ۲۔ سرورہ۔ *هَوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَتَجَوَّجُ*
شَفَاعَتُهُ لِكُلِّ هَوَالٍ مِّنَ الْاَحْوَالِ مُحْتَجِمٌ ط

تذکیہ :- جمعہ کی رات کو نماز عشاء کے بعد سونے کے وقت با وضو دو
پڑھے۔ پیراں کے بعد یہ شعر تین سو بار پڑھے اور اپنے تمام بدن پر دم کرے اور
طرح تین رات کرے اور نیت کرے کہ جہاں کام کا میرا ارادہ ہے یا جس محل کو میں
کرنا چاہتا ہوں وہ کس طریق پر ہوگا۔ کیا کروں گا اپنے مطلب کو پہنچوں۔ نیت
صاف رکھ کر عمل کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

استخارۃ ایکے رات کا نمبر ۳۔ جب کوئی بات معلوم کرنا ہو تو ۹ بجے
رات کو منور کر کے اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ان الفاظ کو لکھ کر سونا چاہئے
جواب ہوگا وہ خواب میں نظر آئے گا۔ *ھب ھب ھب ھب ھب ھب ھب ھب ھب*

۴۔ اساتذہ حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ پڑھنے کے وقت خوشبو
لگا کر کپڑے صاف پہنے۔ ایک سو چار بار درود شریف پڑھے اور سوتے وقت
اس نقش کو کھوکھ کر سر کے نیچے رکھے۔ تمام حال رات کو خواب میں نظر آجائے گا نقش
یہ ہے :-



برائے ترقی روزگار

۱۔ اللہ الصمد کی ایک تسبیح روزانہ بلا تاخیر کسی وقت بعد از نماز پڑھا کرے خدا
غیب سے رزق دے گا اور روز بروز ترقی ہوگی۔

۲۔ باہر بیڑے لاکھ ۲۵ ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ پھر روزانہ ۲۷ تسبیح کیا
کرے۔ آول و آخر سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ دولت دنیا بے حساب ملے گی
بعد نماز عشاء پڑھے تو کبھی کوئی ہرج نہیں۔

۳۔ لا الہ الا اللہ الملک الحق الباقی۔ روزانہ ایک سو ایک بار بعد نماز عشاء
جو شخص پڑھے۔ اس کی روزی انشاء فراموش ہو جائے گی۔

۴۔ برائے حل ہر مشکل۔ ایک ہزار مرتبہ لا الہ الا اللہ روزانہ پڑھے۔ اللہ فضل

کرے گا۔ مراد برائے گی۔

۶۔ اللہ نبی کو یہ محمد یا رسول۔ میں اکیلا منزل دور۔ مدد کرو یا رسول مدد
پہنچتی کا روٹھا رو میرا۔

اس کو سات مرتبہ پڑھ کر افسر کو سلام کرے تو مہربان ہوگا۔ اگر روزانہ
دو کرے اور صبح کو نماز کے بعد ایک تسبیح کرے تو رزق میں بے حد ترقی ہوگا
کامیابی کے لئے پڑھے تو عمر کے وقت پڑھے۔ اگر مصلوب کے لئے پڑھے تو
عشاق کے وقت اس کا نام لے کر تمام کام ٹھیک ہوں گے۔ رحمت الہی نازل
ہوگی۔ افسر مہربان ہوں گے۔

۷۔ برائے حفاظت عزتے اور دافع آفات و بلیات وغیرہ۔

نامہ جب کی اول جہرات اس نقش کو اگوٹھی کے ٹکینہ پر کندہ کر دے تو یہ
پہننے سے تمام بلیات سے محفوظ رہے گا۔ خلق خدا دوست بن جائے گی۔ تعویذ

الم	الوا	۳۱	الم
گٹھ	کھٹھ	طسم	طبوق
لیں	من	حمسق	عسوق
فلان	ن	ر	بزن فلان

متبرک ہے اور تجربہ شدہ۔

عملیات و تعویذات

متعلقہ صلح و سازش واری خاوند بیوی باہمی محبت
۱۔ یہ نقش نوچندی جہرات یا اتوار کو کاغذ پر کھد کر کتبے نام خاوند بیوی کے
مٹی کی ایک گولی میں پیسٹ کر آگ میں جلانے سے کبھی ٹوٹتی نہ ہوگی۔ دونوں میں
گہری محبت ہوگی۔ اگر خاوند خلاف ہے تو عورت کرے۔ عورت خلاف ہے
تو مرد کرے۔ ہمیشہ منع و موافقت ہی رہے گی۔ دونوں ایک دوسرے کے

۲	۱	۸
۷	۵	۳
۶	۹	۴

متاہل رہی گے۔ آزاد کر ہو کر دیکھیں اللہ مددگار ہے۔ نقش اوپر دیکھیں۔

دود	۳	دود
دچی	ہمو	دیسے
دو	صع	موسی

۲۔ گزشتہ صفحہ پر بیچے دیئے ہوئے نقش کو مع نام کے مکھ کر جو عورت
یا مرد اپنے پاس رکھے گا۔ فریق ثانی تابع رہے گا۔ مرد ہو یا عورت جس میں
محبت کم ہو وہی کرے۔

۳۔ بروز جمعرات یا جمعہ جو خاوند یا بیوی اس نقش کو اپنے گے میں باندھے
محبت بے انداز ہوگی اور ہمیشہ صلح رہے گی۔



۴۔ برائے باہمی محبت۔ اگر عورت اس نقش کو اپنے بازو پر باندھے
تو خاوند مطیع ہوگا۔ بروز اتوار مکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی ناراض نہ ہوگا نقش
یہ ہے۔

۵	۵	۲	۶
د	ن	۶	۵
ق	ن	۲	۱
نواں	بن نواں	نواں	بن نواں

۵۔ عورت اس نقش کو اپنے بازو پر باندھے۔ خاوند اس پر معہ بان رہے گا۔
تعوذ میں شوہر کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی لکھے تو فرما نبردار رہے گا۔ کبھی بار
کا آذایا ہے کبھی خطا نہیں جائے گا۔

۵	۲	۷	۷
د	ن	۶	۵
ق	ن	۲	۱
بن نواں	نواں	بن نواں	نواں

۶۔ عورت مرد میں اگر طوائف ہو جائے تو یہ نقش مکھ کر عورت و مرد کے گے میں
باندھے تو دونوں میں
بے انداز محبت ہوگی۔

۴۰۴	۴۰۷	۴۱۰	۴۱۷
۴۰۶	۴۱۸	۴۲۲	۴۰۸
۴۱۱	۴۰۴	۴۰۲	۴۰۴
۴۰۶	۴۰۸	۴۰	۴۱۱

۰	۵	۳	۶
۰	۱	۶	۸
۰	۵	۲	۴

۷۔ اس نقش کو مکھ
کر شوہر اپنے بازو پر
باندھے تو بیوی سے محبت بڑھے

۸۔ عورت اس نقش
کو شربت میں گھولی کر
پلائے۔ شوہر فریقہ
دشیدہ ہو جائے گا۔
۹۔ نقش کھڑکھڑ
اپنے بازو پر باندھے
اس کی عورت غیر مرد
کی طرف آنکھ اٹھا کر
بھی نہیں دیکھے گی۔

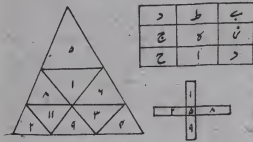
۵	۷	۲	۰
۴	۲	۷	۰
۱	۰	۳	۴



جب کہ مرد اپنی منکوحہ بیوی سے رغبت نہ کرے اور باہر خراب ہوتا رہے
تو عورت کو لازم ہے کہ مرد کا پارچہ جس میں ہوا ہو سرخ رنگ کا اس پر
مرد کا مادہ تولید لگا کر سایہ میں خشک کرے اور جس وقت زہرہ اپنے برج میں
ہو یا ثور میں یا میزان میں ہو اور زہرہ ہمراہ قمر کے نظر محبت رکھتا ہو اس وقت
مرد اور اس کی ماں کے نام کے اوراد استخراج کرے اور ان میں یہ تین اسماء
درج کرے۔

یا صمدی ۷۷۰ / یا صمدی ۲۵۰ / یا صمدی ۹۱۳ / یا صمدی ۱۴۷۰

ہمراہ نام مرد مذکور زعفران سے شندھ ہندی میں پڑ کرے اور مٹی کی ایک
ٹنگ منروانی ہندی لے کر اس میں شندھ کر رکھے اور اس کو اپنے گھر میں کسی



فناک جگہ میں دبا کر اوپر وزنی پتھر رکھ دے اور دوسرا شندھ مرد کی گزرگاہ
میں دفن کرے تو اس کا جوش جنسی باہر سے بند ہو جائے گا یعنی گھر کی عورت
کے بغیر کسی دوسری پر قادر نہ ہوگا۔

نقش و عملیات بجائے دشمنی

عداوت یعنی بغض و جدائی کے لئے تعویذات و عمل حسب طریقہ مذکور رکھے
جاتے ہیں۔ دشمنی، عداوت یا کسی سے بگاڑ پیدا کرنے کے تعویذات چاند کی ۱۵
سے لے کر آخری تاریخ تک رکھے جاتے ہیں۔ محبت اور صلح و دوستی کے لئے

اللہ	علی	بدوح
عل	د	دع

برائے درد کسہ و انزال

اس تعویذ کو کھو کر اپنی کمر سے باندھے۔ اگر دس عورتوں سے مباشرت کے
تو بھی جیت تک کھوے گا نہیں، انزال نہ ہوگا۔

۵۹۱۱۶ ۹۱۵۵۶ ۵۹۵۱۸۶ ۵۱۵۱۸۶

۵۹۱۱۶ ۵۱۵۱۸۶ ۵۹۵۱۸۶ ۵۱۵۱۸۶

آنگھ درد کیلئے:-

یہ تعویذ درد چشم

کے لئے ہے بالی کو

کھو کر آنگھ پر باندھے

فردا درد ہوگا۔

درد گودہ کیلئے:-

اس نقش کو کھو

کر بازو پر باندھئے

درد فوراً دور ہوگا۔

۰	۳۸۹	۳۸۲	۳۸۱
۰	۳۸۱	۳۸۸	۳۸۶
۰	۳۸۹	۳۸۲	۳۸۱
۰	۰	۰	۰

کان درد کیلئے:-

اس تعویذ کو انڈیئر

کے دس سے کھو کر کان پر

باندھئے سے شدید قسم کا درد

دور ہوگا۔

درد شقیقہ کیلئے:

نصف ہر کے درد کیلئے

اتوار کے دن اس نقش کو کھو کر

ماتھے پر باندھ دیں۔ آدھے

سرا کا درد فوراً دور ہوگا۔

دیگر درد نصف سوزا۔ کھو کر بازو پر باندھے۔

۳۶	۲۹	۲	۸
۷	۳	۱۳	۱۵
۲۸	۱۶	۹	۱
۶	۴	۲۴	۱۱

۰	۹۸	۴۶	۲۳
۰	۶	۳	۴۶
۰	۴۵	۴۰	۸
۰	۴۱	۵	۴۱

عہ	۱۳	۱۱
۳۱	۱۹	عہ
عہ	۹	عہ

پیتے درد کیلئے:- اس نقش کو بروز یک شنبہ یا جب مریض کو درد

کی شکایت ہو تو سات تار کچے دھاگے کی لے کر پیٹ کے اوپر باندھے۔ درود نہ پڑھا۔

۱۵	۲	ص
۲	۵۱۱	حا
۶	گ	ا

دیگر برائے بیٹے دود۔۔ مکھو باز پر باندھے۔

ص	ص	ط	۲
۱۱	الو	ع	ج
و	ی	و	۵
ج ۵	۲۵	وط	د

برائے تولد فرزند و حفاظت از بلیاتے

۱۵	۱۲	۱۲	۸
۱۳	۶	۲	۱۵
۲	۱۰	۱۸	۳
۱۶	عہ	ع	۱۱

جب عورت حاملہ ہو جائے
تو یہ نقش مکھو کر عورت کے گلیے میں
باندھے اور کاپیلا ہوگا۔ پھر اس نقش
کو بچے کے گلیے میں ڈال دے تمام
بلیات سے محفوظ اور مردانہ ہوگا۔

سانپ کاٹے کا اکسیر عمل

عملے پڑھنے کی ترکیب۔ دیوانی کی شب کو نماز عشاء کے بعد پاک
صاف لباس پہن کر خوشبو لگائیں۔ کچھ مٹھائی پاس رکھیں اور دو رکعت نفل برائے
قبولیت نفل ادا کریں۔ پھر اکائیس مرتبہ درود شریف نماز والا پڑھیں اور عمل
۱۰ بار پڑھیں۔

اللہ پاک محمد ~~سک~~ بندہ کہے تے ہوسے بس
جو زمانے محمد کی آن اس پر پڑے از غیبی بان

عمل پڑھنے کے بعد پھر اکائیس مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دو رکعت
نماز نفل ادا کر کے دعا مانگے کہ اے خدایا میرے عمل کو قبول فرما اور شیرینی پہنچ
کر بانٹ دے۔

دوم کو نیکی کی ترکیب: جس وقت مارگزیدہ آپ کے پاس آئے یا وہ نہ آ
سکے اور اس کا پیغام آئے تو جو پیغام لے کر آئے اسے سامنے بٹھالے اس
وقت حامل کو چاہئے کہ سات بار کوئی سادہ و شریف پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم
کرے اور اٹھا ہاتھ اس کے منہ پر مارے۔ مارگزیدہ خواہ کتنی ہی دود ہوگا
انشاء اللہ فوراً اثر پذیر ہوگا۔ دود کر بے، بے صبری اسی وقت کا فورہ ہو جائے
گی۔ اگر مارگزیدہ کو مقام مائوف پر آبلہ پڑھ چکا ہو تو آبلہ کر احتیاط سے

پہلو کر اس پر گھی میں پیاز سونپ کر کے مرہم ہی بنا کر لگانا شروع کریں بفضل تعالیٰ
مریض تندرست ہوگا۔

اس کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ جس مکان میں اس عمل کا عامل رہتا ہو گا وہاں
سب نہیں رہے گا۔

نقش قید سے رهایی کیلئے

ذیل کے نقش کو کاغذ پر کھد کر سیاہ کبوتر کے گلے میں باندھ کر اڑا دے
نقش کے نیچے قیدی کا نام ضرور لکھے۔ خدا کے حکم سے قیدی جلد رہائی پائے گا۔

۴۱	۴۳۸	۴۴۳	یا حافظ
۴۴۶	۴۴۴	۴۴۲	یا حافظ
۴۴۵	۴۴۷	۴۴۷	۹۹
یا حافظ	یا حافظ	۹۱	۱۰۱

فول بن نلاں

۸	۲	۷
۵	۳	۲
۵	۵	۹

۲۔ جو شخص حالات میں زبردست
ہو تو اس نقش کو اپنے پاس رکھے
بہت جلد غلامی پائے گا۔ انشاء اللہ

دراونے خوابوں کیلئے

یہ تعویذ لکھ کر اس کے اندر قدرے پستکڑی اور موم رکھ کر گلے میں باندھے
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

منظر بد کیلئے

اسے نقش کو کھد کر گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی نظر بد
سے دور رہے گا۔ نقش حسب ذیل ہے۔

۶۶	۶۱	۶۸
۶۷	۶۵	۶۳
۶۲	۶۹	۶۴

حالت ساعات روز و شب

ایام	یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	شنبه
۱	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل
۲	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل
۳	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل
۴	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل
۵	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل
۶	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل
۷	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل
۸	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زهره	عطارد	زحل

حروف ابجد

۱	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی
۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ث	خ	ذ								
۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰					

ساعت معلوم کرنے کا طریقہ

جب کوئی شخص دن کی ساعت معلوم کرنا چاہے تو اس طرح کرے کہ جب سورج طلوع ہو تو اپنا سایہ پالے۔ پاؤں سے سترک سایہ اگر ۸۰ قدم ہے تو پہلی ساعت ۲۰ قدم ہے تو دوسری ساعت ۲۰ قدم تیسری ۱۰۰ قدم چوتھی ۵۰ قدم پانچویں ۲۰ قدم چھٹی اور ساتویں ۱۰ قدم۔ اسی طرح جب سورج مغرب کی طرف ٹوٹے تو پہلا قدم پہلی، ۲۰ قدم

دوسری - ۵ قدم قیصری - ۱۰ قدم چٹھی - ۲۰ قدم پانچویں - ۴۰ قدم چھٹی اور ۸۰ قدم ساتویں ہوگی۔

پہلے ایسی طرح ہر ستارہ کی ساعت ہوتی ہے جس سے تعویذ آسانی کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔ ان کے بغیر عمل کا تعویذ بے سود ہوتا ہے۔

ضروری ہدایات

طریق تعویذات دوستی و خواب بندی و زبان بندی وغیرہ :-

(اس قسم کے تعویذات لکھنے کے لئے کون سی ساعت کا ستارہ نیک و مواقع رہے گا تاکہ جلدی اثر ہو اور مطلوب نتائج حاصل جائے۔

اس وقت امر کا خیال رکھیں کہ مرتبہ و زمحل کی ساعت میں دوستی و محبت کا تعویذ ہرگز نہ لکھا جائے۔ کیونکہ زمحل و مرتبہ کی ساعت میں صرف دشمنی اور بغض نیز تباہی و بربادی کے لئے ہی تعویذات لکھے جاتے ہیں۔ دوستی اور محبت کے نقش و عملیات کے لئے مشتری کی ساعت ہونی چاہئے۔

بب آپ ایسے (دو خزانہ ذکر) تعویذات لکھنا شروع کریں تو پاک و صاف اور با وضو ہو کر پاکیزہ کپڑے پہنیں۔ اور منہ سب خوشبو پائیں رکھیں اور جلائیے ایسے تعویذ شروع قری ماہ سے نصف قری ماہ تک لکھے جائیں گے۔ اس کے بعد دوستی کے تعویذ کسی بھی ساعت میں ہرگز نہ لکھیں۔

میںہ اول وقت و دستوں اور باہن دل کے لئے ہے۔ پہلا کھتے وقت کوئی میٹھی چیز منہ میں رکھیں۔ (نگلیں نہیں)

کسی تنہا مقام پر بیٹھ کر چپ چاپ رہ کر، تو جودے کر اور ہر قسم کے شافی خیالات کو دور کر کے کیسوئے قلب ہو کر کاغذ کو دائیں۔ بائیں پر رکھ کر لکھیں۔ لکھنے کے بعد منہ میں رکھی ہوئی چیز جیبا کر نگل جائیں۔

دشمنی کے لئے تعویذ لکھنا ہو تو چاند کی ۵ تا آخری تاریخ تک لکھنے چاہئیں۔ ترش یا کڑوی چیز منہ میں رکھے۔ پیاز جیباں اور کاغذ کو بائیں زانو پر رکھ کر لکھیں۔

زبان بندی کا تعویذ کھتے وقت منہ میں موم رکھیں۔ باقی مزید دشمنی کے تعویذ والا ہے۔

جب تعویذ لکھ جائیں تو جو چیز لکھتے وقت منہ میں رکھی تھی وہ چیز ناراض ہو کر منہ میں چبائیں۔

محبت کے ایک پاک جذبہ ہے۔ اس سلسلے میں جو تعویذ لکھے جائیں ان سے مقصد صرف اتنا ہو کہ محبت بڑھے۔ اگر آپ کے دل میں جتنی خوشی ہو گی تو تعویذ آپ کو زبردست نقصان دیں گے۔

تعویذ لکھنے سے پیشتر اس کے متعلق ہدایات کو غور سے پڑھیں اور ان پر عمل کریں۔

محنت، صداقت اور ایمان دے ہی آپ کو اس کام کا حال
کام بناسکتی ہے۔ سینہ میں بغض، تعصب، نسی کینہ، کدورت، حسد،
بے ایمانی اور جھوٹ جس شخص میں ہوگا، وہ اس کام میں مشکل ہی سے کامیاب
ہوتا ہے۔

اس کام کے کرنے والے کو چاہئے کہ وہ عابد اور زاہد ہو، نماز کی
پابندی کرتا ہو، دیگر دینی فرائض ادا کرتا ہو۔ نیز ہر کسی سے خلوص اور محوری
سے پیش آنے والا اور کسی کو دکھ نہ دینے والا ہونا چاہئے۔

ہر قسم کی علمی، ادبی، صنعتی کتابیں نیز قرآن مجید سیپارے اور دینی
کتب بازار سے با رعایت منگوانے کے لئے ہماری
خدمات حاصل کریں۔

حمید بک ڈپو۔ نو لکھا بازار۔ لاہور
(پاکستان)

